دوسرا ایڈیشن

قومی نصاب ۲۰۰۶ء کے مطابق
دوسری جماعت کے لیے

۲

ہماری اُردو

رہنمائے اساتذہ

فرحت جہاں

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

فہرست

تعارف v

اعادہ xii

حمد ۱

نعت ۵

ہمارے نبی ﷺ کا بچپن ۱۰

اللہ کی قدرت ۱۴

علامہ اقبال (نظم) ۱۹

پیشے ۲۲

قائدِ اعظم محمد علی جناح ۲۷

اگر سورج نہ ہوتا ۳۱

بجلی کا پنکھا (نظم) ۳۵

رس بھرے آم (فہمیدہ ریاض) ۴۰

رمضان اور عید الفطر ۴۴

چڑیا گھر کی سیر (نظم) ۴۹

کھیوڑا میں نمک کی کانیں ۵۲

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ ۵۴

پھول اور لڑکا (نظم) ۵۷

چڑیا اور چیونٹی (تصویری کہانی) ۶۰

فاروق قیصر ۶۲

نیا کھیل (نظم) ۶۵

ریل گاڑی ۶۷

ہیرا دیس ۷۱

چنے جور گرم (نظم) ۷۵

ایک کتا اور اس کا عکس (تصویری کہانی) ۷۸

شب بخیر ۸۰

وجہ (نظم) ۸۴

زمین کی سیر ۸۸

ہاتھی کا بچّہ ۹۱

اچھا بچّہ (نظم) ۹۴

دو اچھے دوست (کبیر مختار) ۹۶

اقوالِ زرّیں ۱۰۰

سردی (نظم) ۱۰۲

مجوزہ خاکہ برائے تدریس

تفصیل	دورانیہ
ایک پیریڈ	۴۰ منٹ
سابقہ معلومات کا اعادہ/آمادگی	۵ تا ۷ منٹ
اعلانِ سبق/پیشکش/ وضاحت/مشقی کام	۱۰ تا ۱۵ منٹ
طلبا کی شمولیت ، کارکردگی ، پڑھائی لکھائی ، دیگر سرگرمیاں ، کام کا جائزہ	۲۰ تا ۳۰ منٹ

تعارف

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ''ہماری اُردو'' کو پزیرائی حاصل ہورہی ہے۔ اس کتاب سے اساتذہ اور طلبا استفادہ کررہے ہیں اور نہایت دلچسپی کے ساتھ اُردو سیکھنے اور سکھانے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان کی یہی دلچسپی اُردو زبان کی نشوونما میں ممد و معاون ثابت ہورہی ہے۔

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے اس سلسلۂ کتب سے مطلوبہ اہداف کے حصول، زبان و ادب کی بہترین نشوونما اور اُردو زبان سیکھنے اور سکھانے کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل تحقیق و مشاہدے نیز اساتذہ کی آرا و تجاویز کی روشنی میں اس سلسلے کی ''رہنمائے اساتذہ'' نئے سرے سے مرتب کی گئی ہیں، جن کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

- تدریسی مواد کی وضاحت
- نصاب کی دو میقات میں تقسیم
- ہر سبق کے مقاصد کا تعین
- کتب میں دی گئی سرگرمیوں کی وضاحت
- دیگر مشقی سوالات اور سرگرمیوں کا اضافہ
- تختۂ نرم کے لیے دلچسپ تجاویز اور نمونے
- اوقات کار کی تقسیم کا نمونہ
- قواعد، تفاہیم اور تحریری استعداد بڑھانے کی تجاویز اور طریقۂ کار
- کتب میں دی گئی مشقوں کا حل اور اضافی معلومات

مقاصد

صوتیات:

- بنیادی مصوتوں کے تین اور چار حرفی الفاظ، نون غنہ، تشدید، اعراب کے ذریعے تبدیلی کا تعارف

ذخیرۂ الفاظ:

- پرندوں، جانوروں، سواریوں، موسموں، رنگوں، پھولوں، ملکوں، مہینوں کے نام اور اسباق کے منتخب الفاظ کی پڑھائی اور لکھائی

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

قواعد:

- اسم ،صفت ،فعل ، واحد جمع ، مذکر مؤنث ،متضاد ،ختمہ ،سوالیہ ، بیانیہ اورمنفی جملے بنانا

تفہیم:

- سبق یا پیراگراف پڑھ کر سوالات کے جوابات دینا اور لکھنا
- تصویر دیکھ کر لفظ اور جملے لکھنا
- پہلیاں بوجھنا
- تخلیقی لکھائی
- جوابات پیراگراف میں لکھنا
- عید کارڈ بنانا
- نظم سے ملتی جلتی نظم بنانا ،مصرعے لکھنا
- مختلف موضوعات پر جملے لکھ کر مختصر مضمون اور آپ بیتی لکھنا
- گیارہ (۱۱) تا چالیس (۴۰) گنتی لفظوں اور ہندسوں میں لکھنا

خصوصی مقاصد

- طلبا کو اپنی اقدار و ثقافت سے روشناس کروانااورنظم وضبط کا پابند بنانا
- اُنھیں تہذیب وتمدن اور اخلاقی اقدار سے آراستہ کرنا
- اُنھیں اچھا اور کارآمد انسان ،مسلمان اورشہری بنانا
- حُبُّ الوطنی کا جذبہ پیدا کرنا اورمحبِّ وطن پاکستانی بنانا

ہماری اُردو

جماعت دوم

تقسیمِ نصاب برائے میقات اوّل

مجوزہ مدت: پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تخلیقی تحریر	تفہیم	اسباق
• اعادہ • حروفِ تہجی • حروفِ تہجی کی آدھی اشکال اور اُن کا استعمال • بنیادی مصوّتے (ا، و، ی، ے) کے چار حرفی الفاظ • تشدید	• الفاظ سازی • جملہ سازی • ختمہ اور سوالیہ کی علامات • سوالیہ جملے/ بیانیہ جملے • اسم • صفت • مذکر مؤنث • متضاد الفاظ • واحد جمع • مترادف الفاظ	• تصویر دیکھ کر درست جملہ لکھنا • نظم 'پانی برسے' کے الفاظ میں ردّوبدل کے ساتھ مصرعے لکھنا • پسندیدہ پھل پر چند جملے لکھنا	• کسی موضوع پر چند جملے لکھنا • نظم کو نثر میں لکھنا • نثر نگاری • عید کارڈ بنانا • نظم کے چند مصرعے بنانا • نظم سے ملتی جلتی نظم بنانا • اشارات کی مدد سے مضمون لکھنا	• حمد • نعت • ہمارے نبی ﷺ کا بچپن • اللہ کی قدرت • علامہ اقبال (نظم) • پیشے • قائداعظم محمد علی جناح • اگر سورج نہ ہوتا • بجلی کا پنکھا (نظم) • رس بھرے آم (ماخوذ) • رمضان اور عید الفطر • چڑیا گھر کی سیر (نظم) • کھیوڑا میں نمک کی کانیں • شیخ عبدالقادر جیلانیؒ • پھول اور لڑکا (نظم)

ذخیرۂ الفاظ:
- جانوروں کے نام
- ۱۱ تا ۲۱ گنتی لفظوں اور ہندسوں میں
- رشتوں کے نام
- بجلی سے چلنے والی چیزوں کے نام
- اسلامی مہینوں کے نام
- پھولوں کے نام
- انگریزی مہینوں کے نام

ہماری اُردو

تقسیمِ نصاب برائے میقات دوم

جماعت دوم | مجوزہ مدت: پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تخلیقی تحریر	تفہیم	اسباق
• نون غنہ کی آوازیں • زبر، زیر، پیش کی تبدیلی سے آوازوں اور معانی میں فرق	• ’ے‘، ’یاں‘، ’یں‘ اور ’وں‘ کے اضافے سے بنائی جانے والی جمع • فعل اور اس کی اقسام • امر اور نہی • مذکر، مؤنث • متضاد الفاظ • مترادف الفاظ	• تصویر دیکھ کر کہانی بنانا • کہانی بنانا • تصاویر دیکھ کر جملے اخذ کرنا • عبارت پڑھ کر جوابات لکھنا	• الفاظ سے جملے بنانا • نثر نگاری (پسندیدہ سواری پر مضمون لکھنا) • دادا، دادی/ نانا، نانی پر چند جملے لکھنا • جملوں کو ترتیب دے کر نثر پارہ بنانا • اشارات کی مدد سے مضمون لکھنا	• چڑیا اور چیونٹی (تصویری کہانی) • فاروق قیصر • نیا کھیل (نظم) • ریل گاڑی • ہیرا دیس • چنے جور گرم • ایک کتا اور اس کا عکس (تصویری کہانی) • شب بخیر • وجہ (نظم) • زمین کی سیر • ہاتھی کا بچّہ • اچھا بچّہ (نظم) • دو اچھے دوست • اقوالِ زرّیں • سردی (نظم)

ذخیرۂ الفاظ:
- ذرائع آمد و رفت کے نام
- رنگوں کے نام
- موسموں کے نام
- پرندوں کے نام
- ملکوں کے نام
- شہروں کے نام
- پانچ نمازوں کے نام
- ۲۱ تا ۳۱ گنتی لفظوں اور ہندسوں میں

تدریسِ اُردو کے رہنما اصول

سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا اردو کی تدریس کے رہنما اصول ہیں۔ ان کی مختصر وضاحت درج ذیل ہے۔

(i) سننا

کوئی بھی زبان سکھانے کے لیے پہلا مرحلہ بغور سننا ہے؛ چنانچہ طلبا کو زبان سکھانے کے لیے ضروری ہے کہ اُنھیں بغور سننے کا عادی بنایا جائے۔ اساتذہ کے لیے ضروری ہے کہ

- معیاری گفتگو کریں، درست ادائیگی اور تلفظ کا خیال رکھیں، اپنی گفتگو دلچسپ بنائیں۔
- دورانِ گفتگو یا دورانِ وضاحت سوالات ضرور کریں اور جوابات سوچنے کا موقع فراہم کریں۔
- طلبا کو سبق کے علاوہ بھی اخبارات و رسائل سے منتخب کہانیاں، نظمیں، پہیلیاں اور معلومات ضرور سنائیں تاکہ ان کی سوچ اور صلاحیت صرف نصابی مواد تک محدود نہ ہو۔
- طلبا میں مطالعے کا شوق پیدا کرنے کے لیے بھی انھیں دیگر رسائل و کتب سے واقعات سنانا سود مند ثابت ہوتا ہے۔
- طلبا کو مطالعے کی طرف راغب کرنے کے لیے کبھی لائبریری یا پارک میں لے جا کر کہانیاں سنائیں۔

(ii) بولنا

سننے کے عمل کے بعد دوسرا مرحلہ بولنے کا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ

- طلبا کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع فراہم کیا جائے۔
- انھیں بنے بنائے جوابات بتانے کی بجائے جوابات اخذ کرنے اور اپنے الفاظ میں بیان کرنے کا موقع دیا جائے۔
- کہانی اور واقعات سنانے کی ترغیب دلائی جائے۔
- ہر طالبِ علم کی شرکت یقینی بنائی جائے۔
- اگر طلبا کو باری باری بلا کر سب کے سامنے بولنے، کہانی سنانے یا معلومات بتانے کا طریقہ اختیار کیا جائے تو اس سے نہ صرف ان کے بولنے کی مہارت اور خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ مجمع کے سامنے گفتگو کرنے کا سلیقہ بھی آجاتا ہے۔

(iii) پڑھائی

پڑھائی بہتر بنانے کے لیے

- طلبا کو پڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جائیں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

- اساتذہ بطورنمونہ بلندخوانی کریں، اس کے بعد ہر طالبِ علم کو پڑھنے کا موقع دیا جائے۔
- سبق کے علاوہ، دیگر کتب و رسائل اور اخبارات و جرائد میں سے منتخب کہانیاں، نظمیں، روداد، سفر نامے، انٹرویوز وغیرہ بھی پڑھوائے جائیں۔
- تلفظ درست کروایا جائے۔

(iv) لکھائی

نصاب کی جلد از جلد تکمیل کے لیے اساتذہ عموماً طلبا کی لکھائی کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ اساتذہ کے لیے ضروری ہے کہ

- لکھائی کے لیے املا کا طریقہ کار اپنائیں۔
- ہفتے میں دو یا تین بار املا کا کام کروایا جائے۔
- مشقی سوالات کے جوابات لکھوانے کے ساتھ ساتھ خوشخطی بھی کروائی جائے۔
- اساتذہ پہلے خود تختۂ تحریر پر خوشخط طریقے سے الفاظ لکھیں، اُن کی بناوٹ واضح کریں اور پھر طلبا سے مشق کروائیں۔
- غلطیوں کی اصلاح طلبا کی کاپی ہی پر کریں۔

(v) خود اصلاحی

طلبا سے خود اصلاحی کروانا بھی اہم مرحلہ ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ

- اساتذہ تحریری کام کروانے کے بعد درست جواب یا درست الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیں۔
- طلبا تختۂ تحریر سے دیکھ کر اغلاط نشان زد کریں۔
- درست لفظ کم از کم تین مرتبہ لکھیں۔

(vi) تفہیم

تفہیمی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے ضروری ہے کہ طلبا سے جوابات اخذ کروائے جائیں۔ اس کے لیے

- انھیں کوئی عبارت پڑھوائی جائے یا سبق میں سے ہی جوابات تلاش کرنے کے لیے کہا جائے۔
- جوابات اپنے الفاظ میں لکھنے کے لیے کہا جائے، کیونکہ بنے بنائے جوابات فراہم کردینا ان میں غور وفکر کرنے کی صلاحیت محدود کردیتا ہے۔
- تخلیقی لکھائی کے لیے پہلے حروف سے الفاظ بنانے اور الفاظ سے جملے بنوانے کا کام کروائیں۔
- مزید تحریری استعداد بڑھانے کے لیے پہلے موضوع سے متعلق زبانی گفتگو کیجیے۔

- طلبا کو اظہارِ خیال کا موقع دیجیے۔ ان ہی کی گفتگو جملوں کی صورت میں تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پھر ان جملوں کو ترتیب سے لکھوائیے تاکہ وہ پیراگراف کی شکل میں ڈھل جائیں اور پیراگراف سے مضمون بن جائے۔

(vii) معاوناتِ تدریس

معاوناتِ تدریس نہ صرف سبق کو بہتر طور پر سمجھانے میں مددگار ہوتے ہیں بلکہ ان سے طلبا کے لیے موضوع میں دلچسپی پیدا ہوجاتی ہے اور وہ شوق سے سیکھتے ہیں۔ لہٰذا سمعی و بصری معاونات کا استعمال ضرور اور بروقت کیجیے۔
ملٹی میڈیا کا استعمال، کہانیوں اور نظموں کے کیسٹ، فلیش کارڈ اور چارٹ وغیرہ تدریس کی کارکردگی کو بہتر بناتے ہیں۔ ان سب کا استعمال مؤثر طریقے سے کیجیے۔

(viii) حوصلہ افزائی

حوصلہ افزائی طلبا کا بنیادی حق ہے جو ان کی صلاحیتوں کو جِلا بخشتا ہے اور خود اعتمادی دیتا ہے۔ چنانچہ شاباش دینا، پیٹھ تھپتھپانا، اسٹار دینا اور سرٹیفکیٹ یا انعام وغیرہ ان کی کارکردگی بہترین بنانے کے لیے ضروری ہیں۔
اس کے علاوہ، اچھا کام تختۂ نرم پر آویزاں کرنا، دوسرے طلبا کو پڑھ کر سنانا، ان کے کام کی نمائش کرنا یا اخبارات و رسائل میں شائع کروانا بھی حوصلہ افزائی ہی کے ضمن میں آتا ہے جس کے بہت اچھے نتائج رونما ہوتے ہیں اور طلبا اپنے شعبے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔
لگن، محنت اور خلوص بھی تدریس کا عمل مؤثر بنانے کے لیے بہت ضروری ہے۔ اپنے پیشے سے لگاؤ، شوق اور جذبہ استاد کی کارکردگی کو چار چاند لگا دیتا ہے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

تعارف/اعادہ

مقاصد

- اساتذہ اور طلبا کا آپس میں تعارف کروانا، انسیت اور شناسائی پیدا کرنا
- کتاب کا تعارف
- جماعت اوّل میں سکھائے گئے الفاظ کی پہچان اور لکھائی کا اعادہ

امدادی اشیا

- کتاب: ہماری اردو - ۲
- حروفِ تہجی، مصوّتے اور حروف کی آدھی اشکال کے فلیش کارڈز
- حروفِ تہجی کا چارٹ
- دو، تین اور چار حرفی الفاظ کے کارڈز

طریقۂ کار (پیریڈز: ۲)

- استاد طلبا سے اپنا تعارف کروائیں پھر طلبا سے باری باری ان کے نام پوچھیں۔ ان کے مشاغل کے بارے میں گفتگو کریں۔
- انھیں کتاب ''ہماری اُردو'' دکھائیں، سرورق اور فہرست دکھائیں، سرورق کے بارے میں سوال کریں؛ مثلاً، اس پر کیا بنا ہے، اس کا رنگ کیسا ہے، وغیرہ۔ کتاب کی مرتبہ اور پبلشر کا نام بھی پڑھ کر بتائیے۔
- فہرست کا صفحہ کھلوائیے اور عنوان تلاش کرنے کا طریقہ بتائیے؛ مثلاً، سبق ''قائدِ اعظم محمد علی جناح'' کا نام پڑھیے اور اس کا صفحہ نمبر ۱۴ کھول کر دکھائیے۔ اسی طرح طلبا سے چند دیگر اسباق کے صفحات کھلوائیے۔
- کتاب سے دلچسپی پیدا کرنے کے لیے کتاب پڑھنے کے فوائد بتائیے۔ کتابوں سے لگاؤ اور شوق کا اظہار کیجیے۔ انھیں بتائیے کہ اس کتاب سے ہم دورانِ سال کیا کیا سیکھ سکیں گے، کتنی اچھی اچھی کہانیاں، نظمیں اور معلومات پڑھنے کو ملیں گی اور ہم کیا کیا سرگرمیاں کریں گے۔
- کتاب کے اوراق کھول کر دکھائیے اور طلبا کو بھی موقع دیجیے کہ ایک مرتبہ پوری کتاب کی ورق گردانی کریں۔
- طلبا سے ان کی کتابوں اور کاپیوں پر ان کے نام لکھوائیے۔ کتابیں اور کاپیاں حفاظت سے رکھنے کے بارے میں ہدایات بھی دیجیے۔

- حروفِ تہجی اور مصوتوں کے فلیش کارڈز دکھائیے اور پوچھیے۔
- حروفِ تہجی کا چارٹ پڑھوائیے۔
- طلبا سے حروفِ تہجی خوشخط اور درست بناوٹ کے ساتھ لکھوائیے۔ پہلے یہ حروف تختۂ تحریر پر خود لکھ کر دکھائیے ، انھیں دہرائیے اور ان سے بننے والے الفاظ بھی لکھیے اور کاپی میں بھی لکھوائیے۔
- حروف کے خاندان ، جوڑے ، الگ حروف اور مصوتوں کی پہچان کا اعادہ بھی کروائیے۔

حروف کا خاندان:

ب	پ	ت	ٹ	ث
ج	چ	ح	خ	
د	ڈ	ذ		
ر	ڑ	ز	ژ	

حروف کے جوڑے:

س	ش	ص	ض	ط	ظ
ع	غ	ف	ق	ک	گ

الگ حروف:

ل	م	ن	و
ہ	ی	ے	

مصوّتے:

ا	و	ی	ے

دو ، تین اور چار حرفی الفاظ پڑھنے اور لکھنے کا اعادہ کروائیے۔ حروف علیحدہ کروائیے اور جوڑ کر لکھوائیے ؛ جیسے تارا ، جگ مگ ، جنگل ، رحمت ، علم ، کتاب ، بادل ، بھاگے ، گرجے ، چھوٹا ، صحن وغیرہ۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

فلیش کارڈز

حروف کی آدھی اشکال اور ان کے استعمال کا اعادہ بھی کروایئے۔

ب	بـ	ـبـ		بادل	بچ	
ج	جـ	ـجـ		جہاز	بج	
س	سـ	ـسـ		سیدھا	سچا	
ص	صـ			صندوق		
ع	عـ	ـعـ	ـع	عینک	نعمت	جمع
ف	فـ			فائدہ		
ق	قـ			قینچی		
ک	کـ	ـکـ		کتاب	کاغذ	
ل	لـ			لڑکا		
م	مـ			موتی		
ن	نـ	ـنـ		نازک	نہر	
ہ	ہـ	ـہـ		ہاتھی	پہاڑ	
ی	یـ	ـیـ		یاسر	یہیں	

سبق نمبر ۱

حمد

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- حمد کے معنی جان لیں اور حمد پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، عظمت، حقیقی خالق، مالک اور رزاق ہونے کا شعور حاصل کرلیں۔
- اللہ تعالیٰ کی نعمتیں محسوس کریں اور دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور شکرگزاری کے احساسات پیدا ہوں۔
- دو، تین اور چار حرفی الفاظ پڑھنا اور لکھنا سیکھ جائیں۔
- حروف الگ کرنا اور حروف جوڑ کر الفاظ بنانا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- حمد کے منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز؛ جیسے، جہاں، مالک، خالق، رازق، پھول، پودے، روانی، ثانی، احسان، شان، نرالی وغیرہ
- تختۂ تحریر
- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں، مثلاً پھول، پودے، سورج، چاند وغیرہ کے ماڈل یا تصاویر یا چارٹ
- دو، تین اور چار حرفی الفاظ کے فلیش کارڈز جن میں مصوّتوں (ا، و، ی، ے) کا استعمال ہو؛ جیسے، ہمیں، دی، بنائے، اُگائے، تیرا، ثانی
- ہماری اُردو - ۲، صفحہ نمبر ۱

طریقۂ تدریس

- طلبا سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے بارے میں چند سوالات کیجیے؛ مثلاً، ہم سب کو کس نے پیدا کیا ہے، سورج، چاند، ستارے کس نے بنائے، آپ ان کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی کون کون سی نعمتیں اپنے ارد گرد دیکھتے ہیں، کیا آنکھیں، کان، ناک، زبان، ہاتھ اور پاؤں بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں، وغیرہ۔ پھر بتایئے کہ اللہ تعالیٰ کی اور بھی بہت سی نعمتیں ہیں جن کا ذکر ہم سبق ''حمد'' میں پڑھیں گے۔
- تختۂ تحریر پر عنوان تحریر کیجیے۔ طلبا سے کتاب میں حمد کا صفحہ کھلوایئے۔ منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور انھیں بلند الفاظ سے پڑھیے۔

- حمد کے اشعار بلند آواز، صحیح تلفظ اور اچھی طرز کے ساتھ پڑھیے، طلبا الفاظ پر نظر رکھیں۔ پھر آپ دوبارہ پڑھیے اور طلبا آپ کے ساتھ الفاظ دہرائیں۔
- اب تمام طلبا سے باری باری انفرادی طور پر پڑھوانے کے ساتھ جوڑی اور گروہ کی صورت میں بھی پڑھوائیے۔
- تختۂ تحریر پر مشکل الفاظ کے معانی لکھ کر سمجھائیے؛ جیسے:

رازق: رزق دینے والا　　خالق: پیدا کرنے والا　　روانی: پانی کا بہاؤ، جوش، تسلسل

ثانی: دوسرا　　نرالی: انوکھی، غیر معمولی

- طلبا کو "حمد" کے معنی بتائیے۔ حمد ایسے اشعار کو کہا جاتا ہے جن میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی گئی ہو۔
- نظم کے اشعار کی وضاحت کیجیے۔

اس حمد میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کا مالک اور بادشاہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف ہمیں پیدا کیا ہے بلکہ زندہ رہنے کے لیے ہمیں طرح طرح کی نعمتوں سے بھی نوازا ہے۔ اس نے کھانے پینے کا سامان، جانور، پھل، پھول پودے اور سبزیاں پیدا کی ہیں۔ اس کی نعمتیں بے شمار ہیں جن میں سورج، چاند، ستارے، دریا، سمندر، پہاڑ وغیرہ شامل ہیں۔ اُس کی مہربانیوں کا سلسلہ یہیں ختم نہیں ہوتا بلکہ اس نے ہمیں زندگی گزارنے کے طور طریقے بتانے کے لیے انبیا و رُسل بھیجے اور ان پر کتابیں نازل فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ نے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر دین مکمل کیا اور ان پر قرآن مجید کی شکل میں کتاب نازل فرمائی جس سے ہمیں معلوم ہوا کہ ہمیں اس دنیا میں رہتے ہوئے کن طور طریقوں کو اپنانا چاہیے۔

یہاں طلبا کو چند مثالیں دیجیے کہ ہمیں کیا کام کرنے چاہئیں، کن کاموں سے رُک جانا چاہیے اور وہ کون سی اچھائیاں اور نیکیاں ہیں جنھیں اختیار کر کے ہم اچھے انسان بن سکتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے ہمیں ہدایت و رہنمائی عطا فرمائی۔ وہ بڑی شان اور عظمت والا ہے، اس جیسا کوئی اور نہیں ہوسکتا۔ یہ کائنات بنانے میں اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں ہے، وہ اپنی مثال آپ ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ہر وقت اس کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کریں، اس سے محبت کریں اور اس کے شکر گزار، عبادت گزار اور فرمانبردار بندے بنیں۔

حل شدہ مشق

۱۔ حمد میں مذکور ایسی چیزیں جنھیں ہم دیکھ یا چھو سکتے ہیں: چاند، سورج، پھول، پودے، دریا۔

۲۔ پانچ پھولوں کے نام: گیندا، موتیا، چنبیلی، سورج مکھی، کنول۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی چند صفات بیان ہوئی ہیں، مثلاً، رازق، مالک، خالق، وغیرہ؛ طلبا کو اللہ تعالیٰ کے چند صفاتی نام بتائیے؛ جیسے:

اَلرَّحْمٰنُ : بہت مہربان　　اَلرَّحِیْمُ : بہت رحم کرنے والا　　اَلسَّمِیْعُ : بہت سننے والا

اَلْبَصِیْرُ : بہت دیکھنے والا　　اَلْقَادِرُ : قدرت والا　　اَلصَّمَدُ : سب سے بے نیاز

- حمد میں موجود اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے علاوہ دیگر نعمتوں کے نام طلبا کی کاپی یا تختۂ تحریر پر لکھوائیے؛ مثلاً، زمین، آسمان، صحت، زندگی، آنکھیں، ہاتھ، پاؤں، زبان، ماں باپ، گھر۔
- مناظرِ قدرت کے پوسٹرز بنوائیے اور جماعت میں آویزاں کیجیے۔
- دریا، چاند، سورج، پھول اور پودوں کی تصاویر بنوائیے اور ان کے بارے میں دو دو جملے لکھنے کے لیے دیجیے۔

گھر کا کام

- منتخب الفاظ کے جملے بنانے کے لیے دیجیے۔
- املا کے لیے الفاظ یاد کرنے کے لیے دیجیے اور اگلے دن املا لیجیے۔
- حمد میں سے اپنی پسند کے اشعار خوشخط لکھنے کے لیے دیجیے۔
- حمد زبانی یاد کرنے کے لیے دیجیے۔
- حروف جوڑ کر لفظ بنوائیے۔

س + و + ر + ج = سورج

- الفاظ کے حروف علیحدہ کروائیے۔

مالک = م + ا + ل + ک

چاند = چ + ا + ن + د

نرالی = ن + ر + ا + ل + ی

شان = ش + ا + ن

رستہ = ر + س + ت + ہ

- فلیش کارڈز پر لکھے مصوّتوں (ا، و، ی، ے) کے چار حرفی الفاظ پڑھائیے اور ان کی خوشخطی کروائیے۔

خوشخطی

ا	و	ی	ے
تالا	تولو	مالی	تارے
بادل	شور	باجی	سارے
تارا	مور	آپی	بچّے
سارا	توڑ	جالی	آئے

سبق نمبر ۲

نعت

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نعت کے معنی سمجھ جائیں۔
- نعت پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- نبی کریم ﷺ کی تعلیمات سے آگاہ ہو جائیں اور اُن میں آپ ﷺ کی محبت و اطاعت کا جذبہ پیدا ہو۔
- نبی کریم ﷺ کا نام سنتے ہی درود شریف پڑھنے کی عادت ڈالیں۔
- ختمہ (۔) اور سوالیہ (؟) کی علامات کا استعمال سیکھ جائیں۔
- بھاری آواز والے الفاظ لکھ سکیں۔

امدادی اشیا

- مسجدِ نبوی ﷺ کا ماڈل یا تصویر
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲، صفحہ نمبر ۲

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۲)

- نعت کے نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔ انھیں بلند آواز اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔
- یہ الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھایئے اور ان کے معنی بھی سمجھایئے۔
- اب نعت تاثرات، صحیح تلفظ، عمدہ طرز اور ترنم میں پڑھیے۔ اس دوران طلبا کی نظر الفاظ پر ہو۔
- اب طلبا سے باری باری پڑھوایئے، پھر سب طلبا مل کر بھی پڑھیں۔
- نعت کے معنی سمجھایئے۔ نعت ان اشعار کو کہا جاتا ہے جن میں نبی کریم ﷺ کی تعریف کی گئی ہو؛ یعنی، آپ ﷺ کی شان میں لکھے گئے اشعار 'نعت' کہلاتے ہیں۔
- حضرت محمد ﷺ کا ذکر نہایت عقیدت، احترام اور محبت کے ساتھ کیجیے۔ ہر دفعہ آپ ﷺ کے نام کے ساتھ درود

پڑھیے اور طلبا کو بھی اس کی تلقین کیجیے۔ آپ ﷺ کی حیاتِ طیبّہ کے بارے میں مختصراً بتائیے ، خصوصاً بچّوں کے ساتھ آپ ﷺ کی محبت و شفقت کا ذکر کیجیے اور بچّوں سے الفت و محبت کا کوئی واقعہ سنائیے۔

- حدیثِ نبوی سنائیے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ،''تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اسے اپنے ماں باپ ، اپنی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔'' (بخاری، کتاب الایمان)

نعت کی وضاحت کرتے ہوئے طلبا کو بتائیے کہ انسانوں کی ہدایت و رہنمائی کے لیے اللہ تعالیٰ نے بے شمار انبیائے کرام علیہم السلام بھیجے اور سب سے آخر میں نبی کریم ﷺ کو معبوث فرمایا۔ آپ ﷺ دنیا کے تمام انسانوں اور تمام انبیائے کرام علیہم السلام کے مقابلے میں بلند اور اعلیٰ درجے پر فائز ہیں۔ ہمارا ایمان اسی وقت مکمل ہوسکتا ہے جب ہمیں نبی کریم ﷺ دنیا کی تمام چیزوں اور لوگوں سے زیادہ محبوب اور پیارے ہوں۔ آپ ﷺ سے سچی محبت یہ ہے کہ ہم آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کریں ، جس کام کا آپ ﷺ نے حکم دیا ہو ، وہ کریں اور جس کام سے منع فرمایا ہو ، اُس سے دور رہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو بہت اچھے اچھے ناموں سے پکارا ہے جن میں احمد ، بشیر ، نذیر ، مصطفیٰ ، منیر ، مدثر وغیرہ وہ نام ہیں جن کا ذکر قرآنِ پاک میں آیا ہے۔ آپ ﷺ کے سبھی نام بہت پیارے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو آپ ﷺ کی وجہ سے تخلیق کیا۔ چاند ، بادل ، پتھر ، درخت ، سب آپ ﷺ کا احترام کرتے تھے۔

ہمیں چاہیے کہ ہم آپ ﷺ کی تعلیمات یاد رکھیں اور اُن پر عمل کریں ، علم حاصل کریں ، بڑوں کا ادب کریں ، چھوٹوں سے پیار و محبت کا معاملہ کریں ، جھوٹ نہ بولیں ، لڑائی جھگڑا نہ کریں ، وعدہ خلافی نہ کریں ، چوری نہ کریں ، سب کو سلام کریں ، نماز پڑھیں اور کسی کو بُرے نام سے نہ پکاریں۔

حل شدہ مشق

۱۔ حروف جوڑیے:

(i) اچھے (ii) ہرگز (iii) محبت (iv) نبی (v) عزت

۲۔ صحیح اور غلط جملوں کی نشاندہی:

(i) ✓ (ii) ✗ (iii) ✓ (iv) ✗ (v) ✓

گھر کا کام

- نعت زبانی یاد کرنے کے لیے دیجیے۔
- نعت کے چند اشعار کاپی پر خوشخط لکھنے کے لیے دیجیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- نبی کریم ﷺ کے ناموں کا چارٹ کلاس میں آویزاں کیجیے۔ طلبا کو وقتاً فوقتاً چند نام مع معانی یاد کروائیے۔
- منتخب الفاظ املا کے لیے یاد کرنے کو دیجیے اور اگلے دن ان کا املا لیجیے۔
- نبی کریم ﷺ کی چند احادیث تختۂ نرم پر لگائیے تاکہ طلبا کو آپ ﷺ کی تعلیمات سے آگاہی ہو۔
- طلبا کو اگر نعتیں زبانی یاد ہوں تو نعتیہ مقابلہ کروائیے۔
- نعت کے اشعار کو نثر کی صورت میں لکھوائیے۔

قواعد

- ختمہ اور سوالیہ نشان کا استعمال بتائیے۔ بیانیہ جملوں کے آخر میں ختمہ (۔) لگاتے ہیں اور سوالیہ جملوں کے آخر میں سوالیہ علامت (؟) لگاتے ہیں۔ ختمہ اور سوالیہ علامات کے کٹ آؤٹ بنا کر طلبا کو دکھائیے کہ یہ کس طرح استعمال ہوتے ہیں۔

؟	۔
سوالیہ	ختمہ

تختۂ تحریر پر سوالیہ جملہ لکھیے۔ مثلاً: سلیم کیا کر رہا ہے
اب سوالیہ علامت کا کٹ آؤٹ اس جملے کے پاس لگا کر بتائیے کہ جن جملوں میں کوئی سوال پوچھا جائے وہاں یہ علامت لگاتے ہیں۔
دوسرا جملہ لکھیے: سلیم پڑھ رہا ہے
جملے کے آخر میں ختمہ کا کٹ آؤٹ لگائیے اور بتائیے کہ جن جملوں میں بات مکمل ہو اور سوال نہ کیا جا رہا ہو بلکہ کچھ بتایا جا رہا ہو، وہاں ختمہ لگاتے ہیں۔ اس طرح کے چند جملے مزید بتائیے تاکہ طلبا کو اچھی مشق ہو جائے۔

- درج ذیل جملے بورڈ پر لکھیے اور طلبا سے سوالیہ اور ختمہ کے کٹ آؤٹ لگوائیے۔

(i) میرے پاس ایک کتاب ہے
(ii) میری کتاب کہاں ہے
(iii) امی کھانا پکا رہی ہیں
(iv) سلمیٰ کہاں ہے
(v) ناصر سو رہا ہے

(vi) تم نے اسکول کا کام ختم کیوں نہیں کیا

(vii) تمھارا نام کیا ہے

(viii) کمرے میں کون ہے

(ix) خالد دوڑ رہا ہے

- نعت میں دیے گئے بھاری آواز والے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے اور طلبا سے ان کی خوشخطی کروائیے ؛ جیسے:

چھ	کھ	بھ	چھ	بھ
اچھے	آنکھوں	بھلائیں	چھوٹوں	بھی

طلبا کے درمیان خوشخطی کا مقابلہ بھی کروایا جاسکتا ہے۔ اس طرح وہ زیادہ ذوق و شوق سے کام کرتے ہیں۔ مقابلے کے لیے طلبا کو دو گروہوں 'الف' اور 'ب' میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے گروہ کا نام تختۂ نرم پر لگائیں تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

- اچھّے
- آنکھوں
- مصطفیٰ
- آسمان
- زمین
- بھلائیں
- عزت
- محبت
- پیارے
- دنیا

روضۂ رسول ﷺ

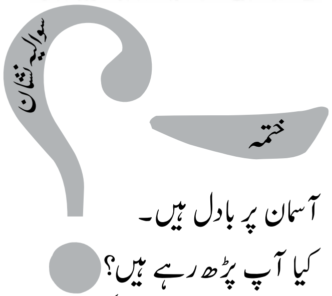

- آسمان پر بادل ہیں۔
- کیا آپ پڑھ رہے ہیں؟
- بہار کے موسم میں پھول کھلتے ہیں۔
- آپ کون ہیں؟
- آپ کہاں سے آرہے ہیں؟

﴿حُبِّ رسول ﷺ﴾

(حدیث) تم میں سے کوئی اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کو اس کے ماں باپ، اس کی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔ (بخاری، کتاب الایمان)

احادیث نبوی ﷺ

- جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔
- جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں۔
- نماز دین کا ستون ہے۔
- روزہ ڈھال ہے۔
- مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔
- مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے محفوظ رہیں۔
- صفائی نصف ایمان ہے۔

چند ایسے الفاظ جن کے آخر میں 'ت' ہو:

عزت | نعمت | قدرت | محبت | فرصت

اسماء النبی ﷺ

مُحَمَّدٌ ﷺ — مُجْتَبٰی ﷺ — مُصْطَفٰی ﷺ — اَحْمَدُ ﷺ — حَامِدٌ ﷺ — بَشِیْرٌ ﷺ — مَحْمُوْدٌ ﷺ — قَاسِمٌ ﷺ

رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِیْن
خَاتَمَ النَّبِیّٖن

جب نبی اکرم ﷺ کا نام سنیں تو فوراً درود شریف پڑھیں۔

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سبق نمبر ۳

ہمارے نبی ﷺ کا بچپن

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو جائیں۔
- نئے الفاظ لکھنا اور ان سے جملے بنانا سیکھ جائیں۔
- نبی کریم ﷺ کی حیاتِ طیّبہ اور خاندان سے واقف ہو جائیں۔
- اسوۂ حسنہ پر چلنے کی ترغیب حاصل کریں اور بچپن ہی سے اچھی عادات کے حامل ہوں۔
- آپ ﷺ کی محبت و اطاعت کے جذبے سے سرشار ہوں۔
- مذکر اور مؤنث بنانا سیکھ جائیں۔
- جملہ سازی کی صلاحیت حاصل کریں۔

امدادی اشیا

- شہر مکہ کا نقشہ، مکہ مکرمہ کی تصویر
- چارٹ جس پر "آپ ﷺ کے اخلاق" سے متعلق نکات درج ہوں
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- چارٹ جس پر درخت کی تصویر ہو اور اس کے پتّوں پر آپ ﷺ کے خاندان والوں کے نام تحریر ہوں
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو – ۲، صفحہ نمبر ۴

طریقۂ تدریس

طلبا کو بتائیے کہ نبی ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری پیغمبر اور دنیا کی سب سے محترم ہستی ہیں۔ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اس لیے نبی بنایا کہ ہم آپ ﷺ کی اطاعت و فرمانبرداری کریں۔ اس اطاعت و فرمانبرداری کے لیے ضروری ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کی زندگی اور آپ کے اخلاق اور معاملات کے بارے میں آگاہی حاصل کریں۔ اس سلسلے میں آج ہم نبی کریم ﷺ کے بچپن کے بارے میں پڑھیں گے۔

- سبق کا صفحہ کھلوائیے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز طلبا کو دکھائیے اور انھیں بلند آواز اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔
- سبق پڑھ کر سنائیے۔منتخب الفاظ پر دائرے بنوائیے۔ جہاں ضرورت ہو، سبق کی وضاحت کیجیے۔
- طلبا سے سوالات بھی کیجیے تاکہ ان کے فہم و ادراک کا اندازہ ہوتا رہے اور ان کی توجہ بھی مرکوز رہے۔ امدادی اشیا کا بروقت استعمال کیجیے۔
- پہلے اچھا پڑھنے والے طلبا سے پڑھوائیے اور پھر باری باری سب سے پڑھوائیے۔تلفظ درست کروائیے۔
- مشقی سوالات پہلے زبانی حل کروائیے اور پھر ان کے جوابات کاپی میں لکھنے کے لیے دیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ خالی جگہوں کے الفاظ:

(i) مکہ (ii) حضرت عبداللہ، حضرت بی بی آمنہ

(iii) دائی حلیمہ (iv) حضرت عبدالمطلب

(v) حضرت ابو طالب، فاطمہ (vi) قریش

۲۔ مختلف الفاظ کے ساتھ 'ہم' کا لاحقہ:

(i) ہم معنی (ii) ہم زبان (iii) ہم جماعت

(iv) ہم وطن (v) ہم شکل

۳۔ طاہر کے رشتہ دار:

(دائیں سے بائیں)

(i) نانا (ii) دادا (iii) نانی (iv) دادی

(v) ماموں (vi) چچا/ تایا (vii) پھوپھی (viii) خالہ

(ix) چچی/ تائی (x) چچازاد/ تایا زاد (xi) پھوپھی زاد (xii) خالو

گھر کا کام

دائرہ لگے الفاظ املا کے لیے یاد کرنے کے لیے دیجیے اور اگلے دن ان کا املا لیجیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- زبانی سوالات:

(i) آپ ﷺ کب پیدا ہوئے؟

(ii) آپ ﷺ کہاں پیدا ہوئے؟

(iii) آپ ﷺ دائی حلیمہ کے پاس کتنے سال رہے؟

(iv) حضرت بی بی آمنہ کے انتقال کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

(v) عرب کے لوگ اپنے بچّوں کو دیہات کی کھلی فضا میں کیوں بھیجا کرتے تھے؟

(vi) حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ ﷺ سے کتنے سال بڑے تھے؟

- قواعد۔ مذکر اور مؤنث:

مذکر ایسا نام یا لفظ ہے جو نر کے معنوں میں استعمال ہو؛ جیسے، لڑکا، بھائی۔ مؤنث ایسا نام یا لفظ ہے جو مادّہ کے معنوں میں یا مادّہ کے لیے بولا جائے؛ جیسے، لڑکی، بہن۔ یہ سمجھانے کے لیے ایک لڑکے کو کھڑا کرکے اس کے ہاتھ میں ''مذکر'' کا کارڈ دیں اور ایک لڑکی کھڑی کریں جو ''مؤنث'' کا کارڈ پکڑے ہوئے ہو۔

اسی طرح لڑکے کو مذکر اور لڑکی کو مؤنث ناموں کے کارڈ دیجیے جو وہ باری باری دکھائیں؛ مثلاً

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
والد	والدہ	پھوپھا	پھوپھی
دادا	دادی	ماموں	ممانی
چچا	چچی	تایا	تائی

- جملے خود لکھنے کی استعداد تخلیقی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے ابتدا ہے۔ یہ طلبا کے لیے مشکل کام ہے، اس کے لیے ضروری ہے کہ پہلے آپ تختۂ تحریر پر جملہ بنا کر انھیں دکھائیے، پھر دیگر الفاظ کے جملے بنانے کے لیے انھیں سوچنے کا وقت دیجیے اور ان سے زبانی جملے پوچھیے۔ پھر طلبا سے باری باری تختۂ تحریر پر ان کے بنائے ہوئے جملے لکھوائیے اور وہیں اصلاح کر کے انھیں کاپیوں پر لکھنے کے لیے دیجیے۔

مثال

الفاظ	جملے
شہر	کراچی ایک بڑا شہر ہے۔
بیمار	بانو کی امی بیمار ہیں۔
بستر	بستر صاف کر کے سونا چاہیے۔

- آپ ﷺ کے اخلاق اور حُسنِ سلوک سے طلبا کو روشناس کروانے کے لیے مختصر جملے لکھوائیے، مثلاً
- آپ ﷺ بچپن ہی سے صادق و امین کے نام سے مشہور تھے۔
- آپ ﷺ نے پوری زندگی سادگی، صبر و شکر اور ایثار کے ساتھ بسر کی۔
- آپ ﷺ امیر و غریب، سب سے یکساں سلوک کرتے، سب کے ساتھ رحم دلی اور محبت و شفقت سے پیش آتے، مسکرا کر استقبال کرتے، سلام میں پہل فرماتے۔
- آپ ﷺ مجلس میں اپنے لیے کوئی جگہ مخصوص نہ فرماتے، ٹھہر ٹھہر کر نرم لہجے میں گفتگو فرماتے، نہایت عمدہ طریقے سے نصیحت فرماتے۔
- یتیموں، بیواؤں، محتاجوں، مسکینوں کی مدد فرماتے۔ جانوروں سے اچھا سلوک فرماتے۔
- بچّوں سے بہت محبت کیا کرتے۔ انھیں اپنی سواری پر بٹھا لیتے۔
- بچّوں کے سر پر ہاتھ پھیرتے، موسم کا پہلا پھل بچّوں کو دیتے، کسی بچّے کے رونے کی آواز آتی تو نماز مختصر فرما دیتے۔ غرض آپ ﷺ کی ذات تمام اعلیٰ صفات کا مجموعہ تھی۔

اللہ کی قدرت

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے پر قادر ہوجائیں۔
- اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں کے بارے میں چند جملے لکھنے کے قابل ہوجائیں۔
- اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اُس کے ہر شے پر قادر ہونے کا یقین حاصل کریں۔
- کائنات میں پھیلے ہوئے مظاہرِ قدرت سے روشناس ہوں، اُن کی افادیت سے آگاہ ہوں اور اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بندہ بننے کی ترغیب پائیں۔
- 'ے' اور 'یں' کے اضافے سے واحد سے جمع بنانا سیکھ جائیں۔
- تصویر دیکھ کر جملے بنانا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- سورج، چاند، ستارے، لوہے، سونے اور پودوں کی تصاویر یا ماڈل
- واحد جمع کے کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲، صفحہ نمبر ۸

طریقۂ تدریس

- آمادگی کے لیے ایک طالبِ علم کو بلائیے اور اس کے ہاتھ میں پنسل تھما کر پوچھیے کہ یہ پنسل کس چیز سے بنی ہے (لکڑی سے)، لکڑی کہاں سے حاصل ہوتی ہے (درخت سے)، درخت کس نے بنائے (اللہ تعالیٰ کی قدرت نے)۔
- پھر دوسرے طالبِ علم کو بلا کر پوچھیے کہ آپ نے جو لباس پہنا ہے وہ کس چیز سے بنا ہے (سوتی دھاگے سے)، سوتی دھاگا کس چیز سے بنا (کپاس سے)، کپاس کا پودا کسان نے لگایا لیکن اُسے اُگایا کس نے (اللہ تعالیٰ نے)۔

- اسی طرح سورج کی روشنی، پھلوں ، پودوں اور دھاتوں کی بنی ہوئی چیزوں کے بارے میں بھی سوال پوچھے جاسکتے ہیں۔ پھر بتایئے ،سبق ''اللہ کی قدرت'' اسی بارے میں ہے کہ اس پوری کائنات میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں پھیلی ہوئی ہیں ،صرف اللہ تعالیٰ ہی ان سب چیزوں کو بنانے پر قادر ہے ، اس نے یہ تمام نعمتیں ہمارے لیے پیدا کی ہیں تاکہ ہم ان سے فائدہ اٹھائیں۔
- اعلانِ سبق کے بعد سبق کا عنوان تختۂ تحریر پر لکھیے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور انھیں بلند آواز اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔
- درست ادائیگی کا خیال رکھتے ہوئے سبق کی بلند خوانی کیجیے۔طلبا سے منتخب الفاظ پر دائرے بنوایئے۔
- طلبا سے بھی پڑھوایئے۔
- سبق کی وضاحت اور زبانی سوالات بھی کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ چیزیں اور اُنھیں بنانے والی قدرتی اشیا:

کرسی	لکڑی	زیور	سونا	سوئیٹر	اون	تالا	لوہا
چینی کے برتن	مٹی	سوتی چادر	کپاس	آئس کریم	دودھ		

۲۔ جملوں میں الفاظ کی صحیح ترتیب:

(i) اللہ آپ سے قریب ہے۔

(ii) درخت انسان نے نہیں بنائے۔

(iii) کرسی کس نے بنائی ہے؟

گھر کا کام

دائرہ لگے الفاظ املا کے لیے یاد کرنے کے لیے دیجیے اور اگلے دن ان کا املا لیجیے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- قواعد - واحد جمع

واحد وہ کلمہ ہے جو ایک چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے: کرسی، میز، قلم، لڑکا۔ جمع وہ کلمہ ہے جو ایک سے زیادہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے: بچّے، تالے، میزیں، کرسیاں وغیرہ۔

واحد	جمع
پودا	پودے
کتاب	کتابیں
ستارا	ستارے
صفحہ	صفحے
چیز	چیزیں

اس طرح کے مزید کارڈ بنائیں اور انھیں آپس میں ملا دیں اور طلبا سے ان کو درست جگہ پر چسپاں کروائیں۔

- طلبا سے قدرتی چیزوں کی تصاویر پر مشتمل کتابچے بنوایئے اور ان تصاویر کے سامنے ان چیزوں کے تین تین فائدے لکھنے کے لیے دیجیے۔ مثلاً

سورج:

(i) سورج سے ہمیں روشنی ملتی ہے۔
(ii) سورج سے ہمیں حرارت ملتی ہے۔
(iii) سورج کی وجہ سے فصلیں پک کر تیار ہوتی ہیں۔

درخت:

(i) ....

(ii) ....

(iii) ....

جانور:

(i) ....

(ii) ....

(iii) ....

لوہا:

(i) ....

(ii) ....

(iii) ....

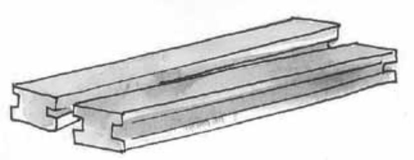

- طلبا کو کسی باغ کی سیر کروائیے ، وہاں انھیں قدرتی چیزوں کا مشاہدہ کروائیے اور معلومات فراہم کیجیے تاکہ اُن میں اللہ تعالیٰ کی تخلیق کردہ چیزوں پر شکر کے جذبات پیدا ہوں۔
- باغ میں موجود چیزوں کی تصویریں بنوائیے اور ان کے بارے میں جملے لکھوائیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

- پھول
- فیکٹری
- لکڑی
- درخت
- قدرتی
- کپاس
- ٹھنڈی
- سائنس
- جغرافیہ
- تاریخ
- روشنی

سوالات و جوابات

یہ کیا ہے؟
یہ سورج ہے۔

یہ کیا ہے؟
یہ چاند ہے۔

یہ کیا ہے؟
یہ ستارے ہیں۔

یہ کیا ہے؟
یہ درخت ہے۔

یہ کیا ہے؟
یہ پھول ہے۔

یہ کیا ہے؟
یہ پہاڑ ہے۔

اللہ کی قدرت

''تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟'' (الرحمٰن : ۱۳)

''اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔'' (البقرۃ: ۲۰)

طلبا کی تحریریں

طلبا کی بنائی ہوئی تصاویر

الفاظ	جملے
کپاس	سوتی کپڑا کپاس سے بنتا ہے۔
سورج	سورج مشرق سے نکلتا ہے۔
جان دار	پودے بھی جاندار ہیں۔
سائنس	سلیم سائنس کی کتاب پڑھ رہا ہے۔
قدرت	یہ کائنات اللہ کی قدرت سے بنی ہے۔

سبق نمبر ۵

علامہ اقبال (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نظم پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے کے قابل ہوجائیں۔
- شاعرِ مشرق علامہ اقبال کے بارے میں بنیادی معلومات سے آگاہ ہوجائیں۔
- نظم کو نثر میں لکھنا سیکھ جائیں۔
- چند ہم معانی الفاظ سے واقفیت حاصل کرلیں۔

امدادی اشیا

- الفاظ معانی کے فلیش کارڈز
- علامہ اقبال کی تصویر
- علامہ اقبال کی مشہور کتابیں یا اُن کی تصاویر (بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم)
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲، صفحہ نمبر ۱۱

طریقۂ تدریس

طلبا سے دریافت کیجیے کہ شاعر کسے کہتے ہیں، پاکستان کے قومی شاعر کا نام کیا ہے، مسلمانوں کے لیے علیحدہ ملک پاکستان کا مطالبہ سب سے پہلے کس نے کیا تھا، نظم 'لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری' کس نے لکھی ہے، وغیرہ۔ اگر طلبا جواب نہ جانتے ہوں تو اُنھیں بتائیے کہ علامہ محمد اقبال پاکستان کے قومی شاعر ہیں۔ اُنھوں نے مسلمانوں کو اکٹھا کرنے اور سیدھا راستہ دکھانے کے لیے شاعری کی۔ علامہ اقبال نے بچّوں کے لیے بھی کئی نظمیں لکھی ہیں۔ اس نظم میں ہم اُن ہی کے بارے میں پڑھیں گے۔

- درست تلفظ اور ترنم کے ساتھ نظم پڑھیے۔

- نئے الفاظ کے معانی بتائیے، جیسے:

بکھری	منتشر، الگ الگ
قوم	خاندان، قبیلہ، ہم وطن، ایک جگہ رہنے والے
شاعر	شعر کہنے والا
آزادی	پابندیاں نہ ہونا، کسی کی غلامی یا قبضے میں نہ ہونا

- نظم کی وضاحت کیجیے اور اس دوران طلبا سے زبانی سوالات بھی کرتے جائیے۔
- نظم گروہ اور جوڑی کی صورت میں پڑھوائیے۔
- طلبا کو یہ نظم ترنم سے یاد کروائیے۔
- مشقی سوالات کلاس میں پہلے زبانی کروائیے۔ طلبا کو جوابات بتانے کا موقع دیجیے۔ اگر انھیں کوئی مشکل ہو تو اُن کی مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ شاعر نظمیں لکھتے ہیں۔

۲۔ طلبا کو ترغیب دلائیے کہ وہ اس سوال کا جواب اپنے گھر والوں سے پوچھ کر یا کسی کتاب سے دیکھ کر لکھیں۔

اضافی مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل الفاظ کے ہم آواز الفاظ بنائیے:

مثلاً:	حال	جال	مال	چال
(i)	خواب	جواب	خراب	کباب
(ii)	پیار	مزیدار	آر پار	مددگار

- ہم معانی الفاظ:

خواب	دھوکا
قوم	طاقت ور
جھوٹ	سپنا
حق	ہم وطن
مضبوط	سچ

- نظم کو نثر کی صورت میں لکھوایئے؛ مثلاً

علامہ اقبال پاکستان کے قومی شاعر ہیں۔ سب سے پہلے اُنھوں نے ہی مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ ملک پاکستان کا مشورہ دیا۔ علامہ اقبال نے مسلمانوں کو اپنی شاعری کے ذریعے ایک قوم بنایا۔ اُنھوں نے اپنے اشعار میں لوگوں کو صحیح اور غلط کی پہچان بتائی۔ اُنھوں نے سمجھایا کہ آزادی کتنی بڑی نعمت ہے۔ اُنھوں نے اپنی نظموں کے ذریعے مسلمانوں کو اکٹھا کر کے طاقت ور بنا دیا۔

- درج ذیل الفاظ کی خوش خطی کروایئے:

پاکستان، خواب، بکھری، قوم، شاعر

کمرۂ جماعت میں چند طلبا ترنّم کے ساتھ یہ نظم اس طرح پڑھیں کہ ایک یا دو طلبا ہر مصرع کا پہلا حصہ پڑھیں اور باقی طلبا ہم آواز ہو کر نظم کی ردیف ''علامہ اقبال نے'' پڑھیں۔

پیشے

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- مختلف پیشوں سے واقفیت حاصل کرلیں۔
- پیشوں سے متعلق چند جملے لکھنا سیکھ جائیں۔
- جان لیں کہ ہر پیشے سے وابستہ لوگ اپنی جگہ کارآمد ہوتے ہیں۔
- جان لیں کہ مختلف پیشے اپنانے ہی سے ایک دوسرے کی ضروریات پوری ہوتی ہیں، اللہ تعالیٰ کو بھی ہنرمند، کام کرنے والے اور محنت کرکے روزی کمانے والے لوگ پسند ہیں۔
- فعلِ مستقبل کے بارے میں جان لیں اور اسے پہچان سکیں۔

امدادی اشیا

- چارٹ، جس پر مختلف پیشوں سے متعلق تصاویر ہوں
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲، صفحہ نمبر ۱۲

طریقۂ تدریس

- آمادگی کے لیے طلبا سے سوال کیجیے کہ وہ بڑے ہوکر کیا بننا چاہتے ہیں، سب کو بولنے کا موقع فراہم کیجیے۔
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور بلندخوانی کیجیے۔
- سبق کی بلندخوانی کیجیے۔
- ایک مرتبہ سبق کا مکمل متن سنانے کے بعد طلبا سے پڑھوایئے۔
- پیشوں کی ضرورت اور اہمیت سے طلبا کو آگاہ کیجیے۔
- کسی بھی پیشے سے منسلک انسان کی اہمیت کو اجاگر کیجیے۔ اگر یہ لوگ یعنی استاد، پائلٹ، دھوبی، حجام، بڑھئی، معمار وغیرہ نہ ہوں تو کتنے مسائل جنم لیں گے۔ طلبا کو آسان مثالوں سے سمجھایئے کہ ہم سب کی ضرورتیں ایک دوسرے

سے وابستہ ہیں اور سب مل جل کر ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔

- دورانِ وضاحت طلبا سے زبانی سوالات بھی کریں۔

حل شدہ مشق

۱۔ تصاویر میں دکھائے گئے پیشے (دائیں سے بائیں):

(i) نرس (ii) حجام (iii) ڈاکیا

۲۔ اس سوال کا جواب پہلے طلبا سے زبانی لیجیے اور اپنے خیالات کو الفاظ کا روپ دینے میں اُن کی مدد کیجیے۔ پھر کاپی میں لکھوائیے اور مشکل الفاظ لکھنے میں رہنمائی کیجیے۔

۳۔ اسے بھی گزشتہ سوال ہی کی طرح حل کروائیے۔

۴۔ جملے بنائیے:

کپڑے	آپ کے کپڑے سفید ہیں۔
پھول	مجھے گلاب کا پھول پسند ہے۔
فوجی	فوجی ملک کی حفاظت کرتے ہیں۔
علم	ہم علم حاصل کرنے کے لیے اسکول آتے ہیں۔

۵۔ طلبا کو مثال کے ذریعے سوالیہ جملے کی پہچان کروائیے۔

۶۔ سوالیہ جملوں کے اختتام پر سوالیہ علامت:

(i) کیا آپ بڑھئی ہیں؟ (ii) حجام کیا کام کرتا ہے؟ (iii) تم بڑے ہو کر کیا بنو گے؟

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- قواعد- فعلِ مستقبل:

وہ فعل، جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا آنے والے زمانے میں پایا جائے، فعلِ مستقبل کہلاتا ہے۔ جیسے:

(i) میں اسکول جاؤں گی۔ (ii) سلیم کتاب پڑھے گا۔ (iii) حمیدہ کھانا پکائے گی۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

چند جملے لکھوایئے اور طلبا سے کہیے کہ وہ فعلِ مستقبل کو سبز رنگ سے ظاہر کریں۔

(i) میں خانیوال جاؤں گا۔

(ii) ڈاکٹر مریض کا معائنہ کرے گا۔

(iii) دھوبی کپڑے دھوئے گا۔

(iv) نرس مریض کی دیکھ بھال کرے گی۔

(v) حجام بال کاٹے گا۔

- تینوں زمانوں کے جملے لکھ کر دیجیے۔ طلبا فعل کو پہچان کر اس کا زمانہ بھی لکھیں۔
- پیشوں سے متعلق تصاویر جمع کرنے کے لیے کہیے۔ کتابچوں پر یہ تصاویر لگوایئے اور اُن کے سامنے اُن پیشوں سے متعلق جملے بھی لکھوائیں۔ جیسے: دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔ حجام بال کاٹتا ہے۔
- مختلف پیشوں سے متعلق ٹیبلو کروایئے۔ طلبا مختلف پیشوں کے لباس اور آلات (یا آلات کے ماڈل) کے ساتھ آئیں اور ایک طالبِ علم ان کے بارے میں معلومات دے۔
- منتخب الفاظ کی خوشخطی اور املا کروایئے۔ اغلاط بورڈ پر لکھ کر درست کروایئے۔
- خالی جگہیں پُر کروایئے۔

(i) ______ کپڑے دھوتا ہے۔

(ii) ______ مکانات بناتا ہے۔

(iii) ______ جہاز اڑاتا ہے۔

(iv) ______ میز کرسیاں بناتا ہے۔

(v) ______ طلبا کو پڑھاتا ہے۔

گھر کا کام

آپ کے خاندان کے لوگ کیا کیا کام کرتے ہیں، معلوم کر کے لکھیے۔

(i) دادا ______________

(ii) ابو ______________

(iii) چچا ______________

(iv) ماموں ______________

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

اُجلے
حجام
بڑھئی
مکانات
جہاز
میکینک
معمار
عمارتیں
کھڑکیاں
لکڑی
پائلٹ

حدیث

''ہاتھ سے کمائی کرنے والا اللہ کا دوست ہے''۔

یہ کون ہے اور کیا کرتا ہے؟

یہ چوکیدار ہے۔
یہ سب کی حفاظت کرتا ہے۔

یہ ایک کمہار ہے۔
کمہار مٹی کے برتن بناتا ہے۔

یہ لوہار ہے۔
یہ لوہے کی چیزیں بناتا ہے۔

یہ ڈاکیا ہے۔
یہ سب کو خط پہنچاتا ہے۔

یہ موچی ہے۔
یہ جوتے سیتا ہے۔

یہ اوزار کون استعمال کرتا ہے

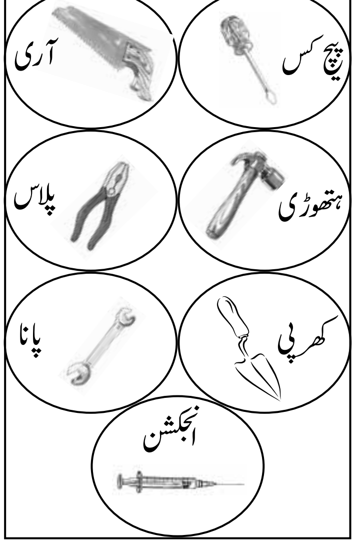

میں کیا بننا چاہتا/چاہتی ہوں؟ طلبا کی تحاریر

سبق نمبر ۷

قائدِ اعظم محمد علی جناح

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- قائدِ اعظم کی شخصیت کے بارے میں جان جائیں۔
- قائدِ اعظم کی شخصی خوبیوں اور کارناموں سے متعارف ہوں اور اُن جیسا بننے کی ترغیب حاصل کریں۔
- قائدِ اعظم کے بارے میں چند سطریں لکھنے کے قابل ہو جائیں۔
- 'ے' اور 'یں' لگا کر جمع بنانا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- قائدِ اعظم کی تصویر
- پاکستان کا نقشہ، پاکستان کا جھنڈا
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲، صفحہ نمبر ۱۴

طریقۂ تدریس

- قائدِاعظم سے متعلق طلبا کی سابقہ معلومات کا اعادہ کروائیے۔ لقب ''قائدِاعظم'' کے معانی بتائیے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے اور انھیں بلند آواز اور صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھیے۔
- تاثرات اور صحیح تلفظ کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ نئے الفاظ پر دائرے بنوائیے۔
- جہاں ضرورت ہو، سبق کی وضاحت کیجیے اور دورانِ وضاحت طلبا سے سوالات بھی کیجیے؛ مثلاً
  - قائدِ اعظم کا پورا نام کیا تھا؟
  - وہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
  - وہ کس عمر میں انگلستان گئے؟
  - وہاں انھوں نے کیا پڑھا؟

- قائدِ اعظم نے مسلمانوں کے لیے علیحدہ ملک بنانے کے لیے کیوں سوچا؟
- قائدِ اعظم نے پاکستان بنانے کے لیے کیا کیا؟
- قائدِ اعظم کی صحت کیوں خراب ہوگئی؟
- ان کا انتقال کہاں ہوا؟
- کیا آپ نے قائدِ اعظم کا مزار دیکھا ہے؟

- سبق کے پیراگراف باری باری طلبا سے پڑھوایئے اور ان کے تلفظ درست کروایئے۔
- مشقی سوالات کمرۂ جماعت میں پہلے زبانی حل کروایئے اور تمام طلبا کی شرکت یقینی بنایئے۔ پھر سوالات کے جوابات مختلف طلبا سے پہلے بورڈ پر لکھوایئے اور اس کے بعد کاپیوں پر لکھنے کے لیے دیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ واحد الفاظ کی جمع:

(i) بچّہ : بچّے　　(ii) چھوٹا : چھوٹے

(iii) گھوڑا : گھوڑے　　(iv) عادت : عادتیں

۲۔ جناح پونجا اور مٹھی بھائی کے سات بچّے تھے۔

۳۔ قائدِ اعظم نے انگلستان میں وکالت پڑھی۔

۴۔ قائدِ اعظم کا مزار کراچی میں ہے۔

۵۔ صحیح اور غلط جملوں کی نشاندہی:

(i) ✗　　(ii) ✓　　(iii) ✗

۶۔ قائدِ اعظم نے مسلمانوں کا ایک آزاد ملک بنانے کے لیے دن رات محنت کی۔

۷۔ قائدِ اعظم کی ایک بہن کا نام محترمہ فاطمہ جناح تھا۔

گھر کا کام

منتخب الفاظ یاد کرنے کے لیے دیجیے اور اگلے دن املا لیجیے۔ ایک پیراگراف بھی املا کے طور پر لکھوایا جا سکتا ہے۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- تختۂ تحریر پر قائدِ اعظم سے متعلق چند بنیادی سوالات لکھیے اور ان کے جوابات لکھوایئے۔ پھر جوابات کو اس طرح ترتیب سے لکھوایئے کہ ایک مختصر مضمون بن جائے۔

- درج ذیل اشارات کی مدد سے طلبا سے مختصر مضمون تحریر کروایئے۔

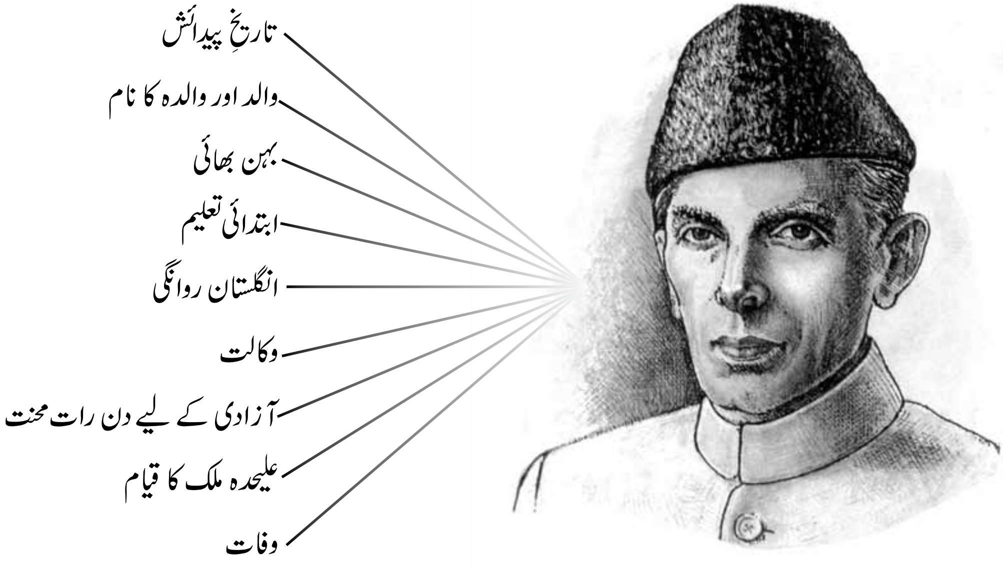

- ایک طالب علم کمرۂ جماعت میں قائدِ اعظم کی جناح کیپ اور شیروانی پہنے ہوئے تصویر بنائے اور دوسرا طالبِ علم اُن کے بارے میں معلومات بتائے۔
- قائدِ اعظم کے بچپن کے واقعات میں سے کوئی واقعہ سنایئے۔
- قائدِ اعظم پاکستان میں مختلف مقامات پر قیام پذیر رہے۔ ان مقامات کی تصاویر طلبا کو دکھایئے۔ مثلاً ، وزیر مینشن ، زیارت ریزیڈنسی ، فلیگ اسٹاف ہاؤس اور قائدِ اعظم کی آخری آرام گاہ یعنی مزارِ قائد۔
- طلبا کو مزارِ قائد لے جایا جائے اور وہاں موجود میوزیم میں قائدِ اعظم سے متعلق چیزوں کا مشاہدہ کروایا جائے۔ قائدِ اعظم کے مزار سے متعلق چند جملے بھی لکھوائے جائیں۔

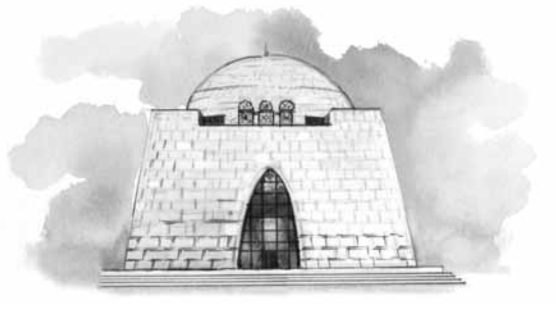

OXFORD UNIVERSITY PRESS

ورک شیٹ

شخصیات پہچانیے اور ان کے نام لکھیے:

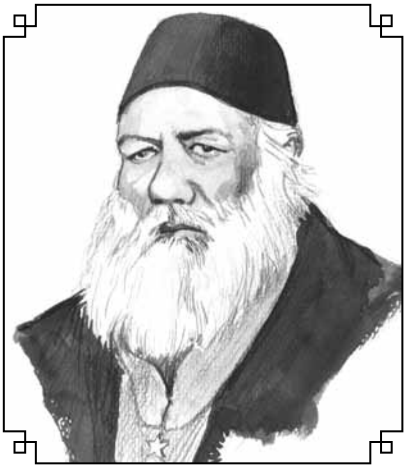

سر سید احمد خان

علامہ محمد اقبال

فاطمہ جناح

لیاقت علی خان

سبق نمبر ۸

اگر سورج نہ ہوتا

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سورج کے فوائد پر ایک مختصر مضمون لکھنے کے قابل ہوجائیں۔
- ''سورج کی کہانی سورج کی زبانی'' کے موضوع پر کہانی لکھنا سیکھ جائیں۔
- اس حقیقت کا شعور حاصل کریں کہ سورج، چاند، ستارے اور کائنات کی دیگر چیزیں اللہ تعالیٰ نے بنائی ہیں تاکہ مخلوق ان سے فائدہ اٹھائے اور اللہ تعالیٰ کی شکر گزار بنے۔
- گیارہ سے بیس تک گنتی اُردو الفاظ اور ہندسوں میں لکھنا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- سورج کا ماڈل یا تصویر
- تختۂ تحریر
- منتخب الفاظ اور گنتی کے فلیش کارڈز
- ہماری اُردو - ۲، صفحہ نمبر ۱۷

طریقۂ تدریس (پیریڈز : ۲)

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور بلند آواز سے صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔
- سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ تاثرات اور درست ادائیگی کا خیال رکھیے۔ املا کے لیے منتخب الفاظ پر دائرے بنوایئے۔
- طلبا سے سبق اس طرح پڑھوایئے کہ دو طلبا راشد اور یاسر کے مکالمے ادا کریں اور دو طالبات نانی اور بانو کے مکالمے پڑھیں۔
- سبق کی وضاحت بھی کیجیے۔ سورج سے متعلق اضافی معلومات دیجیے اور دورانِ سبق سوالات بھی کیجیے۔
- مشقی سوالات زبانی حل کروایئے اور پھر لکھنے کے لیے دیجیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

حل شدہ مشق

۱۔ سوالات و جوابات:

(i) جمے ہوئے پانی کو برف کہتے ہیں۔

(ii) جس دن لوگ کام پر نہیں جاتے یا اسکول بند ہوتے ہیں، اسے چھٹی کا دن کہتے ہیں۔

۲۔ چھ جانوروں کے نام:

(i) خرگوش	(ii) لومڑی	(iii) شیر
(iv) چیتا	(v) بھالو	(vi) ہرن

۳۔ خالی جگہوں کے الفاظ:

(i) پکاتی، کھاتے، ہے، ہے، ہیں (ii) ہے، حرارت (iii) سورج، چاند، ستارے

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- طلبا سے کتابچہ بنوایئے جس میں وہ سورج کی تصویر بنائیں اور اُس سے متعلق دس سطریں لکھیں۔
- چاروں موسموں (سردی، گرمی، خزاں، بہار) کی تصاویر بنوایئے اور تصاویر کے نیچے ان کے نام لکھوایئے۔
- طلبا کو کسی پارک میں لے جایئے اور سورج کی وجہ سے سایے کے گھٹنے اور بڑھنے کے اوقات بتایئے۔ یہ بھی بتایئے کہ پودے اپنی خوراک کے لیے سورج سے کیا مدد لیتے ہیں۔
- سمتوں کے بارے میں بتایئے۔
- سورج کے نکلنے سے غروب ہونے تک وقت کا تعین کرنا سکھایئے۔
- گتّے کا سورج بنوایئے اور ایک طالبِ علم سورج کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنی کہانی یوں بیان کرے:

سورج کی کہانی سورج کی زبانی

میرا نام سورج ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی سب چیزیں اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری کرتی ہیں۔ میں بھی اپنا فرض خوب نبھاتا ہوں۔ میں رات کی تاریکی ختم کرنے کے لیے صبح سویرے ہی بیدار ہوجاتا ہوں۔ میرے نکلنے سے ہر طرف روشنی پھیل جاتی ہے اور لوگوں کو اپنے کام کرنے میں آسانی ہوجاتی ہے۔ جیسے جیسے میں بلند ہوتا ہوں، میری روشنی اور حرارت بڑھنے لگتی ہے۔ میری وجہ سے اس دنیا میں زندگی قائم ہے۔ میری حرارت سے دریاؤں اور سمندروں کا پانی بھاپ بن کر اڑتا ہے۔ اس سے بادل بنتے ہیں اور بادلوں سے چھما چھم بارش برسنے لگتی ہے جو انسانوں،

پودوں، چرند پرند، غرض تمام مخلوق کے لیے ضروری ہے۔
میری حرارت اور گرمی کی وجہ سے کھیتوں میں فصلیں پکتی ہیں، پودے میری روشنی کی وجہ سے اپنی خوراک بناتے ہیں، میری وجہ سے سایے گھٹتے اور بڑھتے ہیں، موسم بدلتے ہیں، کبھی سردی تو کبھی گرمی، کبھی خزاں تو کبھی بہار۔ اگر میں نہ ہوتا تو ہر طرف سردی ہوتی، برف جمی رہتی اور سب طرف اندھیرا ہی اندھیرا ہوتا، اس دنیا میں زندگی کی چہل پہل کبھی نظر نہ آتی۔
میری وجہ سے پہاڑوں پر سے برف پگھلتی ہے اور دریاؤں میں پانی آجاتا ہے۔
پیارے بچّو! میں ہزاروں سال سے اس دنیا کے رہنے والوں کو فائدہ پہنچا رہا ہوں۔ میرا ایک ہی مقصد ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کا حکم مانتے ہوئے لوگوں کے کام آتا رہوں۔ میں وقت پر طلوع ہوتا ہوں اور وقت پر غروب ہوجاتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ بھی میری طرح اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بنیں، اپنا ہر کام وقت پر انجام دیں اور لوگوں کے کام آئیں۔ میرے اور آپ کے اس دنیا میں آنے کا ایک ہی مقصد ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا حکم مانیں اور اپنی ذات سے دوسرے لوگوں کو فائدہ پہنچائیں۔
تو پھر وعدہ کریں کہ آپ سب بھی میری طرح بنیں گے۔

- اسی طرح کی چھوٹی چھوٹی کہانیاں لکھنے میں طلبا کی مدد کیجیے۔ مثلاً:
  پانی، موسم، دریا، سمندر، کتاب، درخت وغیرہ کی کہانیاں۔
- کارڈز کی مدد سے ۱۱ سے ۲۰ تک ہندسوں اور لفظوں میں گنتی سکھائیں۔

مثال:

ہندسے	الفاظ	تصویر
۱۱	گیارہ	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
۱۲	بارہ	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

- سورج کی وجہ سے بارش کیسے ہوتی ہے؟ یہ عمل ایک تصویر سے ظاہر کیجیے اور اس کی ترتیب طلبا سے پوچھیے، پھر تصویر کے مطابق طلبا سے جملے لکھوایئے۔
- گتّے کا سورج بنوایئے اور صبح، دوپہر اور شام کے مناظر میں سورج کے ماڈل کو رکھ کر وقت کا تعین سکھایئے۔
- طلبا سے گتّے کی گھڑیاں بنوایئے اور طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک نمازوں کے اوقات سکھایئے۔
  (فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشا)

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

قمیص
پسینے
بھیگی
سردی
گرمی
پنکھے
پاگل
حرارت
گولے
پھینکا
گوشت
نہاری
بریانی
جناب

اور سورج پر اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے یہ (اللہ) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے۔

(یٰس: ۳۸)

سورج کی حرارت کی وجہ سے پانی بھاپ بن کر اڑتا ہے جس سے بادل بنتے ہیں اور بارش ہوتی ہے۔

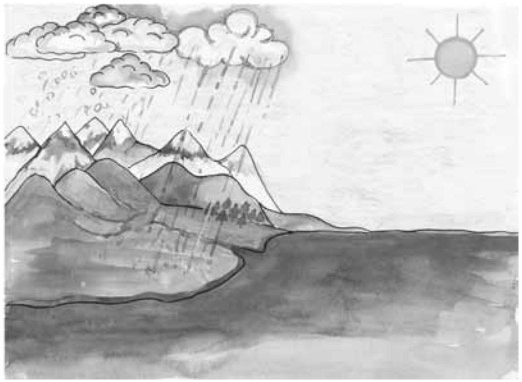

کتاب کی کہانی کتاب کی زبانی

- میں کتاب ہوں۔
- میں آپ کی بہترین دوست ہوں۔
- میرے اندر علم کا خزانہ ہے۔
- میں گھر بیٹھے دنیا بھر کی سیر کراتی ہوں۔
- میں بہت سے قصے کہانیاں سناتی ہوں اور
- اچھی اچھی باتیں بتاتی ہوں۔
- میں چاہتی ہوں کہ آپ میری باتوں پر عمل کریں اور اچھے انسان بنیں۔

(بنت عبداللہ، کلاس II)

سورج اور وقت کا تعین

۱۱ سے ۲۰ تک گنتی

۱۱۔ گیارہ
۱۲۔ بارہ
۱۳۔ تیرہ
۱۴۔ چودہ
۱۵۔ پندرہ
۱۶۔ سولہ
۱۷۔ سترہ
۱۸۔ اٹھارہ
۱۹۔ انیس
۲۰۔ بیس

سبق نمبر ۹

بجلی کا پنکھا (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- ترنّم کے ساتھ نظم پڑھ کر لطف اندوز ہوسکیں۔
- نظم کے مرکزی خیال سے آگاہی حاصل کرلیں۔
- اس نظم سے ملتی جلتی نظم لکھنا سیکھ جائیں۔
- چیزوں کی افادیت کے بارے میں جملے لکھنا سیکھ جائیں۔
- حروف جوڑ کر لفظ بنانا سیکھ جائیں۔
- ہم آواز الفاظ بنانا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- پنکھے کے ماڈل یا تصویر
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- حروف توڑیے اور جوڑیے کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲، صفحہ نمبر ۲۱

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۲)

- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے اور انھیں درست ادائیگی کے ساتھ پڑھیے۔
- نظم بلند آواز اور ترنّم سے پڑھیے۔
- پھر طلبا کے ساتھ مل کر نظم پڑھیے اور اُن سے باری باری بھی پڑھوائیے۔
- تلفظ درست کروائیے نیز اشعار کی وضاحت کیجیے۔

- نظم کا مرکزی خیال بتائیے کہ پنکھا ایسی چیز ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ یہ لوگوں کی تکلیف اور پریشانی دور کرتا ہے، انھیں گرمی کی شدت سے بچاتا ہے اور ٹھنڈی ہوائیں دے کر سلاتا ہے۔ ہمیں بھی پنکھے کی طرح لوگوں کے کام آنا چاہیے اور ان کی مشکلات اور مسائل حل کرنے چاہئیں۔
- طلبا سے سوالات کیجیے کہ مزید کون کون سی چیزیں ہیں جن سے ہم فائدہ اٹھاتے ہیں، وہ کیا کیا کام کرتی ہیں اور کس طرح کام کرتی ہیں۔
- مشقی سوالات پہلے زبانی حل کروایئے۔ تختۂ تحریر پر اپنے اپنے جوابات لکھنے کے لیے طلبا کو باری باری بلایئے۔ اُن کی غلطیوں کی اصلاح بورڈ ہی پر کیجیے اور پھر وہ درست جوابات اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

حل شدہ مشق

۱۔ جملوں میں الفاظ کی تعداد: (i) ۴ (ii) ۵ (iii) ۶

۲۔ الفاظ میں حروف کی تعداد: (i) ۳ (ii) ۴ (iii) ۵

۳۔

بجلی	=	ب	+	ج	+	ل	+	ی
ٹھنڈا	=	ٹھ	+	ن	+	ڈ	+	ا
پنکھا	=	پ	+	ن	+	کھ	+	ا
لوری	=	ل	+	و	+	ر	+	ی

۴۔ ہاتھ کے پنکھے سے

۵۔ ہاتھ کا پنکھا، ایئر کنڈیشنر، بجلی کا پنکھا، ایئر کولر

۶۔ اس سوال کے جواب کے لیے طلبا کو اپنی رائے اور تجربات کے اظہار کا مکمل موقع فراہم کیجیے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- حروف جوڑ کر لفظ بنائیں۔

بھ	+	گ	+	ا	+	ؤ	=	
س	+	ل	+	ا	+	ئے	=	

گ	+	ر	+	م	+	ی	=	
ن	+	ن	+	د	+	ی	+	ا	=	
ب	+	ج	+	ل	+	ی	=	

- اس نظم کو نثر کی صورت میں لکھوائیں یا ''میں پنکھا ہوں'' اس عنوان سے پنکھے کی آپ بیتی لکھوائیں۔
- پنکھے کے فوائد پر فلو چارٹ مکمل کروائیں۔

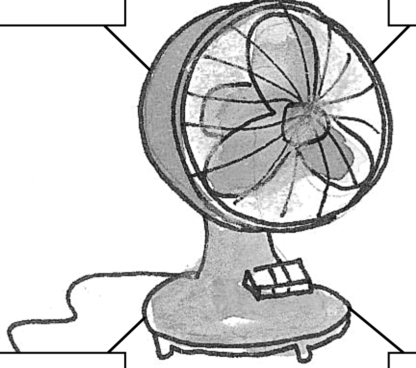

- طلبا کو گتے سے ہاتھ کا پنکھا بنانا سکھایا جائے۔
- ایک کتابچہ بنوائیے جس میں

☆ مختلف طرح کے پنکھوں کی تصاویر ہوں۔

☆ ان چیزوں کی تصاویر ہوں جو ہمارے کام آتی ہیں، مثلاً: ٹی وی، فرج، استری، سلائی مشین۔

☆ طلبا ان چیزوں کی تصاویر کتابچوں میں لگائیں اور ان کے بارے میں دو دو جملے لکھیں۔

- اس نظم سے ملتی جلتی نظم طلبا کے ساتھ مل کر لکھیے، جیسے:
معاون الفاظ: گھمائے، کرائے، جھٹ پٹ، نٹ کھٹ، بتایا، آیا، لندن، پیرس

کمپیوٹر ہمارا ہے کتنا پیارا　　رکھتا ہے باخبر ذہن ہمارا
اس کو چلاؤ تو دنیا گھمائے　　لندن اور پیرس کی سیر کرائے
حساب کتاب کوئی اگر بھول جائیں　　بٹن دباتے ہی جواب سب پائیں
پوچھیں جو بھی بتائے ہے جھٹ پٹ　　جادو کا ڈبہ ہے گویا یہ نٹ کھٹ
کمپیوٹر نے چل کر ہمیں بتایا　　اچھا وہی ہے جو کام آیا

- ہم آواز الفاظ بنوائیں۔ مثلاً: سلائے، بچائے، کھلائے، پلائے

بلاؤ ________ ________ ________

پیارا ________ ________ ________

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

پنکھا
ٹھنڈی
چلاؤ
بھگاؤ
نندیا
لوری
شدت
سلائے
بچائے
اچھا
دکھ

تصویر دیکھ کر جملے لکھیے کہ کون سی چیز کس کس کام آتی ہے:

استری

یہ بجلی کی استری ہے۔
اس سے ہم کپڑے استری کرتے ہیں۔

موبائل فون

....
....

کپڑے دھونے کی مشین

....
....

فریج

....
....

پنکھے

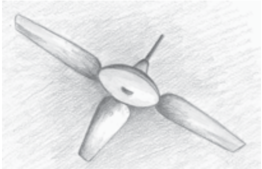

چھت کا پنکھا

ہاتھ کا پنکھا

زمین کا پنکھا

طلبا کی تحاریر

طلبا کی بنائی ہوئی تصاویر

سبق نمبر ۱۰

رس بھرے آم

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- اپنے پسندیدہ پھل کے بارے میں چند جملے لکھنے کے قابل ہوجائیں۔
- املا کے طور پر پیراگراف لکھنے کے قابل ہوجائیں۔
- نبی کریم ﷺ کے اس فرمان سے آگاہی حاصل کرلیں کہ ''تم ہمیشہ جھوٹ سے بچتے رہو کیونکہ جھوٹ آدمی کو برائی کے راستے پر ڈال دیتا ہے اور برائی دوزخ تک پہنچا دیتی ہے''۔
- بڑوں کا کہنا ماننے کی ترغیب حاصل کریں۔
- حروف ملا کر الفاظ بنانا سیکھ جائیں۔
- نثر نگاری سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- گھر، فرج، آم، کرسی، میز، کمرے اور کوڑے دان کی تصاویر
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو- ۲، صفحہ نمبر ۲۳

طریقۂ تدریس

- آمادگی کے لیے طلبا سے ان کے پسندیدہ پھل کے بارے میں سوالات کیجیے کہ وہ کس موسم میں ہوتا ہے، اس کا رنگ کیسا ہوتا ہے، کیا اس میں گٹھلی ہوتی ہے، وہ آپ کو کیوں پسند ہے۔
- سبق کے منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور انھیں بلند آواز اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔ امدادی اشیا کا بروقت استعمال کیجیے۔
- تاثرات اور درست ادائیگی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ املا کے لیے الفاظ پر دائرے بنوایئے۔
- وضاحت کے دوران زبانی سوالات پوچھیے۔ سوالات کا مقصد طلبا میں گفتگو اور قوتِ اظہارِ رائے کی صلاحیتیں پیدا کرنا

اور پروان چڑھانا ہے۔

- مشقی سوالات کے جوابات خود بتانے کی بجائے طلبا سے زبانی پوچھیے۔ جوابات تختۂ تحریر پر لکھوایئے اور وہیں اصلاح کیجیے، پھر کاپیوں پر لکھوایئے۔ جہاں ضرورت ہو، وہاں مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ مختلف الفاظ استعمال کر کے جملہ لکھنا:

(i) حامد نے کُلّی کرلی۔

(ii) امی نے ابا سے پوچھا، ''آپ آئس کریم کھائیں گے؟ انھوں نے انکار کردیا۔

(iii) زاہد پہلے تو دور کھڑا بچّوں کو سمندر میں نہاتا دیکھتا رہا، پھر جی کڑا کر کے پانی میں پہنچ گیا۔

۲۔ خالی جگہ کے الفاظ:

لائیں، نے، میں، سے، میں، نے۔

۳۔ طلبا سے ان کے پسندیدہ پھل کے بارے میں چند جملے لکھوایئے۔ اُن کے خیالات کو الفاظ کی شکل دینے اور مشکل الفاظ لکھنے میں اُن کی مدد کیجیے۔

۴۔ یاسر کو اس لیے شرم آئی کہ اس کے جھوٹ کا پول کھل گیا تھا۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- سبق کا پیراگراف خوشخط لکھنے کے لیے دیجیے۔
- حروف علیحدہ کروایئے۔

فریج، ٹھنڈے، پسند، سنہرے، مسکرائے

- حروف ملا کر لفظ بنوایئے۔

گ	+	ٹھ	+	ل	+	ی	=				
ک	+	و	+	ڑ	+	ے	=				
پ	+	ا	+	ن	+	چ	=				
کھ	+	ا	+	ء	+	ے	+	ں	=		
ا	+	ک	+	ے	+	ل	+	ا	=		

- چند الفاظ کے جملے بنوائیے۔

پسند	کھانا	انکار	آم	فکر

- پھلوں کی تصاویر بنوائیے، ان کے نیچے ان کے نام لکھوائیے۔
- پسندیدہ پھل کی تصویر اور اس پر مضمون لکھوائیے۔ تختۂ تحریر پر فلو چارٹ بنا کر طلبا کو لکھنے میں مدد دیجیے۔

قوت بخش ہے

پھلوں کا بادشاہ ہے

شیک بھی بنتا ہے

پیلے رنگ کا ہوتا ہے

میٹھا اور مزیدار پھل ہے

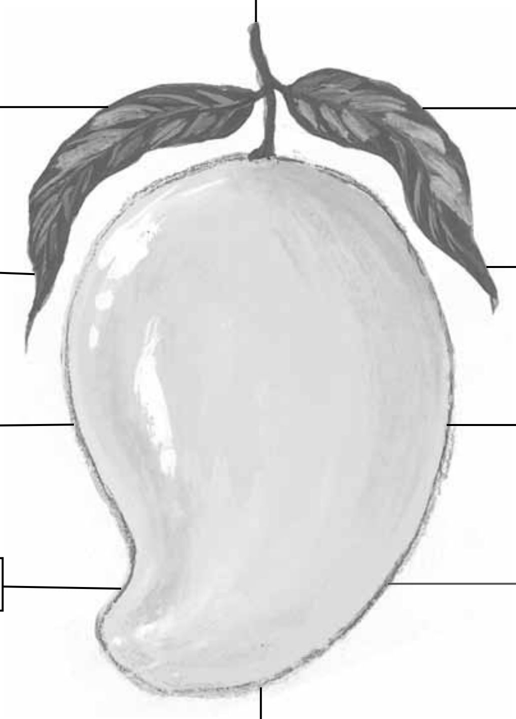

گٹھلی ہوتی ہے

درخت پر اُگتا ہے

کاٹ کر اور چوس کر کھایا جاتا ہے

خوش ذائقہ ہوتا ہے

لمبوتری شکل کا ہوتا ہے

- اسی طرح دیگر پھلوں کے بارے میں طلبا کو سوچنے، زبانی جواب دینے اور لکھنے کا کام کروائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

سنہرا
کلی
فریج
پسند
پانچ
انکار
مسکرائے
گٹھلی
نگل
کوڑے دان
پھینک
گردن

اس ٹوکری میں کون کون سے پھل ہیں؟ نام لکھیے۔

درج ذیل پھل کس موسم میں آتے ہیں؟

انار | امرود | کیلا

آم | انگور

قرآن (ترجمہ): ''جھوٹی بات سے اجتناب کرو''۔ (سورۃ الحج: ۳۰)
حدیث: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''مومن کبھی جھوٹا نہیں ہوسکتا''۔

نثر نگاری

سوالات: | جوابات:

- یہ کیا ہے؟ ____________
- یہ کہاں اُگتا ہے؟ ____________
- یہ کس موسم میں آتا ہے؟ ____________
- اس کا رنگ کیسا ہوتا ہے؟ ____________
- اس کا ذائقہ کیسا ہوتا ہے؟ ____________
- کیا اس میں گٹھلی ہوتی ہے؟ ____________
- کیا اس میں بیج ہوتے ہیں؟ ____________
- یہ صحت کے لیے کیسا ہے؟ ____________
- یہ آپ کو کیسا لگتا ہے؟ ____________

جوابات کی مدد سے نثر پارہ تحریر کروائیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

رمضان اور عید الفطر

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- رمضان کی اہمیت و فضلیت جان لیں۔
- عید الفطر جیسے مقدس تہوار پر اپنی معاشرتی و ثقافتی اقدار کے بارے میں آگہی حاصل کرلیں۔
- اسم اور صفت کے بارے میں جان لیں۔
- عیدالفطر سے متعلق چند جملے لکھنا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- چاند کا ماڈل یا تصویر اور اس کے گھٹنے اور بڑھنے کی مختلف شکلیں
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- مترادف الفاظ کے فلیش کارڈز
- عید کارڈ اور عید کے موقع پر استعمال ہونے والی چیزوں کی تصاویر
- اسلامی مہینوں کے نام کا چارٹ
- ہماری اُردو - ۲ ،صفحہ نمبر ۲۶

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- آمادگی اور سابقہ معلومات کا اعادہ کرنے کے لیے طلبا سے اسلامی مہینوں کے نام پوچھیے ، یعنی محرم ،صفر، ربیع الاول ، ربیع الثانی ، جمادی الاول ، جمادی الثانی ، رجب ، شعبان ، رمضان ،شوال ، ذی قعد ، ذی الحج۔ ان کے بارے میں بتائیے۔
- اسلامی مہینوں کو قمری مہینے بھی کہا جاتا ہے۔ اس لیے کہ ان مہینوں کا تعلق چاند کے گھٹنے اور بڑھنے سے ہوتا ہے۔ پہلی تاریخ کا چاند بہت باریک ہوتا ہے ، پھر روز بروز بڑا ہوتا جاتا ہے ، یہاں تک مہینے کی چودہ تاریخ کو چاند اپنی مکمل گول شکل میں ہوتا ہے۔ اس کے بعد چاند دوبارہ گھٹنا شروع ہوجاتا ہے اور مہینے کے آخری دنوں میں باریک سے باریک تر ہوتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ آخری تاریخوں میں چھپ جاتا ہے۔

- جس دن چاند نکلتا ہے وہ اس مہینے کی پہلی تاریخ ہوتی ہے۔ پہلی تاریخ کے چاند کو ''ہلال'' جبکہ چودھویں تاریخ کے چاند کو ''بدر'' کہتے ہیں۔
- قمری مہینہ انتیس یا تیس دن کا ہوتا ہے۔
- آج کے سبق میں ان دو مہینوں کے چاند کا ذکر ہے جسے دیکھنے کا انتظار سب لوگوں کو بہت زیادہ ہوتا ہے، یعنی رمضان المبارک اور عید الفطر کا چاند۔
- طلبا کو بتائیے کہ رمضان المبارک کا چاند نظر آتے ہی ہمارے معمولات سال کے بقیہ مہینوں کے مقابلے میں بالکل تبدیل ہوجاتے ہیں۔ اس مہینے کے خاص کاموں کی تفصیلات ہمارے آج کے سبق میں ہیں۔
- اعلانِ سبق کے بعد سبق کا عنوان تحریر کیجیے۔ منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے اور انھیں بلند آواز سے پڑھیے تاکہ طلبا ان الفاظ سے مانوس ہوجائیں۔
- سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ نیز طلبا سے بھی پڑھوائیے اور منتخب الفاظ پر دائرے لگوائیے۔
- دورانِ وضاحت رمضان المبارک اور عید الفطر کی اہمیت اور فضیلت سے طلبا کو آگاہ کیجیے۔

رمضان بہت فضیلت اور برکت والا مہینہ ہے، اس مبارک مہینے میں قرآن پاک نازل ہوا اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر اس مہینے میں روزے فرض کیے۔

روزہ سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کی خاطر صبح سے شام تک کھانے، پینے اور دیگر برائیوں سے اپنے آپ کو روکے رکھنا۔ رمضان کا مہینہ تمام مہینوں سے افضل ہے۔ اس مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ''روزہ رکھنے والے کے لیے دو خوشیاں ہیں، ایک وہ خوشی جو افطار کے وقت حاصل ہوتی ہے اور دوسری وہ خوشی جو اسے اپنے رب سے ملاقات کے وقت حاصل ہوگی۔'' آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ ''رمضان المبارک کا پہلا عشرہ (دس دن) رحمت، دوسرا عشرہ مغفرت اور تیسرا عشرہ جہنم کی آگ سے آزادی دلانے والا ہے''۔ اسی مہینے میں شبِ قدر بھی آتی ہے یعنی وہ رات جس میں عبادت کرنا ہزار مہینے عبادت سے بہتر ہے۔ روزوں کا ایک انعام اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو عیدالفطر کی صورت میں بھی دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، ''جب عیدالفطر کی رات آتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے، 'اے گروہِ ملائکہ! اس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے اپنا کام پورا کیا؟' فرشتے عرض کرتے ہیں، 'اسے پوری پوری اُجرت دی جائے'۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، 'میں تمھیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش دیا ہے۔'' یعنی جن لوگوں نے رمضان کے پورے روزے اللہ کے حکم کے مطابق رکھے، عیدالفطر کی رات اللہ تعالیٰ ان کی بخشش کا اعلان کردیتا ہے۔

- رمضان المبارک اورعیدالفطر کے مواقع پرطلبا کے گھروں میں کیا سرگرمیاں ہوتی ہیں اس بارے میں ان سے گفتگو کیجیے۔تمام طلبا کی گفتگو میں شرکت یقینی بنائیے۔
- فطرہ کے بارے میں بتائیے کہ یہ رمضان المبارک اورعید کا صدقہ ہے جوغریبوں کو دیا جاتا ہے تاکہ وہ بھی عید کی خوشیاں منا سکیں۔

حل شدہ مشق

۱۔ رمضان میں بازاروں میں خریدار زیادہ ہوجاتے ہیں کیونکہ سب لوگ سحری ، افطاری اور عید کے لیے سامان خریدتے ہیں۔

۲۔ شبِ قدر رمضان کے مہینے میں آتی ہے۔

۳۔ عید الفطر شوال کے مہینے کی پہلی تاریخ کو ہوتی ہے۔

۴۔ رمضان کے معمولات کی ترتیب:

سحری کرتے ہیں ، روزہ رکھتے ہیں ، فجر کی نماز پڑھتے ہیں ، افطار کرتے ہیں ،مغرب کی نماز پڑھتے ہیں۔

۵۔ خالی جگہوں کے الفاظ:

کھاتے ، پہنتے ،کرتے ، پڑھتے ، جاتے ، جاتے ،خریدتے

۶۔ الفاظ کو اُن کے معانی کے ساتھ ملانا:

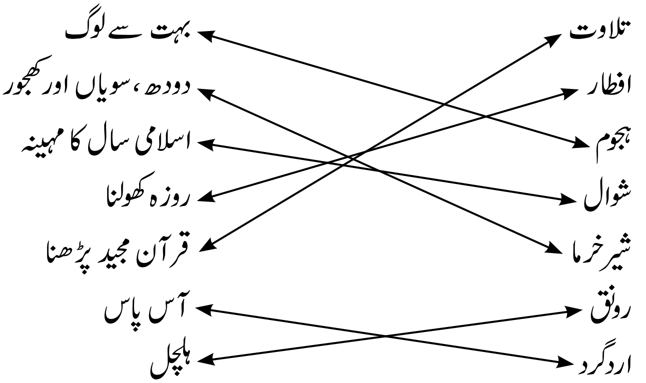

۷۔ طلبا سے زبانی پوچھیے کہ وہ عید کے دن کیا کیا کرتے ہیں اور اُنھیں کیا کچھ پسند ہے۔گفتگو کے بعد اس موضوع پر چند جملے کاپی میں خود لکھنے کے لیے دیجیے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- قواعد - اسم:

کسی بھی شخص، چیز، جاندار، بے جان اور جگہ کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ جیسے : لڑکا ، پنسل ، گاؤں ، اسکول ، آسمان ، بندر ، پتھر ، پہاڑ ، زمین ، وغیرہ۔

- قواعد - صفت:

ایسا کلمہ جو کسی اسم کی اچھائی یا برائی بیان کرے ، اسے صفت کہا جاتا ہے۔ جیسے: اچھا لڑکا ، بڑا گھر ، گہرا کنواں ، بلند پہاڑ ، خوبصورت شہر، وغیرہ۔

الفاظ کے ان جوڑوں میں ، اچھا ، بڑا ، گہرا ، بلند اور خوبصورت صفت ہیں۔

- سبق میں سے اسم اور صفت تلاش کروا کر لکھوایئے۔
- طلبا سے عید کارڈ بنوائے جائیں۔ اچھے عید کارڈ تختۂ نرم پر لگایئے۔
- آپ عید کا دن کیسے گزارتے ہیں؟ اس موضوع پر طلبا سے پانچ جملے لکھوایئے۔
- آپ اپنی عیدی کا کیا کرتے ہیں؟ چار جملے لکھوایئے۔
- درج ذیل کی ترتیب درست کروایئے۔

رشتہ داروں اور دوستوں سے ملنے جاتے ہیں۔ عید کی نماز پڑھتے ہیں۔ نئے کپڑے پہنتے ہیں۔ سویّاں کھاتے ہیں۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

رمضان
اعلان
سحری
تلاوت
بھوک
رونق
دکانیں
افطار
چوڑیاں
کپڑے
ہجوم
مہندی
ہلچل
سویاں
فطرہ

عید کی تیاری

جیولری

لباس

جوتے

بیگ

طلبا کی تحاریر

رمضان

’’جنت کے ایک دروازے کا نام ’’ریان‘‘ ہے جس سے صرف روزے دار ہی داخل ہونگے‘‘۔ (حدیث)

اسم اور صفت پہچانیں

انار سرخ ہے۔
کوے کا رنگ کالا ہوتا ہے۔
بچہ خوبصورت ہے۔
آسمان پر تارے چمک رہے ہیں۔
میرا لباس موٹے کپڑے کا ہے۔

عید کارڈ کی تصویر

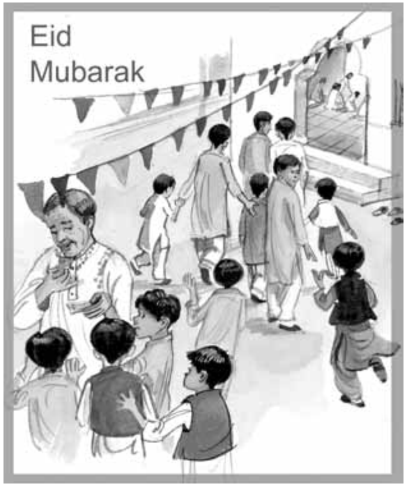

طلبا کے بنائے ہوئے عید کارڈ

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

سبق نمبر ۱۲

چڑیا گھر کی سیر (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- ترنّم کے ساتھ نظم سے لطف اندوز ہوسکیں۔
- نظم سے ملتے جلتے چند مصرعے لکھ سکیں۔
- جنگلی جانوروں کے نام اور ان سے متعلق معلومات سے واقفیت حاصل کرلیں۔
- جان لیں کہ اعراب کی تبدیلی سے معنی بدل جاتے ہیں۔

امدادی اشیا

- جنگلی جانوروں کی تصاویر اور چارٹ، جس پر جانوروں سے متعلق معلومات درج ہوں
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- ہماری اُردو - ۲ ،صفحہ نمبر ۳۰

طریقۂ تدریس

- آمادگی کے لیے طلبا سے پوچھیے کہ کیا انھوں نے کبھی چڑیا گھر کی سیر کی ہے، اگر ہاں تو وہاں انھوں نے کیا کیا دیکھا ہے۔
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور بلند آواز سے صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔
- نظم درست ادائیگی، ترنّم اور تاثرات کے ساتھ پڑھیے۔
- تمام طلبا مل کر نظم پڑھیں۔ نظم بار بار پڑھوایئے تاکہ زبانی یاد ہوجائے۔
- نظم میں جن جانوروں کے نام آئے ہیں، ان کی تصاویر دکھایئے اور ان کے بارے میں معلومات فراہم کیجیے۔ مثلاً:

☆ مور جنگلی پرندہ ہے جو اپنی خوبصورتی کی وجہ سے بہت پسند کیا جاتا ہے۔ اس کے پروں پر بہت سے رنگ چمکتے ہیں۔ جب یہ اپنے پر پھیلا کر ناچتا ہے تو بہت بھلا معلوم ہوتا ہے۔

☆ شیر جنگل کا بادشاہ کہلاتا ہے۔ یہ بہت طاقتور جانور ہے جو دوسرے جانوروں کا شکار کرتا ہے۔ شیر کچھار میں رہتا ہے۔ شیر کی آواز کو دھاڑنا کہتے ہیں۔ شیر رات کے بجائے دن میں سوتا ہے۔

☆ بندر بھی جنگلی جانور ہے جو عموماً درختوں پر رہتا ہے۔ بندر دوسروں کی نقل کرنا بہت جلد سیکھ جاتے ہیں۔ اسی لیے بعض لوگ انھیں مختلف کرتب سکھا کر لوگوں کو ان کا تماشا دکھاتے ہیں اور اس سے اپنی روزی کماتے ہیں۔ بندر پھل شوق سے کھاتے ہیں۔ ان کی کئی اقسام ہیں۔ یہ آپس میں مل جل کر رہتے ہیں۔ طلبا سے پوچھیے کہ کیا اُنھوں نے کبھی بندر کا تماشا دیکھا ہے، اس نے کیا کیا کرتب دکھائے، انھیں یہ تماشا کیسا لگا؟

☆ بارہ سنگھا، ہرن کی طرح کا جانور ہے اس کے سینگ شاخ در شاخ ہوتے ہیں اس لیے اسے بارہ سنگھا کہا جاتا ہے۔ اس کی خوراک گھاس پھوس اور جنگلی پودے ہوتے ہیں۔ پاڑا، ہرن سے ملتا جلتا ایک صحرائی جانور ہوتا ہے اور چکارا چھوٹے ہرن کو کہتے ہیں۔

☆ چیتا بہت تیز رفتار جانور ہے۔ یہ بہت تیز دوڑنے اور پُھرتی سے شکار کرنے کی وجہ سے مشہور ہے۔

☆ بطخ آبی پرندہ ہے۔ بطخیں خشکی پر بھی رہتی ہیں اور پانی میں بھی۔ دانہ دنکا، مچھلی اور دیگر کیڑے ان کی خوراک ہیں۔ یہ انڈے دیتی ہیں۔

☆ لدھڑ پانی کے جانور کا نام ہے۔

- طلبا کو سوچنے کا موقع فراہم کیجیے اور دیگر جانوروں کے بارے میں بھی اسی طرح کے مصرعے لکھنے میں ان کی مدد کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ نظم میں شامل:

پرندے: مور، بطخ　　گھریلو جانور: بلّی　　کھیل: آنکھ مچولی　　پہاڑ: ہمالیہ

۲۔ نظم میں اضافہ:

دیکھا موٹا ہاتھی بھی　　بھینسا اور گینڈا بھی
پاس ہی اِک لومڑ دیکھا　　ہم نے چڑیا گھر دیکھا

۳۔ کتاب میں دیے گئے خانے میں طلبا سے اُن کی مرضی کے جانور کی تصویر بنوائیے یا تختۂ سیاہ پر آپ کسی جانور کی تصویر بنائیں اور طلبا اُسے دیکھ کر نقل کریں۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- اس نظم کو نثر کی صورت میں لکھوائیے۔
- طلبا سے ایک کتابچہ بنوائیے جس میں مختلف جانوروں کی تصاویر لگائیں، ان کے گھروں کی تصاویر بھی لگوائیے اور ان کے مخصوص نام لکھوائیے۔ ہر جانور کے بارے میں چار چار جملے لکھوائیے۔

- جانوروں کے کٹ آؤٹ بنا کر انھیں پنسلوں یا ڈنڈیوں پر ٹیپ سے چپکائیں۔ پھر طلبا کو کسی پارک میں لے جائیں اور ان پُتلیوں کو حرکت دے کر یہ نظم پڑھیں اور پڑھائیں۔
- کون سا جانور کہاں رہتا ہے؟ نشاندہی کیجیے اور مکمل جواب لکھیے۔

(i) شیر کہاں رہتا ہے؟ ↔ گھونسلا

(ii) چڑیا کہاں رہتی ہے؟ ↔ کچھار

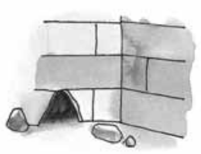

(iii) طوطا کہاں رہتا ہے؟ ↔ بِل

(iv) چوہا کہاں رہتا ہے؟ ↔ پنجرہ

- طلبا کو بورڈ پر چند الفاظ کی مثالیں دے کر سمجھایئے کہ زبر، زیر اور پیش کی تبدیلی سے معنی بدل جاتے ہیں، مثلاً:

کُھلا ←	دروازہ کُھلنا	کِھلا ←	پھول کِھلا
بَلا ←	مصیبت	بُلا ←	کسی کو بلانا
بَلّا ←	Bat	بِلّا ←	جانور، بلّی کا مذکر
تِل ←	کھانے کا بیج	تَل ←	کسی چیز کو تیل میں تلنا
پَل ←	وقت، لمحہ	پُل ←	برج، بالائی گزرگاہ
گِھسنا ←	رگڑنا	گُھسنا ←	داخل ہونا
بِھیڑ ←	ہجوم، لوگوں کا رش	بھیڑ ←	جانور
لَوٹ ←	واپس آنا	لُوٹ ←	چھین لینا

سبق نمبر ۱۳

کھیوڑا میں نمک کی کانیں

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- کسی مقام کی سیر کے بارے میں اظہار خیال کرسکیں۔
- اپنی کسی سیر سے متعلق چند جملے لکھ سکیں۔
- سوالیہ اور منفی جملے بنانا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- نمک کی کان کی تصاویر
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲ ، صفحہ نمبر ۳۳

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳)

- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔
- مشکل الفاظ کے معنی تختۂ تحریر پر سمجھائے جائیں۔
- سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ املا کے لیے الفاظ پر دائرے بنوائیے۔
- طلبا سے پڑھائی کروائی جائے اور تلفظ بورڈ پر لکھ کر درست کروائے جائیں۔
- سبق کی وضاحت کی جائے ، دورانِ وضاحت زبانی سوالات بھی کیے جائیں۔
- طلبا کو بتائیے کہ کان کیسے کہتے ہیں؟ زیرِ زمین وہ جگہیں جنھیں کھود کر معدنیات مثلاً سونا ، کوئلہ، نمک، تانبا وغیرہ نکالا جاتا ہے ، اُنھیں کان کہتے ہیں۔
- سکندرِ اعظم کون تھا؟ وہ یونان کا بادشاہ تھا جس نے آدھی دنیا کو فتح کرلیا تھا۔
- سرنگ کسے کہتے ہیں؟ پہاڑوں کو درمیان سے کاٹ کر جو راستہ بنایا جاتا ہے اسے سرنگ کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ زمین کھود کر نالی بنانے اور زیرِ زمین خفیہ راستہ بنانے کو بھی سرنگ کہتے ہیں۔

- کھانے میں کیا ملایا جائے تو کھانا جلدی خراب نہیں ہوتا؟
- مسجد کس چیز سے بنائی گئی تھی؟
- دائرہ لگے الفاظ کا املا لیا جائے۔ چند الفاظ کے جملے بنوائے جائیں۔

حل شدہ مشق

۱۔ خالی جگہوں کے الفاظ:

(i) قدر (ii) دریافت (iii) کان (iv) سیاح (v) سرنگ

۲۔ سونا، تانبا اور لوہا کانوں سے نکالا جاتا ہے، جبکہ لکڑی درختوں سے حاصل کی جاتی ہے اور سچے موتی سمندر میں موجود سیپیوں سے نکالے جاتے ہیں۔

۳۔ منفی جملے:

(i) لکڑی دھات نہیں ہے۔ (ii) گھوڑے گوشت نہیں کھاتے ہیں۔

(iii) سیاحوں کو چاہیے کہ وہ کوڑا کرکٹ اِدھر اُدھر نہیں پھینکیں۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- مندرجہ بالا جملوں کو سوالیہ جملوں میں تبدیل کروائیے۔
مثال: کیا لکڑی دھات ہے؟
- چند ایسے الفاظ لکھیے جن کے شروع میں 'ر' ہو۔
مثال: رہنما، رفتار، روانی، راکٹ، ریل گاڑی
- نیچے دیے گئے الفاظ مناسب حرف لگا کر مکمل کیجیے۔

سیا____ کھیو____ کا____ ریستورا____ گلا____

- سبق میں موجود الفاظ، ریل گاڑی، مسجد، لیمپ، مینارِ پاکستان، وغیرہ کی تصاویر بنوائی جائیں اور ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیا جائے۔
- طلبا نے گرمیوں کی چھٹیوں میں کن کن جگہوں کی سیر کی، اس سیر سے متعلق جملے تحریر کروائیں۔

معاون سوالات اور اشارے: کب گئے؟ کہاں گئے؟ کس کے ساتھ گئے؟ کس ذریعے سے گئے (ریل گاڑی، بس، جہاز)؟ وہاں موسم کیسا تھا؟ کتنے دن رہے؟ کہاں ٹھہرے؟ وہاں کون کون سی جگہیں دیکھیں؟ کون سی جگہ سب سے اچھی لگی اور کیوں؟ سیر کیسی رہی؟ اختتام۔

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نئے الفاظ لکھنا سیکھ جائیں۔
- مترادف الفاظ کے متعلق جان لیں۔
- جھوٹ جیسی بڑی اخلاقی بُرائی سے بچنے کی نصیحت حاصل کریں۔
- شیخ عبدالقادرؒ کی زندگی اور ان کی شخصی خوبیوں کا جائزہ لے کر اُن جیسا بننے کی ترغیب پائیں۔
- ماں باپ کی اطاعت کا سبق حاصل کریں۔

امدادی اشیا

- شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی حیات اور اقوال سے متعلق چارٹ
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- الفاظ کی جوڑی کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲، صفحہ ۳۶

طریقۂ تدریس

طلبا سے پوچھیے کہ کیا وہ شیخ عبدالقادر جیلانی کو جانتے ہیں؟ شیخ عبدالقادر جیلانی ایران کے شہر جیلان کے رہنے والے بہت مشہور بزرگ اور ولی اللہ تھے۔ وہ بہت بڑے عالم اور دین کے مبلغ یعنی تبلیغ کرنے والے تھے۔ وہ بچپن ہی سے بہت نیک اور اپنی والدہ کے بہت فرمانبردار تھے۔ اس سبق میں ہم ان کے بچپن کا ایک واقعہ پڑھیں گے اور اس سے اپنے لیے ہدایت کی روشنی پائیں گے۔

- عنوان تحریر کیجیے۔ منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور پڑھیے۔
- قصہ درست ادائیگی اور تاثرات کے ساتھ پڑھیے۔
- طلبا سے پڑھوایئے۔

- وضاحت کرتے جائیے۔ دورانِ وضاحت زبانی سوالات بھی کیجیے تاکہ طلبا کی توجہ سبق کی طرف مرکوز رہے۔
- املا کے لیے الفاظ پر دائرے بنوائیے۔
- مشقی سوالات پہلے زبانی اور پھر تختۂ تحریر پر حل کروانے کے بعد کاپیوں پر لکھوائیے۔

حل شدہ مشق

- قواعد - مترادف الفاظ:

ایسے الفاظ جن کے معنی ایک جیسے ہوں مترادف الفاظ کہلاتے ہیں۔

مثلاً: اشرفی = سونے کا سکہ سکون = اطمینان

۱۔ ہم معنی یا مترادف الفاظ کا استعمال:

(i) سعید کو ماسٹر صاحب نے حکم دیا کہ وہ لکھنے کی مشق کیا کرے۔

(ii) اس مدرسے میں مسلم اور غیر مسلم، دونوں طرح کے بچّے پڑھتے ہیں۔

(iii) پہلے زمانے میں اشرفیاں استعمال ہوتی تھیں۔

(iv) گھر میں آگ لگی تو گھر والے اپنے سامان کا بچاؤ نہیں کر سکے اور سب سامان جل گیا۔

(v) میں کھانا کھا کر سکون سے بیٹھا چائے پی رہا تھا۔

۲۔ الفاظ کی جوڑی: (ان الفاظ کے کارڈز ملا دیں اور طلبا کو خود تلاش کر کے الفاظ کی جوڑی بنانے کا کام دیں)

کھانا پینا، آنا جانا، اُٹھنا بیٹھنا، ہنسنا رونا

۳۔ الفاظ کے جملے طلبا سے بنوائیے۔ اصلاح تختۂ تحریر پر کیجیے۔

اجازت	ہمیں اجازت کے بغیر کسی کی کوئی چیز استعمال نہیں کرنی چاہیے۔
تاکید	اسلام سچ بولنے کی تاکید کرتا ہے۔
شوق	علم کا شوق رکھنے والے لوگ کامیاب ہوتے ہیں۔
اچانک	کل اچانک مجھے میرا پرانا دوست مل گیا۔
خاتون	شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی والدہ بہت نیک خاتون تھیں۔

۴۔ الفاظ کی درست ترتیب کے ساتھ جملے:

(i) شاہد کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔

(ii) میں نے امی کا شکریہ ادا کیا۔

(iii) بچّے نے ڈاکو سے سچ بولا۔

(iv) میرے پاس دس روپے ہیں۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- اکیس (۲۱) سے تیس (۳۰) تک گنتی کے فلیش کارڈز دکھایئے، پڑھوایئے اور بورڈ پر لکھیے۔ بعد ازاں، طلبا سے لکھوایئے۔
- اس واقعے سے شیخ عبدالقادر کے بارے میں جو معلومات حاصل ہوئیں، انھیں دس جملوں میں لکھوایئے۔
- سبق سے متعلق سوالات و جوابات لکھوایئے، مثلاً:

(i) شیخ عبدالقادر کون تھے؟

(ii) ان کی والدہ نے انھیں کیا نصیحت کی؟

(iii) ان کے پاس کتنی اشرفیاں تھیں؟

(iv) شیخ عبدالقادر کے سچ بولنے کا ڈاکوؤں کے سردار پر کیا اثر ہوا؟

(v) اس واقعے سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

- درج ذیل الفاظ خوشخط لکھوایئے:

معلوم، قصبے، اشرفیاں، سچ، قافلے، قمیص

سبق نمبر ۱۵

پھول اور لڑکا (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- ترنّم کے ساتھ نظم پڑھ کر لطف اندوز ہوسکیں۔
- وہ ملتی جلتی آواز والے الفاظ لکھنا سیکھ جائیں۔
- ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی ترغیب حاصل کریں۔
- اس بات کا شعور حاصل کریں کہ پھول اور پودے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے اور اس کے حسن میں اضافے کے باعث بنتے ہیں، لہٰذا انھیں توڑنا یا ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ انھیں کسی قسم کا نقصان پہنچانے کے بجائے ان کی حفاظت کرنی چاہیے۔ یہ پھول بہت سے پرندوں اور کیڑوں کو غذا بھی فراہم کرتے ہیں۔

امدادی اشیا

- مختلف پھولوں کی تصاویر، باغ کی تصویر
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو-۲، صفحہ ۴۰

طریقۂ تدریس

- نظم ترنّم اور تاثرات کے ساتھ پڑھیے۔ ایک مرتبہ بلند خوانی کے بعد طلبا کے ساتھ مل کر پڑھیے۔
- نظم کی وضاحت کیجیے۔
- نظم کو نثر کی صورت میں لکھوائیے اور اس کا عنوان رکھیے: ''پھول کی فریاد''
- یہ نظم خاکے یا ٹیبلو کی صورت میں کروائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ کیڑے: بھنورا، تتلی　　پرندے: بلبل، کوئل　　پودے کے حصّے: شاخ، ٹہنی

۲۔ خالی جگہوں کے الفاظ:

(i) موڑو (ii) دوڑو (iii) جوڑو (iv) توڑو (v) پکڑو

۳۔ پھولوں کے نام:

گلاب ، چمپا، سورج مکھی ، رات کی رانی ، موتیا، سدابہار

۴۔ سوالات کے جوابات:

(i) پھول لڑکے سے گفتگو کررہا ہے۔ (ii) پھول لڑکے کو شاخ سے پھول توڑنے کو منع کررہا ہے۔

۵۔ پھول کہاں کہاں نظر آتے ہیں:

(i) پھول فروش (ii) باغ

مزید سرگرمیاں

- طلبا سے مختلف پھولوں کی تصاویر بنوائی جائیں اور ان کے نیچے ان کے نام لکھوائے جائیں۔
- طلبا کو کسی باغ میں لے جایا جائے ان سے باغ کی منظرکشی کروائی جائے۔ یا

درج ذیل پیراگراف طلبا سے پڑھوایئے اور اس کی منظرکشی کروایئے۔

سلیم اپنے امی ابو کے ساتھ باغ کی سیر کو گیا۔ باغ کا منظر بہت سہانا تھا۔ ہر طرف رنگ برنگے پھولوں کی کیاریاں تھیں ، جن میں اودے اودے، نیلے نیلے، پیلے پیلے پھول کھلے تھے۔ کہیں گلاب تو کہیں موتیا، کہیں رات کی رانی تو کہیں سورج مکھی اپنی بہار دکھا رہے تھے۔ چاروں طرف پھولوں کی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔ چیکو، جامن، بیری اور آم کے درخت بھی ماحول کو خوبصورت بنا رہے تھے۔

- رنگوں کے نام لکھوایئے اور بتایئے کہ مختلف رنگ ملانے سے مزید کون سے رنگ بن سکتے ہیں۔

بنیادی رنگ				ثانوی رنگ
پیلا	پیلا +	سرخ	=	نارنجی
سرخ	سرخ +	نیلا	=	اودا
نیلا	نیلا +	پیلا	=	سبز

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

شاخ

مجھے

ٹہنی

بھونرے

تتلیوں

کوئلوں

بلبلوں

پپیہوں

افسوس

پوچھیں

بلبل

کوئل

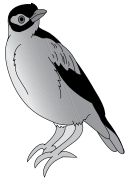

تتلی

چنبیلی

سورج مکھی

کنول

گیندا

الفاظ

ان ← ج، ب، ح، ت، ق، ن، ش، آ، ط

تین حرفی الفاظ

جان بان تان نان شان آان

چار حرفی الفاظ

قرآن اذان آسان کمان

پانچ حرفی الفاظ

طوفان جاپان آسمان حیران

طلبا کی تحاریر

گلاب

یہ گلاب کا پھول ہے۔
مجھے گلاب کا پھول بہت پسند
ہے۔ یہ بہت سے رنگوں کا
ہوتا ہے، مثلاً سفید، کالا اور سرخ۔
(مسعود، II ای)

سبق نمبر ١٦

چڑیا اور چیونٹی (تصویری کہانی)

مقاصد

- طلبا میں غور وفکر کی صلاحیت کو پروان چڑھانا۔
- اظہارِ خیال کا موقع فراہم کرنا۔
- تخلیقی صلاحیتوں کو بیدار کرنا۔
- تصاویر کی مدد سے کہانی بیان کرنے اور لکھنے کی قابلیت پیدا کرنا۔

امدادی اشیا

- چارٹ جس پر ''پیاسا کوا'' کی تصویری کہانی ہو
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ٢ ، صفحہ نمبر ۴٢

طریقۂ تدریس

- آمادگی اور تعارف کے لیے طلبا کو بتایئے کہ آج کا سبق ایک دلچسپ سرگرمی پر مشتمل ہے۔
- تصویری کہانی بنانے کا طریقہ بتایئے۔ سبق میں موجود تصاویر دیکھ کر غور کریں کہ یہ تصویریں ہمیں کیا کہانی سنا رہی ہیں اور پھر باری باری تمام طلبا بتائیں کہ یہ تصویریں دیکھ کر ان کے ذہن میں کیا کہانی تیار ہوئی۔
- سبق کا عنوان تختۂ تحریر پر لکھیے۔
- فہرست کی مدد سے طلبا سے تصویری کہانی کا صفحہ کھلوایئے۔
- کہانی بنانے میں مدد دینے والے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے اور پڑھ کر سنایئے۔
- طلبا کے گروہ بنا دیجیے جو آپس میں مشورے سے ان تصویروں سے کہانی بنائیں۔
- طلبا سے کہانی سنیے اور چھوٹے چھوٹے جملوں کی مدد سے کہانی لکھوانے کی بھی مشق کروایئے۔
- اچھا لکھنے والوں کا کام تختۂ نرم پر لگایئے۔
- اس طرح ''پیاسا کوا'' کی کہانی بھی بنانے میں ان کی مدد کیجیے۔
- ''پیاسا کوا'' کی تصاویر لگایئے اور ورک شیٹ کے طور پر دیجیے۔

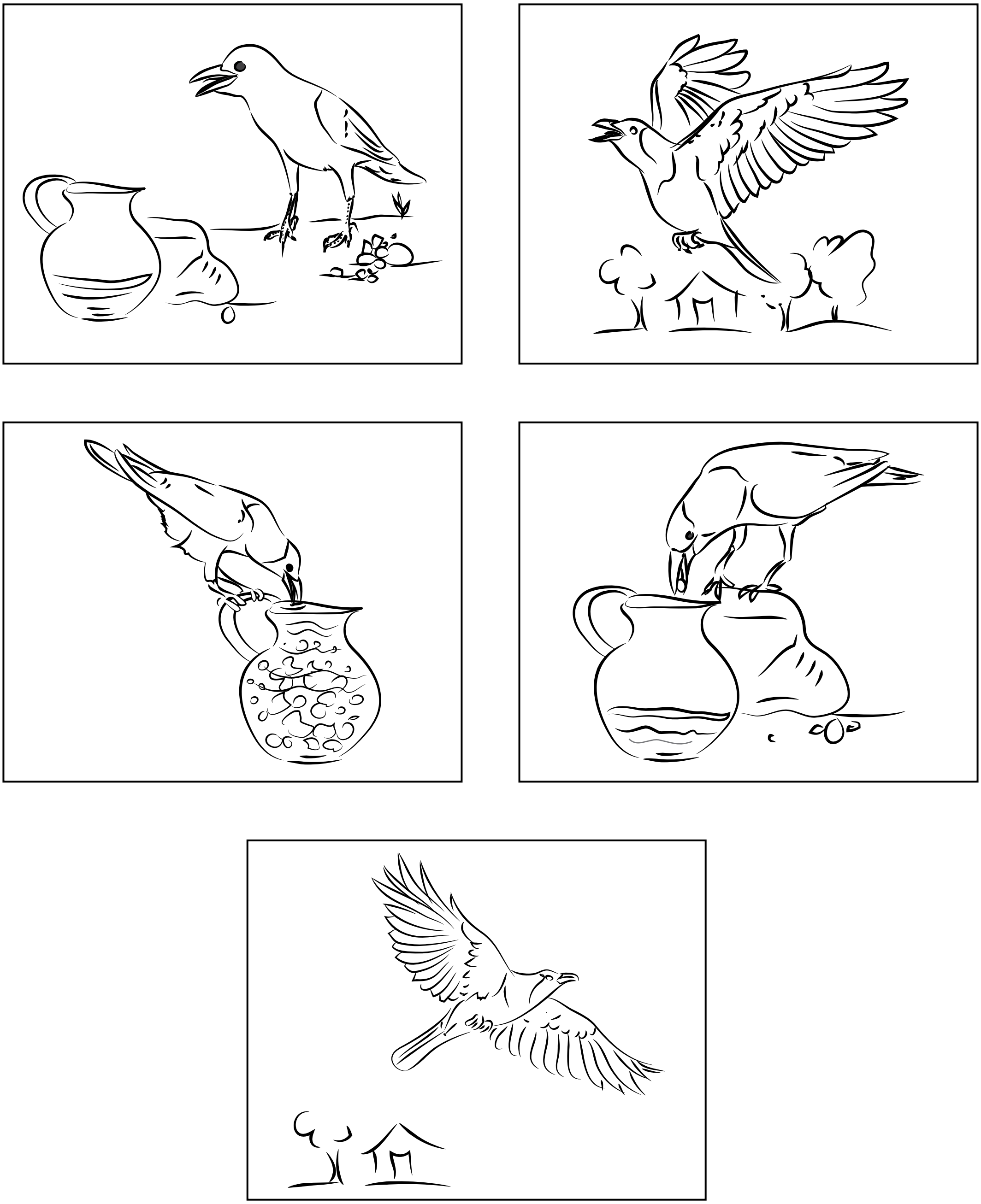

پیاسا کوا – تصویری کہانی

معاون الفاظ: کوا ، پیاسا ، درخت ، جگ ، کنکر ، اوپر ، پانی

فاروق قیصر

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- شخصیات کے بارے میں ایک پیراگراف یا چند جملے لکھنے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔
- تشدید والے الفاظ پڑھنا اور لکھنا سیکھ جائیں۔
- اپنی مدد آپ اور محنت میں عظمت کا درس حاصل کریں۔
- اپنے مشاغل بیان کرسکیں اور اُن کی صلاحیتوں اور مہارتوں کی حوصلہ افزائی ہو۔
- اس بات کا شعور حاصل کریں کہ بڑا آدمی بننے کے لیے کوشش اور جدوجہد ضروری ہے۔

امدادی اشیا

- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- چارٹ جس پر پروگرام 'کلیاں' کے کرداروں کی تصاویر لگی ہوں یا ان کرداروں کے ماسک
- تختۂ تحریر
- گتّے سے بنائی گئی یا دستانوں پر بنائی گئی پُتلیاں
- ہماری اُردو - ۲ ، صفحہ نمبر ۴۳

طریقۂ تدریس (پیریڈز:۲)

- آمادگی کے لیے طلبا سے مختلف سوالات کیجیے، مثلاً، کیا اُنھوں نے انکل سرگم کا نام سنا ہے، یہ کس ٹی وی پروگرام کا مشہور کردار ہے، اس پروگرام میں اور کون کون سے کردار تھے، ان کرداروں کو کس نے تخلیق کیا، وغیرہ وغیرہ۔
- پھر بتایئے کہ پُتلی تماشے کے اس مشہور پروگرام کے خالق کا نام فاروق قیصر ہے۔آج ہم ان کی زندگی کے دلچسپ پہلوؤں کا جائزہ لیں گے اور جانیں گے کہ انھوں نے بچّوں کو تفریح مہیا کرنے کے لیے کیا کیا۔
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔
- سبق کی بلند خوانی کیجیے۔
- تلفظ اور ادائیگی کا خیال رکھیے۔ تاثرات کے ساتھ پڑھیے۔

- طلبا سے بھی پڑھوایئے اور تلفظ درست کروایئے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے اور دورانِ وضاحت سوالات بھی کیجیے۔ امدادی اشیا کا بروقت استعمال کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ خالی جگہوں کے الفاظ:

(i) ہر	(ii) کو	(iii) کا
(iv) کے	(v) سے	(vi) نے

۲۔ فاروق قیصر کے بارے میں چھوٹا سا مضمون۔

فاروق قیصر پُتلیاں بنانے کے فن میں ماہر ہیں۔ ان کا تعلق سیالکوٹ سے ہے۔ انھوں نے لاہور کے نیشنل کالج آف آرٹس سے تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد انھوں نے ٹی وی پروگرام کے لیے پُتلیاں بنانے اور ان کے کردار لکھنے کا کام شروع کیا۔ پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے رومانیہ چلے گئے اور واپس آ کر اپنا مشہور پروگرام 'کلیاں' شروع کیا۔ یہ اُن کا پہلا پروگرام تھا جس کے مشہور کردار کا نام انکل سرگرم تھا۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی کردار تھے جیسے: شرمیلی، ماسی مصیبتے اور نونی پا وغیرہ۔ اس پروگرام نے بہت شہرت حاصل کی۔

فاروق قیصر نے اپنی محنت اور صلاحیت سے نام پیدا کیا۔ سچ ہے کسی بھی کام میں مہارت حاصل کرنے اور شہرت پانے کے لیے دن رات کرنا ضروری ہے۔

۳۔ طلبا سے جوابات لکھوایئے۔ اُن کے خیالات کو الفاظ کی شکل دینے میں اُن کی مدد کیجیے۔

سرگرمی

- دستانے سے بنائی گئی پُتلیوں کے مختلف نام رکھیں، پھر آپس میں محبت، صفائی ستھرائی، اپنی مدد آپ، مشکل میں دوسروں کے کام آنے سے متعلق مکالمے بنائیں اور مختلف آوازوں کے ساتھ طلبا کے لیے ایک پُتلی تماشا ترتیب دیں۔
- چند لوگوں کے نام لکھوایئے جنھوں نے غربت میں زندگی گزاری مگر محنت کے بَل پر نام پیدا کیا۔

☆ علامہ اقبال کے والد کپڑوں کی سلائی کرتے تھے اور ٹوپیاں بھی سی کر فروخت کرتے تھے۔

☆ امریکہ کے صدر ہنری ٹرومین بچپن میں اخبار بیچا کرتے تھے۔

☆ نیوٹن (عظیم سائنسدان) ایک غریب کسان کے بیٹے تھے۔

☆ امریکی صدر جمی کارٹر مونگ پھلی بیچا کرتے تھے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

☆ اٹلی کے صدر سولینی ایک لوہار کے بیٹھے تھے۔

☆ جابر بن حیان (مشہور سائنسدان) کا تعلق غریب گھرانے سے تھا۔ ان کے والد دوائیں فروخت کرتے تھے۔

- ایسے الفاظ جن پر تشدید (ــّ) کا نشان بنا ہو، دو مرتبہ پڑھے جاتے ہیں۔ تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھایئے۔

مثلاً: لفظ ''امّی'' میں حرف 'م' دو مرتبہ آیا ہے یعنی اَ مْ مِ یُ۔ جس حرف پر تشدید (ــّ) کا نشان ہو، اُسے دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے، ایک بار گزشتہ حرف اور دوسری بار اگلے حرف کے ساتھ ملا کر۔

- تشدید والے چند الفاظ، جو اس سبق میں استعمال ہوئے ہیں، طلبا سے تلاش کروایئے اور لکھوایئے، مثلاً:

بچّے، اوّل، اکّڑ بکّڑ، پکّا، بھٹّی

سبق نمبر ۱۸

نیا کھیل (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق اور اس میں بیان کردہ تصورات سمجھ سکیں۔
- ذہنی مشقوں اور غور وفکر کے عادی بنیں۔
- الفبائی ترتیب سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- چارٹ، جس پر مختلف پہیلیاں درج ہوں
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲، صفحہ ۴۶

طریقۂ تدریس

- طلبا کی آمادگی اور دلچسپی کے لیے اعلان کیجیے کہ آج کلاس میں لکھنا پڑھنا نہیں ہوگا بلکہ ایک کھیل ہوگا، پہیلیاں بوجھنے کا کھیل۔
- اس سبق کو کھیل کی طرح پڑھائیے اور سمجھائیے۔
- پہیلیاں بلند آواز میں تاثرات کے ساتھ پڑھ کر سنائیے۔ اس دوران طلبا الفاظ پر نظریں جمائے رکھیں۔
- پہیلی سنانے کے بعد انھیں جواب بوجھنے کا وقت دیجیے۔
- درست جواب دینے والے کو شاباش دیجیے۔ غلط جواب دینے والوں کی بھی حوصلہ شکنی نہ کیجیے۔
- طلبا سے بھی پوچھیے کہ کیا انھیں بھی پہیلیاں آتی ہیں۔ ان سے پہیلیاں پوچھیے۔ سب کو موقع دیجیے۔
- طلبا کی جانب سے پوچھی جانے والی پہیلیوں کا حل بوجھنے کے لیے باقی طلبا کو وقت دیجیے۔ جو جوابات آئیں انھیں تختۂ تحریر پر لکھیے تاکہ وہ الفاظ سے بھی مانوس ہوجائیں۔
- الفبائی ترتیب سکھانے کے لیے طلبا کو گروہوں میں تقسیم کیجیے۔

- ہر گروہ مختلف چیزوں کے نام الفبائی ترتیب سے لکھے۔

مثلاً ، کلاس میں موجود دس چیزوں کے نام: تختۂ تحریر ، میز ، کرسی ، کھڑکی ، چارٹ ، ڈیسک ، کتاب ، پنسل ، دروازہ ، دیوار۔

کلاس میں موجود دس بچّوں کے نام ، اساتذہ کے نام ، اسکول میں موجود دس چیزوں کے نام

مثال: الفبائی کی ترتیب کے ساتھ جماعت کے دس بچّوں کے نام:

انور ، باسط ، جمیل ، حیدر ، سہیل ، صالح ، عامر ، نبیل ، مسعود ، یاسر

- چند مزید پہیلیاں:

چھوٹی سی ڈبیا ڈب ڈب کرے
چلتا مسافر گر گر پڑے
(آنسو)

ہری تھی من بھری تھی
راجہ جی کے باغ میں
دو شالہ اوڑھے کھڑی تھی
(بُھٹّا)

لال رنگ ہے، لکڑی کھائے
پانی پی لے تو مر جائے
(آگ)

ریل گاڑی

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق کا مواد سمجھ لیں۔
- ذرائع آمدورفت کے بارے میں معلومات حاصل کرلیں۔
- نثر نگاری کرنے لگیں اور ریل گاڑی، ہوائی جہاز، کار، وغیرہ پر جملے لکھنے کے قابل ہوجائیں۔
- 'کے' اور 'کہ' کا استعمال کرنا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- ریل گاڑی کا ماڈل یا تصویر
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲، صفحہ نمبر ۴۸

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۲)

- آمادگی کے لیے طلبا سے پوچھیے کہ کیا کبھی انھوں نے ریل گاڑی کا سفر کیا ہے، ریل گاڑی میں بیٹھ کر کیسا لگتا ہے، دورانِ سفر کیا مناظر نظر آئے، کہاں گئے، کس کے ساتھ گئے، وغیرہ۔
- پھر اعلان کیجیے کہ آج کے سبق میں ہم یہ جانیں گے کہ ریل گاڑی کیسے چلتی ہے، انجن کیسے دوڑتا ہے اور ڈبے انجن کے پیچھے کیوں بھاگتے ہیں۔
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور بلند آواز میں پڑھیے۔
- ریل گاڑی کا ماڈل ہاتھ میں پکڑ کر طلبا کو سمجھایئے۔ دورانِ وضاحت سوالات بھی کیجیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

حل شدہ مشق

۱۔ انجن ڈرائیور ریل گاڑی کے اگلے حصے میں، گارڈ سب سے آخری ڈبے میں اور مسافر درمیانی حصے میں ہوتے ہیں۔
۲۔ مال گاڑی میں مسافروں کی بجائے سامان ہوتا ہے اس لیے اس میں کھڑکیاں نہیں ہوتیں۔
۳۔ طلبا سے ہر جملے کے اختتام پر سوالیہ نشان لگوائیے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- خوشخطی کے لیے چند الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر دکھائیے، پھر طلبا سے لکھوائیے۔
- طلبا سے مختلف ذرائع آمد و رفت کی تصاویر پر مشتمل کتابچے بنوائیے اور ان تصویروں کے سامنے اُن سے متعلق دو دو جملے لکھنے کے لیے کہیے۔
- ایسی سواریوں کی تصاویر لگوائیے جنھیں جانور کھینچتے ہیں (مثلاً، گدھا گاڑی، بگھی، وغیرہ)، ان تصاویر کے نیچے ان کے نام لکھوائیے۔
- منتخب الفاظ کا املا کروائیے۔ چند الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیے۔
- جملوں میں 'کے' اور 'کہ' کا استعمال سکھائیے۔

مثال:

کہو کہ اللہ ایک ہے۔
محنت کے بغیر کامیابی ممکن نہیں۔

(i) امی نے کہا____ ہاتھ منہ دھولو۔ (کہ)

(ii) مسجد____ قریب ہی میرا گھر ہے۔ (کے)

(iii) سلمیٰ کہہ رہی تھی____ وہ بیمار تھی۔ (کہ)

(iv) استاد نے کہا____ خوب محنت کرو۔ (کہ)

(v) ورزش صحت____ لیے ضروری ہے۔ (کے)

- **قواعد - نثر نگاری:**

طلبا سے ان کی پسندیدہ سواری پر نثر نگاری کروائیے۔ اس کے لیے چند سوالات تختۂ تحریر پر لکھیے اور ان کے جوابات طلبا سے پوچھ کر بورڈ پر تحریر کیجیے، پھر انھیں ترتیب دے کر پیراگراف بنوائیے۔ مثلاً، ''ہوائی جہاز'' کے لیے اس طرح سوالات لکھیں۔

پیراگراف:

(i) آپ کی پسندیدہ سواری کون سی ہے؟ ______

(ii) ہوائی جہاز کی شکل کس سے ملتی جلتی ہے؟ ______

(iii) یہ زمین پر اڑتا ہے یا ہوا میں؟ ______

پہلا دوسرا پیراگراف:

(iv) اسے کون چلاتا ہے؟ ______

(v) اس کی رفتار کیسی ہوتی ہے؟ ______

(vi) اس میں کتنے لوگ سفر کر سکتے ہیں؟ ______

تیسرا پیراگراف:

(vii) یہ آپ کو کیوں پسند ہے؟ ______

(viii) اس کی خوبی کیا ہے؟ (یعنی اس کا سفر آرام دہ ہے، کم وقت لیتا ہے) ______

(ix) اس کی خرابی کیا ہے؟ (ہر آدمی سفر نہیں کرسکتا، اس کا کرایہ زیادہ ہوتا ہے) ______

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

کھڑکی
چرتی
بکریاں
مصروف
قطار
انجن
ڈیزل
پیچھے
جھنڈی
حفاظت
گارڈ
مال گاڑی
پٹڑی
پھاٹک

ذرائع آمد و رفت

ریل گاڑی

بس

کار

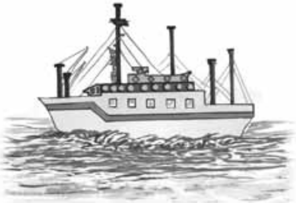

بحری جہاز

نثر نگاری

درج ذیل منظر پڑھیے اور دیے گئے جملوں کو ترتیب دے کر نثر پارہ بنائیے۔

- ریل گاڑی سے سفر کرتے ہوئے دیکھا • کچھ جھونپڑیاں بھی نظر آئیں۔
- کسان کھیتوں میں ہل چلا رہا ہے۔ • بھیڑ اور بکریاں گھاس چر رہی ہیں
- گاؤں میں کچے اور پکے مکان ہیں۔ • دریا بہہ رہا ہے۔
- مجھے یہ منظر اچھا لگا۔

نثر پارہ

ریل گاڑی سے سفر کے دوران مجھے ایک گاؤں نظر آیا جہاں ایک کسان کھیتوں میں ہل چلا رہا تھا اور بھیڑ اور بکریاں گھاس چر رہی تھیں، قریب ہی دریا بھی بہہ رہا تھا۔ گاؤں میں کچے اور پکے مکان تھے۔ کچھ جھونپڑیاں بھی نظر آئیں۔ مجھے یہ منظر بہت اچھا لگا۔

سبق نمبر ۲۰

ہیرا دیس

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- منتخب الفاظ زبانی لکھنا سیکھ جائیں۔
- 'فعل' کے بارے میں جان لیں۔
- اس بات کا شعور حاصل کریں کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز بیکار پیدا نہیں کی۔
- آگاہ ہوجائیں کہ انسانوں، جانوروں، پودوں اور دیگر جانداروں کی زندگیوں کا آپس میں گہرا ربط وتعلق ہے اور ایک دوسرے پر انحصار بھی ہے۔ یہ تعلق ایک زنجیر کی صورت جُڑا ہوا ہے۔ اگر زنجیر کی ایک کڑی بھی ٹوٹ جائے تو پوری زنجیر ٹوٹ جائے گی اور تمام جانداروں کی زندگیوں کو خطرات لاحق ہوجائیں گے۔

امدادی اشیا

- چارٹ، جس پر مینڈک، پودے، انسان، دریا اور مچھلیوں کی تصاویر بنی ہوں
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲، صفحہ نمبر ۵۱

طریقۂ تدریس

- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔
- کہانی دلچسپ انداز، تاثرات اور تلفظ کی درست ادائیگی کے ساتھ سنایئے۔
- طلبا سے بھی پڑھوایئے۔ تلفظ درست کروایئے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے۔ زندگی کی زنجیر کی وضاحت کیجیے کہ سب جانداروں کی زندگیاں آپس میں کس طرح دوسروں سے جُڑی ہوئی ہیں۔ ماحول کی حفاظت کی ہدایات دیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ خالی جگہوں کے الفاظ :

(i) اجازت (ii) ملک (iii) قیمت

(iv) کھیت (v) فصل (vi) کڑیاں

(vii) نقصان

۲۔ سوالات کے جوابات:

(i) ہیرا دیس کے لوگوں نے مینڈک بیچے اور ایک غیر ملکی سوداگر نے خریدے۔

(ii) جب چاول کی فصلوں کو کیڑے برباد کرنے کے لیے آتے تھے تو مینڈک انھیں کھا لیا کرتے تھے۔ لیکن مینڈکوں کے نہ ہونے کی وجہ سے چاول کی فصل کو کیڑوں نے خراب کردیا اور ملک میں قحط پڑ گیا۔

۳۔ الفاظ سے جملے بنانے کے لیے طلبا کو موقع دیجیے۔ مثال کے طور پر جملے بتائیے۔

مینڈک	مینڈک ٹرٹر کی آواز نکالتے ہیں۔
خوش	سلیم اپنے فرسٹ آنے پر بہت خوش تھا۔
مچھلیاں	میرے بھائی کو مچھلیاں پکڑنے کا شوق ہے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- قواعد۔فعل:

فعل وہ کلمہ ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے۔ مثلاً :

☆ ثمینہ سیب کھا رہی ہے۔

☆ ٹھنڈی ہوائیں چل رہی ہیں۔

☆ احمد بازار گیا ہے۔

- چند جملے لکھوا کر ان میں فعل پر دائرے بنوائیے۔
- چند فعل لکھوا کر ان کا جملوں میں استعمال کروائیے۔

- نیچے دیے گئے الفاظ میں غلط حرف تلاش کروائیے اور پھر ان الفاظ کو درست کر کے لکھوائیے۔

غلط لفظ	صحیح لفظ
گھاص	
ذنجیر	
مینڈق	
نکصان	

- پرندوں اور جانوروں کی مختلف آوازوں کے نام لکھیے، جیسے:

مینڈک ٹرٹر کرتا ہے۔

طوطا ____ کرتا ہے۔

بکری ____ کرتی ہے۔

کوئل ____ کرتی ہے۔

چڑیا ____ کرتی ہے۔

کوا ____ کرتا ہے۔

گدھا ____ کرتا ہے۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

- مینڈک
- برسات
- سوداگر
- اُجرت
- زنجیر
- بوڑھا
- مصیبت
- قحط
- پریشان
- مبارک
- گھاس
- قطرے
- اُداس

غذائی زنجیر

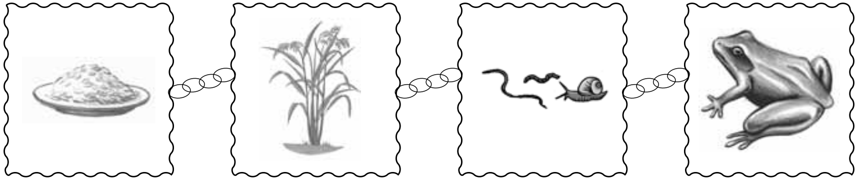

درج ذیل الفاظ اور تصاویر کی مدد سے فصل کی بوائی سے کٹائی تک کے مراحل لکھوایئے:

ہل چلانا

بیج بونا

پانی دینا

فصل کاٹنا

قواعد

الفاظ	ضد
خوبصورت	بدصورت
بوڑھا	جوان
آسمان	زمین
کالا	سفید
صبح	شام

واحد	جمع
مچھلی	مچھلیاں
زنجیر	زنجیریں
مصیبت	مصیبتیں
قطرہ	قطرے
کپڑا	کپڑے

سبق نمبر ۲۱

چنے جور گرم (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نظم سمجھ لیں اور زبانی یاد کرلیں۔
- فعل اور اس کی اقسام سے واقفیت حاصل کرلیں۔
- فعل ماضی سمجھ لیں اور جملوں میں اس کی پہچان کرنے کے قابل ہوجائیں۔

امدادی اشیا

- چارٹ، جس پر نظم خوشخط لکھی ہو
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲، صفحہ نمبر ۵۴

طریقۂ تدریس

- آمادگی کے لیے طلبا سے پوچھیے کہ گلی میں چیزیں بیچنے والے کیا کیا صدائیں لگاتے ہیں اور انھیں سن کر وہ کیا کرتے ہیں۔
- انھیں بتائیے کہ بہت سے لوگ اپنی چیزیں بیچنے کے لیے مختلف ڈھنگ اپناتے ہیں، جس طرح کسی زمانے میں چنے بیچنے والا باقاعدہ گا کر بچّوں کو اپنی طرف متوجہ کیا کرتا تھا، بچّے یہ آواز سن کر دوڑ کر آتے اور اس سے چنے کی پُڑیا خریدتے، جو ''کون'' کی شکل کی ہوتی تھی۔
- اعلانِ سبق کے لیے کہیے، آج ہم اس نظم میں یہی پڑھیں گے کہ چنے بیچنے والا کتنے دلچسپ انداز میں چنے بیچ رہا ہے اور بچّوں کو متاثر کررہا ہے۔
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔
- نظم کو ترنّم میں تاثرات کے ساتھ پڑھیے۔
- طلبا کے ساتھ مل کر پڑھیے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

- کسی طالبِ علم کو بلا کر ایکشن کے ساتھ نظم پڑھوایئے اور چند طلبا کو خریدار دکھایئے۔

حل شدہ مشق

ا۔ صحیح جملے:

(i) چنا جور میں مرچ تیز ہوتی ہے۔ تیز مرچ کھا کر لوگ 'سی سی' کرنے لگتے ہیں۔

(ii) چنا جور والا اپنا مال بیچنے کے لیے یہ کہہ رہا تھا۔ چنا جور کھانے سے کوئی پاس یا فیل نہیں ہوتا۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- اگر کسی طالبِ علم کو اس نظم سے ملتی جلتی نظم یاد ہو تو اس سے سنیے۔
- طلبا سے پوچھیے کہ گلی میں چیزیں فروخت کرنے والے کیا کیا صدائیں لگاتے ہیں؟
- اس نظم میں سے ملتی جلتی آوازوں والے الفاظ تلاش کر کے لکھیں۔

جیسے:

آؤ	لاؤ	جاؤ
______	______	______
______	______	______

- قواعد-فعل کی اقسام:

زمانے کے لحاظ سے فعل کی تین قسمیں ہیں۔

(i) فعلِ ماضی (ii) فعلِ حال (iii) فعلِ مستقبل

فعلِ ماضی

فعلِ ماضی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے میں پایا جائے۔

مثلاً: اسلم نے پانی پیا۔ حمید نے سبق پڑھا۔ اکرم نے خط لکھا۔

- درج ذیل جملوں میں فعلِ ماضی کو پہچانیے اور اسے سرخ رنگ سے ظاہر کیجیے۔

(i) سعید نے سیب کھایا۔

(ii) بڑھئی نے کرسی بنائی۔

(iii) امی نے کھانا پکایا۔

(iv) میں نے خط لکھا۔

(v) سلیم نے سچ بولا۔

- درج ذیل تصاویر کے نیچے فعل ماضی کے جملے لکھوائیے۔

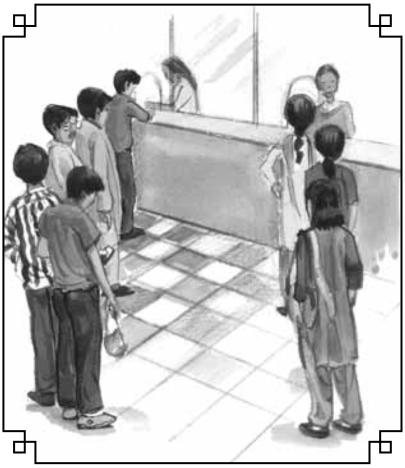

سبق نمبر ۲۲

ایک کتا اور اس کا عکس (تصویری کہانی)

مقاصد

- طلبا میں سوچنے اور غور وفکر کرنے کی صلاحیت کو جِلا بخشنا۔
- طلبا میں اظہارِ بیان کی صلاحیت کو پروان چڑھانا۔
- تصویر دیکھ کر اس کے متعلق جملے لکھوانا۔
- اس کہانی کے نصیحت آمیز نکتے کو ذہن نشین کرانا کہ لالچ بری بلا ہے۔

امدادی اشیا

- شیر اور چوہے کی تصویری کہانی کا چارٹ
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲ ،صفحہ نمبر ۵۶

طریقۂ تدریس

- فہرست کی مدد سے تصویری کہانی کا صفحہ کھلوایئے۔
- طلبا کو غور وفکر اور سوچنے کے لیے وقت دیجیے۔ وہ ہر تصویر کا جائزہ لیں اور کہانی سوچیں۔
- ان تصاویر پر کہانی کی ترتیب کے لحاظ سے نمبر لگوایئے۔
- ہر تصویر کے بارے میں طلبا سے پوچھیے ، وہ جو جملے کہیں، انھیں تختۂ تحریر پر لکھتے جایئے۔
- کہانی پوری ہونے پر جملوں کی درستگی کیجیے۔
- پوری کہانی اپنے الفاظ میں بھی ان کو سنایئے۔
- طلبا سے یہی تصاویر ان کی کاپی میں بنوایئے اور ان کے نیچے جملے لکھوایئے۔
- طلبا کو اسی طرح کے ایک اور تصویری چارٹ مثلاً شیر اور چوہے کی کہانی یا کچھوے اور خرگوش کی کہانی پر بھی غور کروایئے اور انھیں کو اپنے اپنے انداز میں کہانی سنانے کا موقع دیجیے۔
- ہر کہانی کے بعد یہ بھی پوچھیے کہ اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملا۔

- ان کہانیوں کا مقصد طلبا کی اخلاقی تربیت کرنا بھی ہے۔ لہٰذا ان کہانیوں سے جو سبق ملتا ہے وہ ضرور ان پر واضح کیا جائے تاکہ اُن میں بچپن ہی سے اچھی عادتیں پختہ ہوں۔

گھر کا کام

- کسی تصویری کہانی کی ورک شیٹ طلبا کو دیں تاکہ وہ ان تصاویر کے نیچے جملے لکھ کر لائیں۔
- درج ذیل تصاویر کو دکھا کر کہانی بنوائی جائے۔ اس کہانی سے حاصل ہونے والا سبق بھی لکھوایا جائے۔

- معاون الفاظ:

بندر، بلیاں، روٹی، ترازو، درخت، منھ دیکھتی رہ گئیں، بانٹ، چڑھ

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

سبق نمبر ۲۳

شب بخیر

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- آ گاہ ہوجائیں کہ اللہ تعالیٰ نے دن کام کے لیے اور رات آرام کے لیے بنائی ہے۔
- سمجھ لیں کہ رات جلدی سونا اور صبح جلدی اٹھنا صحت کے لیے ضروری ہے۔
- صحت مند مشاغل اختیار کرنے کا شوق پائیں۔
- جانوروں کی مختلف عادات کے بارے میں معلومات کے حامل ہوں۔
- نون غنہ کے الفاظ اور ان کی آوازیں سیکھ جائیں۔
- اپنے معمولات کے بارے میں جملے لکھ سکیں۔
- فعلِ حال کے بارے میں بتا سکیں۔

امدادی اشیا

- سونے سے پہلے کے کاموں کی تصاویر کا چارٹ، تصاویر کے نیچے کاموں کی تفصیل لکھی ہو؛ جیسے: کھانا کھانا، دانت صاف کرنا، وضو کرنا، نماز پڑھنا، کتابیں پڑھنا وغیرہ
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- شیر، اُلّو، چمگادڑ، لومڑی، ریچھ وغیرہ کی تصاویر
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو- ۲، صفحہ نمبر ۵۷

طریقۂ تدریس

- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔ بلند آواز سے پڑھیے۔
- سبق کی بلند خوانی کیجیے۔
- طلبا سے گروپ اور انفرادی طور پر باری باری پڑھوائیے۔
- طلبا سے سوالات کیجیے کہ وہ رات کو کس وقت سوتے ہیں اور سونے سے پہلے کیا کیا کام کرتے ہیں۔ ان کی عادات

میں جہاں اصلاح کی ضرورت ہو، وہ بھی ضرور کیجیے۔

- طلبا کو رات جلدی سونے اور صبح جلدی اٹھنے کے فوائد بتائیے۔
- رات کو جاگنے یا دیر سے سونے کے نقصانات سے آگاہ کیجیے۔ دانت صاف کرنے، نماز پڑھنے، کتابیں پڑھنے کی ترغیب دلائیے۔
- جانوروں کے سونے اور جاگنے کی عادات کے بارے میں بتائیے۔ امدادی اشیا کا بروقت استعمال کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ صحیح اور غلط جملوں کی نشاندہی:

(i) ✗ (ii) ✓ (iii) ✓ (iv) ✗ (v) ✓

۲۔ سبق میں استعمال ہونے والے جان داروں کے نام:

انسان، شیر، اُلّو، چمگادڑ، لومڑی، ڈولفن، دریائی گھوڑے، برفانی ریچھ، مینڈک

۳۔ جان داروں کے نام الفبائی ترتیب سے: انسان، بلّی، چیتا، کوا، مکڑی۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- قواعد-فعل حال:

فعل حال وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا موجود زمانے میں پایا جائے، جیسے:

☆ راشد آئس کریم کھاتا ہے۔ ☆ اسکول کی بس آرہی ہے۔

☆ ثمینہ ٹی وی دیکھتی ہے۔ ☆ خالد نماز پڑھتا ہے۔

- چند جملے لکھوائیے ان جملوں میں فعلِ حال پر دائرہ بنوائیے۔

☆ سلیم اسکول گیا ہے۔ ☆ عمر کھیل رہا ہے۔

☆ امی بازار جارہی ہیں۔ ☆ سلمٰی کپڑے دھوتی ہے۔

☆ عامر ملتان گیا ہے۔

- سوال جواب کا تحریری کام کروائیے مثلاً:

☆ سونے سے پہلے دانت صاف کرنے کیوں ضروری ہیں؟

☆ سانپ کیسے سوتا ہے؟

☆ دریائی گھوڑے کیسے سوتے ہیں؟

☆ نیند کیوں ضروری ہے؟

☆ کتنے گھنٹے سونا چاہیے؟

- پانچ جان دار چیزوں اور پانچ بے جان چیزوں کی تصاویر بنوائیے۔ ان کے نام لکھوائیے۔
- طلبا سونے سے پہلے کیا کرتے ہیں۔ تین تین جملے لکھوائیے۔
- پانچ نمازوں کے فلیش کارڈ دکھائیے اور کارڈز مکس کرکے اُن کی ترتیب درست کروائیے۔

فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا

- نون غنہ کی آواز والے الفاظ کی درست ادائیگی کے لیے چند الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھائیے کہ ان الفاظ میں نون نہیں پڑھا جاتا بلکہ اس کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھا جاتا ہے۔ مثلاً:

  کہیں ، جہاں ، وہاں ، یہاں ، کتابیں ، کہانیاں ، تصویریں ، ہیں وغیرہ

- گھڑیوں کی تصاویر بنوائیے ۔ آپ کون سا کام کس وقت کرتے ہیں ، گھڑی میں وہی وقت دکھائیے۔

	کام	وقت
(i)	____________________	
(ii)	____________________	
(iii)	____________________	
(iv)	____________________	

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

ضروری
سویرے
نیند
سست
دماغ
عشاء
لائبریری
چمگادڑ
ڈولفن
ریچھ
نرالا
برفانی
مینڈک

القرآن (ترجمہ): وہی تو ہے جس نے تمھارے لیے رات بنائی تا کہ اس میں آرام کرو اور روشن دِن بنایا (تا کہ اس میں کام کرو)۔ جو لوگ سنتے ہیں اُن کے لیے اِن میں نشانیاں ہیں۔ (یونس:٦٧)

سونے سے پہلے کے کاموں کی تصاویر

رات کا کھانا

دانت صاف کرنا

نماز پڑھنا

مطالعہ کرنا

سونے کے لیے لیٹ جانا

جان دار چیزیں		بے جان چیزیں	
پھول		دیوار	
پرندہ		میز	
مچھلی		کھڑکی	

سونے کے کمرے میں موجود چیزوں کے نام

- گھڑی
- بستر
- کتابیں
- جا نماز
- چادر
- تکیہ
- کھلونے
- گلدان
- پردے
- کھڑکی
- دروازہ
- بستہ
- میز
- کرسی

سبق نمبر ۲۴

وجہ (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نظم ترنّم کے ساتھ پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوں اور زبانی یاد کرلیں۔
- نئے الفاظ زبانی لکھنے اور سوالات کے جوابات دینے کے قابل ہو جائیں۔
- حدیثِ نبوی ﷺ یاد کرلیں اور سمجھ لیں کہ ''جو شخص یہ چاہے کہ اُس کا رزق کشادہ ہو اور اُس کی عمر دراز ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ اپنے رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرے۔''
- خاندانی رشتوں کی پہچان کرلیں۔
- رشتوں کی اہمیت سے آگاہ ہوں اور اُن کے ساتھ ادب و احترام سے پیش آنے، اچھا سلوک کرنے اور جُڑے رہنے کا سبق سیکھیں۔
- مذکر مؤنث بنانا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- خاندان کے افراد کی تصاویر، درخت کی تصویر جس کے پھلوں پر رشتہ داروں کے نام تحریر ہوں
- کارڈز جن پر مذکر مؤنث لکھے ہوں
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲، صفحہ نمبر ۶۱

طریقۂ تدریس

- طلبا سے پوچھیے کہ ابو کی امی کو کیا کہتے ہیں (دادی)، امی کی امی کو کیا کہتے ہیں (نانی)، ابو کے بھائی کو کیا کہتے ہیں (چچا/تایا)، امی کے بھائی کو کیا کہتے ہیں (ماموں)، امی کی بہن کیا کہلاتی ہیں (خالہ)، اور ابو کی بہن کون ہوتی ہیں (پھوپھی)۔
- پھر بتائیے کہ آج ہم ایک نظم پڑھیں گے اور یہ جانیں گے کہ ابو کے رشتے داروں کو ددھیال اور امی کے رشتے

داروں کو ننھیال کہتے ہیں۔ اس نظم سے ہمیں معلوم ہوگا کہ سلیمان کے ددھیال والے کیوں حیران ہوئے۔

- نظم ''وجہ'' کا صفحہ کھلوایئے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور واضح آواز میں پڑھیے۔
- صحیح تلفظ اور ترنّم کے ساتھ نظم پڑھیے۔
- نظم کی تشریح آسان الفاظ میں کیجیے۔
- طلبا سے باری باری نظم پڑھوایئے۔ پھر جوڑی اور گروپ کی صورت میں بھی پڑھوایئے۔ آخر میں سب کے ساتھ مل کر نظم پڑھیے۔ اس طرح یہ نظم میں اُنھیں زبانی یاد ہوجائے گی۔
- زبانی سوالات کیجیے اور رشتوں کی وضاحت کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ نظم میں مذکور چار ددھیالی رشتہ دار: دادا، دادی، چچا، پھوپھی۔

۲۔ نانی سے۔

۳۔ امر و نہی کے جملے:

سادہ جملے	جملہ امر	جملہ نہی
سلیمان نے بولنا سیکھا۔	بولنا سیکھو۔	بولنا نہیں سیکھو۔
سلیمان اپنی ددھیال میں گیا	ددھیال میں جاؤ۔	ددھیال میں نہیں جاؤ۔
تم نے بلا تکلف کہا۔	بلا تکلف کہو۔	بلا تکلف نہیں کہو۔
تم نے بات منوائی۔	بات منواؤ۔	بات نہیں منواؤ۔

مزید مشقیں اور سرگرمیاں

- درج ذیل مذکر رشتوں کے مؤنث لکھیے:

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
دادا	دادی	نانا	نانی
ابو	امی	بھائی	بہن
چچا	چچی	ماموں	مامی
پھوپھا	پھوپی	خالو	خالہ

- اس نظم کو نثر کی صورت میں لکھوائیے۔
- اسکریپ بک پر طلبا اپنے خاندان کی تصاویر لگا کر اُن کے سامنے رشتے تحریر کریں۔

تختۂ نرم کی تجاویز

ذخیرۂ الفاظ

ددھیال

سیکھا

چنانچہ

حیرت

چپکے

نانی

لاکھ

اردو

منواتی

سکھائے

نظر

تکلف

رشتے

زمین کی سیر

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہوجائیں۔
- زمین کے بارے میں معلومات سے آگاہ ہوجائیں۔
- زمین سے متعلق چند جملے لکھنے پر قادر ہوجائیں۔
- سوالیہ اور منفی جملے بنانا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- دنیا کا نقشہ
- مختلف ممالک کی تصاویر
- پہاڑوں، دریاؤں، سمندروں، جنگلوں اور جانوروں کی تصاویر
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲ ،صفحہ نمبر ۶۴

طریقۂ تدریس

- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور بلند آواز سے پڑھیے۔
- سبق کی بلندخوانی کیجیے۔ تاثرات اور تلفظ کا خیال رکھیے۔
- امدادی اشیا کی مدد سے سبق کی وضاحت کیجیے اور سوالات بھی پوچھیے۔
- دنیا کا نقشہ دکھایئے اور مختلف ممالک کے نام بتایئے۔
- اس سبق کو کھیل کی طرح کلاس میں کروایئے۔
- مختلف شہروں، پہاڑی سلسلوں اور جنگلات کے نام بھی بتایئے اور لکھوایئے۔ مزید اوزاروں، دھاتوں، معدنیات اور برفانی علاقوں کے نام بھی بتایئے۔

حل شدہ مشق

۱۔ خالی جگہوں کے الفاظ:

(i) آگ، پگھلی ہوئی دھاتیں (ii) جزیرہ (iii) زیادہ

۲۔ سبق میں درج جانوروں کے نام: بندر، ہاتھی، زیبرا، ببر شیر۔

۳۔ اوزاروں کے نام: ہتھوڑی، کھرپی، چھینی، پلاس، پیچ کس، بیلچہ، کلہاڑی، آری۔

۳۔ سوالیہ اور منفی جملے:

	سوالیہ جملے	منفی جملے
۱۔	کیا زمین کی شکل کیلے جیسی ہے؟	زمین کی شکل کیلے جیسی نہیں ہے۔
۲۔	کیا شیر ایک گھریلو جانور ہے؟	شیر ایک گھریلو جانور نہیں ہے۔
۳۔	کیا زمین کے اندر دیو اور پریاں رہتے ہیں؟	زمین کے اندر دیو اور پریاں نہیں رہتے۔
۴۔	کیا کشتی خشکی پر چلتی ہے؟	کشتی خشکی پر نہیں چلتی۔

بقیہ دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- نیچے دیے جملوں کی اغلاط درست کر کے جملے دوبارہ لکھیں۔

(i)	شیر جنگلی جاور ہے۔
(ii)	پانی ٹنڈا ہے۔
(iii)	پہاڑوں پر برف پگل رہی ہے۔
(iv)	بانو راشد کے پلنک پر چڑھ گئی۔
(v)	سرارت کرنے سے سزا ملتی ہے۔

- سبق کی مدد سے ’’ہماری زمین‘‘ مضمون لکھوائیے۔
- میدان، پہاڑ، دریا، سمندر، گلیشیر اور صحرا کی تصاویر جمع کریں اور کاپی میں لگائیں۔ ان کے نام بھی لکھیں۔

- کالم 'الف' کے الفاظ کو کالم 'ب' کے متعلقہ جملے سے ملایئے۔

(الف)	(ب)
ریگستان	برف کی چٹان
جزیرہ	دو پہاڑوں کے درمیان کی زمین
وادی	وہ جگہ جہاں ریت ہی ریت ہو
گلیشیر	زمین کا ٹکڑا جس کے چاروں طرف پانی ہو

- تفہیم: تصویر دیکھ کر زمین سے متعلق پانچ جملے لکھیے۔

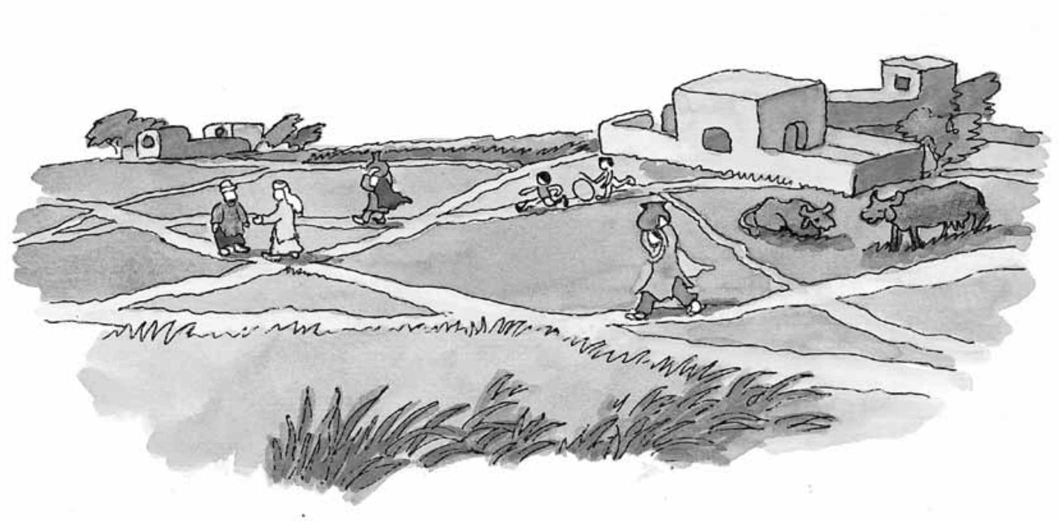

- دنیا کے نقشے کی مدد سے طلبا کو چند ممالک کے نام لکھوایئے نیز انھیں یہ بھی بتایئے کہ یہ ممالک دنیا کے سرد علاقوں میں ہیں یا گرم علاقوں میں۔ جاپان، سری لنکا، امریکہ، برطانیہ، افریقہ، ایران، افغانستان، سعودی عرب، مراکش، چین، پاکستان، بنگلا دیش، اسپین، اٹلی، آسٹریلیا، تیونس
- نقشے کی مدد سے مشہور شہروں کے نام بھی لکھوایئے۔

مکہ، مدینہ، کراچی، دہلی، کھٹمنڈو، ڈھاکا، شنگھائی، لندن، نیویارک، قرطبہ، کابل، بغداد، وینس

سبق نمبر ۲۶

ہاتھی کا بچّہ

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- ''ہاتھی'' پر چند جملے لکھنا سیکھ جائیں۔
- مترادف الفاظ کو پہچان کر لکھ سکیں۔
- کہانی سے لطف اندوز ہو سکیں۔
- سبق سیکھیں کہ انھیں اپنے بڑوں کی نصیحت کو سننا چاہیے ورنہ بعض اوقات مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

امدادی اشیا

- ہاتھی، مگرمچھ اور دریا کی تصویر
- منتخب الفاظ اور مترادف الفاظ کے فلیش کارڈز
- 'ہیں' اور 'ہے' کے کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲ ، صفحہ نمبر ۶۸

طریقۂ تدریس

- آمادگی کے لیے طلبا سے سوالات کیجیے کہ کیا کبھی انھوں نے ہاتھی دیکھا ہے، کہاں دیکھا ہے، ہاتھی کیسا ہوتا ہے، اس کی نمایاں چیز کیا ہے، وہ کیا کھاتا ہے، کہاں رہتا ہے، وغیرہ وغیرہ۔
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔
- سبق کو پہلے کہانی کی طرح زبانی سنایئے۔ پھر دیکھ کر پڑھیے اور پھر طلبا سے پڑھوایئے۔ ساتھ ساتھ املا کے لیے الفاظ پر دائرے بنوایئے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے اور دورانِ وضاحت سوالات پوچھیے۔
- سبق میں مذکور جانوروں کے ماسک بنا کر اس سبق کو کلاس میں خاکے کی صورت میں کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ ایک جیسے معنی رکھنے والے ایک سے زائد الفاظ کو مترادف الفاظ کہا جاتا ہے۔ مترادف الفاظ کے کارڈز مکس کیجیے اور طلبا سے کہیے کہ وہ مترادف الفاظ ڈھونڈ کر لگائیں۔

چپکے چپکے	دبی زبان میں	چپت	تھپڑ
ساحل	دریا یا سمندر کا کنارا	خاندان	گھر والے

۲۔ 'ہے' اور 'ہیں' کے کارڈز طلبا کو دکھائیے اور جملوں میں ان کا استعمال سکھائیے۔ پھر طلبا سے لگوائیے۔
خالی جگہوں میں 'ہے' اور 'ہیں' کا استعمال:

(i) ہیں　　(ii) ہے　　(iii) ہے
(iv) ہیں　　(v) ہے　　(vi) ہے
(vii) ہے

۳۔ جوابات:

(i) کیونکہ مگرمچھ ایک خطرناک جانور ہے۔
(ii) ''لمبا سا جانور'' مگرمچھ تھا۔ وہ ہاتھی کا بچّہ پکڑ کر کھانا چاہتا تھا اس لیے اس کی ناک کھینچ رہا تھا۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- دائرے لگے الفاظ املا کے لیے یاد کرنے کو دیجیے اور اگلے دن املا لیجیے۔
- منتخب الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیں۔
- کتابچوں میں ہاتھی اور مگرمچھ کی تصاویر لگوائیے اور ان کے بارے میں پانچ پانچ جملے لکھوائیے۔

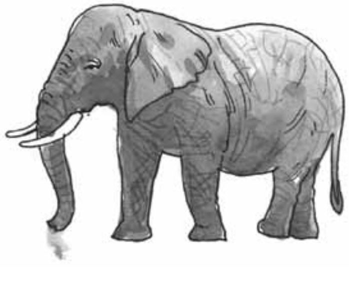

- طلبا سے کہیے کہ وہ اس کہانی میں ہاتھی کے بچّے کی جگہ کسی اور جانور مثلاً زرافہ کے بچّے کو رکھ کر اور مگر مچھ کی جگہ شیر کو رکھ کر یہ کہانی دوبارہ لکھیں۔ سونڈ کی جگہ گردن کے لمبے ہونے کا ذکر کریں۔
- مندرجہ ذیل جانوروں کے بچّوں کے نام لکھوائیے۔

(i) مرغی کے بچّے کو ______ کہتے ہیں۔ (چوزہ)

(ii) گائے کے بچّے کو ______ کہتے ہیں۔ (بچھڑا)

(iii) بکری کے بچّے کو ______ کہتے ہیں۔ (میمنا)

(iv) کتے کے بچّے کو ______ کہتے ہیں۔ (پِلّا)

- مندرجہ ذیل افعال کو جملوں میں مناسب مقام پر استعمال کیجیے:

پکارنا ، سونا ، بیٹھنا ، لکھنا ، پوچھنا ، پڑھنا

حامد بستر پر ______ تھا۔ اتنے میں امی نے اسے ______۔ وہ آنکھیں ملتا ہوا اٹھ ______ ۔ امی نے ______ ، کیا تمھیں ______ ______ کا کوئی کام نہیں ملا۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اچھا بچّہ (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- نظم ترنّم کے ساتھ پڑھنے کے قابل ہوں۔
- نظم میں بیان کردہ اچھی عادات سمجھ سکیں اور اُنھیں اپنانے کی طرف راغب ہوں۔
- متضاد الفاظ سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- تصاویر جن میں ایک بچّہ صبح جلدی اٹھتے ہوئے، رات کو جلدی سوتے ہوئے، اسکول جاتے ہوئے اور اپنا کام خود کرتے ہوئے نظر آئے
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲ ،صفحہ نمبر ۱۷

طریقۂ تدریس

- آمادگی کے لیے طلبا سے پوچھیے کہ اچھی عادات کون کون سی ہوتی ہیں۔ طلبا کے جوابات سلسلہ وار تختۂ تحریر پر درست کر کے لکھتے جایئے۔
- طلبا سے پوچھیے کہ اُن میں کون کون سی اچھی عادات ہیں اور اُنھیں اپنے ساتھیوں کی کون سی عادات پسند ہیں۔
- اعلانِ سبق کے طور پر بتایئے کہ آج ہم نظم ''اچھا بچّہ'' پڑھ کر جانیں گے کہ اچھی عادات کون کون سی ہیں اور ہمیں کیسے رہنا چاہیے۔
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے اور بلند آواز سے پڑھیے۔
- نظم کا صفحہ کھلوایئے۔
- ترنّم کے ساتھ نظم پڑھ کر سنایئے۔ طلبا سے بھی باری باری اور جوڑی میں سنیے۔ آخر میں تمام طلبا کے ساتھ مل کر دہرایئے۔

- مشق پہلے زبانی حل کروائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ اس سوال کا جواب طلبا سے زبانی لیجیے۔مشکل الفاظ تختۂ سیاہ پر تحریر کیجیے، بعد ازاں طلبا خود اپنی کاپیوں میں جوابات لکھیں۔

۲۔ متضاد الفاظ:

اچھا - بُرا　　سچا - جھوٹا　　سوتا - جاگتا

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- مزید متضاد الفاظ سکھائیے۔

الفاظ	ضد	الفاظ	ضد
خوش	ناخوش	چھوٹا	بڑا
امیر	غریب	سخت	نرم
گرمی	سردی	زمین	آسمان
مصروف	فارغ	عزت	ذلت
عقلمند	بے وقوف	دنیا	آخرت

دو اچھے دوست

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- کہانی کا مقصد اور سبق سمجھ سکیں۔
- ''میرا دوست'' کے عنوان پر چھوٹا سا مضمون لکھنے کے قابل ہوجائیں۔
- الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنانا سیکھ جائیں۔
- تصویر دیکھ کر جملے لکھنا سیکھ جائیں۔
- صفائی ستھرائی، لوگوں کی مدد اور اچھے اخلاق جیسی خوبیاں اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''کامل مومن وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں''۔ (ترمذی)

امدادی اشیا

- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- چارٹ جس پر ''دوستی کے آداب'' درج ہوں
- چارٹ جس پر حُسنِ سلوک سے متعلق قرآنی آیت اور حدیث درج ہو
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲ ، صفحہ نمبر ۷۲

طریقۂ تدریس

- آمادگی کے لیے طلبا سے ان کے دوستوں کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ ان کے دوستوں کے نام دریافت کیجیے اور دوستی کی وجہ پوچھیے۔
- دوست کی کون کون سی عادتیں اچھی لگتی ہیں؟ وہ مل کر کیا کیا اچھے کام کرتے ہیں؟ انھیں بتائیے کہ اچھے دوست میں کیا کیا خوبیاں ہونی چاہئیں۔
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے اور بلند آواز سے پڑھیے۔
- سبق کو کہانی کے انداز میں تاثرات کے ساتھ پڑھیے۔

- طلبا سے پڑھوائیے۔ املا کے لیے الفاظ بنوائیے۔
- دورانِ وضاحت صفائی ستھرائی کی اہمیت، دوستی کے آداب، میل جول اور اچھے اخلاق پر بھی گفتگو کیجیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ غصے کے تیز تھے۔ صفائی کا خیال نہیں رکھتے تھے۔ کسی سے نہیں ملتے تھے۔

۲۔ (i) خیال (ii) مسئلہ (iii) مقابلہ (iv) محلے (v) منظر

۳۔ طلبا سے پہلے زبانی جملے بنوائیے، پھر لکھوائیے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- منتخب الفاظ کا املا کروائیے۔
- درج ذیل الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنوائیے:
  - (i) تھے اور اچھے دوست بہت جمیل ندیم۔
  - (ii) کرنے صفائی دونوں مل کر تھے۔
  - (iii) مدد میں سب کی چاہیے مشکل وقت کرنی۔
- درج ذیل اشارات کی مدد سے ''میرا دوست'' کے عنوان سے ایک مختصر مضمون لکھوائیے۔

نام	کلاس	عمر
کہاں رہتا ہے؟	کیا مشاغل ہیں؟	کیا خوبیاں ہیں؟
کیوں اچھا لگتا ہے؟	کون سے کام اکٹھے کرتے ہیں؟	کیا کھیلتے ہیں؟

- طلبا کو ایسے واقعات سنائیے جن میں لوگوں نے ایک دوسرے کی مدد کی ہو۔
- طلبا اپنا کوئی واقعہ سنائیں جس میں انھوں نے کسی کی مدد کی ہو۔
- اس سبق کو ڈرامے کی صورت میں کلاس میں کریں۔
- کتابچوں میں دوستوں کی تصاویر لگوائیے اور ان کے نام لکھوائیے۔
- کتابچوں میں ماحول کو صاف ستھرا رکھنے سے متعلق چند تصاویر لگوائیے اور ان سے متعلق جملے لکھوائیے۔
- ان کی عادات اور مشاغل لکھوائیے۔

- گھر، محلے اور اسکول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے آپ کیا کام کر سکتے ہیں؟ تین تین جملے لکھیے۔

گھر

محلّہ

اسکول

- اچھے اخلاق سے متعلق فلو چارٹ مکمل کروایئے۔

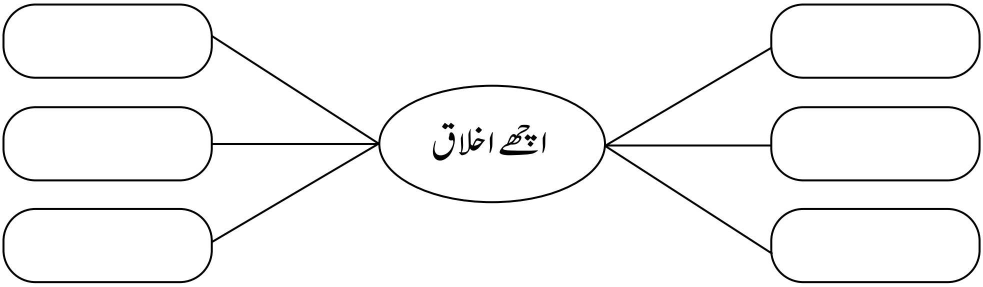

- طلبا سے اُن کی کوئی سی پانچ اچھی عادتیں لکھوایئے۔

مثال: میں استاد کا ادب کرتی ہوں/کرتا ہوں۔

- دوستی کے آداب میں کون سی باتیں شامل ہیں ، ان پر صحیح کا نشان لگایئے۔

☆ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

☆ لڑائی جھگڑا کرنا۔

☆ ماحول کی صفائی کا خیال کرنا۔

☆ مل بانٹ کر کھانا۔

☆ تکلیف دہ مذاق کرنا۔

- ’’وں‘‘ لگا کر جمع بنائیں۔

واحد	جمع
کام	کاموں
درخت	درختوں
دوست	دوستوں
میدان	میدانوں
ڈاکٹر	ڈاکٹروں
گھر	گھروں

سبق نمبر ۲۹

اقوالِ زرّیں

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- سبق میں بیان کردہ اقوال اچھی طرح سمجھ لیں۔
- مشہور لوگوں کے اقوال یاد کرلیں۔
- ان اقوال کے مطابق زندگی بسر کرنے کی ترغیب حاصل کریں۔
- ایک لفظ سے مزید کئی الفاظ بنانا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- سبق کے علاوہ دیگر اقوالِ زریں کا چارٹ
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر
- ہماری اُردو - ۲ ،صفحہ نمبر ۷۵

طریقۂ تدریس

- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔
- سبق کی بلندخوانی کیجیے۔
- طلبا کو سبق میں موجود چھوٹی چھوٹی کہانیاں پڑھ کر سنائیے اور ان سے پوچھیے کہ یہ کہانی کس قولِ زریں سے تعلق رکھتی ہے۔
- اقوالِ زریں میں موجود اخلاقیات، وقت کی قدر، محنت و جدوجہد اور قناعت کے فضائل سے طلبا کو آگاہ کیجیے۔ ان بہترین اصولوں کو اپنانے کی ترغیب دلائیے۔
- دیگر کہاوتیں اور اقوالِ زریں بھی سنائیے اور ان میں موجود نصیحتوں سے بھی آگاہ کیجیے۔
- ان کہانیوں کو خاکوں کی شکل میں کلاس میں کروائیے۔

حل شدہ مشق

۱۔ یہ سوال طلبا سے خود حل کروائیے۔ امید ہے کہ کہانیوں کی وجہ سے طلبا دلچسپی کا مظاہرہ کریں گے۔

۲۔ الفاظ کی صحیح ترتیب:

(i) میں تم کو اپنے پیسے دوں گا۔

(ii) طارق خوش رہتا تھا۔

(iii) کہانی سب کو پسند آئی۔

(iv) ٹیچر نے سب بچّوں کو املا دیا۔

(v) جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔

۳۔ جملہ نہی:

(i) جھوٹ نہیں بولو۔

(ii) پیڑ نہیں کاٹو۔

(iii) جانوروں کو تنگ نہیں کرو۔

(iv) رعب نہیں ڈالو۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- اقوالِ زرّیں خوشخط لکھنے کے لیے دیجیے۔
- ان مشہور افراد کی فہرست بنوائیے جن کے اقوال ہمارے لیے باعث ہدایت ہیں۔
- الفاظ کی مالا بنائیں۔

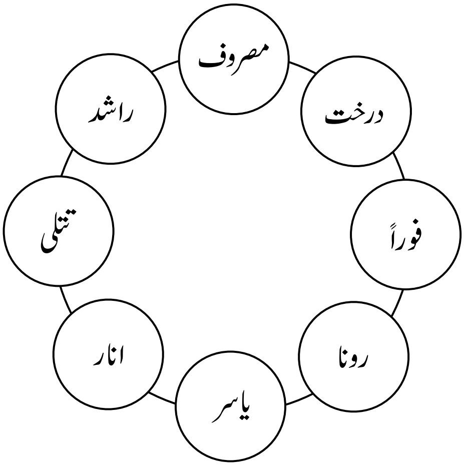

- اخبار میں ''بچّوں کا صفحہ'' میں سے چند اقوالِ زرّیں طلبا سے لکھنے کے لیے کہیے۔

سبق نمبر ۳۰

سردی (نظم)

مقاصد

سبق کے اختتام پر، طلبا:

- ترنّم کے ساتھ نظم پڑھ کر لطف اندوز ہوسکیں۔
- موسموں کے بارے میں معلومات سے آگاہ ہوجائیں۔
- موسموں کے بارے میں جملے لکھنا سیکھ جائیں۔
- نظم کو نثر میں لکھنا سیکھ جائیں۔

امدادی اشیا

- کارڈز جن پر چاروں موسموں کے نام تحریر ہوں
- چارٹ جس پر پرندوں سے متعلق معلومات تحریر ہوں
- موسموں سے متعلق تصاویر
- سردی میں استعمال کی جانے والی چیزوں کی تصاویر
- تختۂ تحریر
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز
- ہماری اُردو - ۲، صفحہ نمبر ۷۸

طریقۂ تدریس

- سابقہ معلومات کا اعادہ کیجیے۔ موسموں کے نام پوچھیے۔ انھیں کون سا موسم اچھا لگتا ہے؟ اور کیوں؟
- منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھائیے۔
- نظم ترنّم، تاثرات اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھیے۔
- طلبا کے ساتھ مل کر نظم پڑھیے اور گروپ کی صورت میں بھی پڑھوائیے۔
- نظم کی وضاحت کیجیے اور وضاحت کے دوران سوالات بھی پوچھیے۔
- سردیوں میں پہنے جانے والے کپڑوں اور غذاؤں سے متعلق سوالات کیجیے۔

- پرندوں کے بارے میں بتائیے کہ بہت سے پرندے گرم علاقوں کا رخ کرتے ہیں۔ پاکستان میں بھی سخت سردی والے شمالی علاقوں کے پرندے پاکستان کے گرم علاقوں کا رخ کرتے ہیں۔ سندھ کی منچھر جھیل پر مرغابیوں کے جُھنڈ کے جُھنڈ اترتے ہیں۔ دیگر علاقوں کی جھیلوں پر بھی ان پرندوں کے غول ترتے ہیں اور سردیاں ختم ہوتے ہی اپنے اپنے علاقوں میں واپس چلے جاتے ہیں۔ موسم خزاں میں روس اور وسط ایشیا سے کونچیں، تلور اور ہنس وغیرہ ہمارے ملک کا رخ کرتے ہیں۔

حل شدہ مشق

ا۔ سوال کے پہلے حصے کا جواب طلبا سے دریافت کیجیے اور لکھنے کا کہیے۔ جن مہینوں میں سردی پڑتی ہے، اُن کے نام یہ ہیں: نومبر، دسمبر، جنوری، فروری۔

۲۔ درست جملے:

(i) مجھے سردیاں اچھی لگتی ہیں۔

(ii) کوئٹہ میں سخت سردی پڑتی ہے۔

(iii) ابابیل ایک چڑیا ہے۔

(iv) کھیلنے کودنے سے سردی کم لگتی ہے۔

دیگر مشقیں اور سرگرمیاں

- نظم کو نثر میں لکھوائیے۔
- طلبا سے کتابچے بنوائیے جن میں چاروں موسموں کی تصاویر ہوں۔ ان کے متعلق تین تین جملے بھی لکھوائیے۔
- پرندوں کی تصاویر لگوائیے اور ان کے نام لکھوائیے۔
- سردی کے مخصوص کھانوں کے نام (مثلاً، کافی، چائے، خشک میوہ جات، وغیرہ) لکھوائیے۔ تصاویر بھی لگوائیے۔
- سردیوں کے کپڑوں کی تصاویر اور ان کے نام لکھوائیے، مثلاً: موزے، ٹوپی، سویٹر، کوٹ۔

- موسموں کے نام تلاش کر کے لکھیں۔

د	س	ٹ	ت	ب	ہ	ا	ر
گ	ر	م	ی	خ	ا	س	ر
ڈ	د	ل	ص	ز	ب	ن	پ
ذ	ی	ن	د	ا	ج	ر	ڑ
ڑ	ظ	غ	و	ل	د	س	ط

- درج ذیل اشارات کی مدد سے سردی کے موسم پر مضمون لکھوایئے:

☆ موسموں کے نام
☆ سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں
☆ سردی کن مہینوں میں ہوتی ہے
☆ کون سے پھل آتے ہیں
☆ پہاڑوں پر برف باری ہوتی ہے
☆ گرم کپڑوں کا استعمال
☆ خشک میوہ جات
☆ ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہیں
☆ چائے کافی کا استعمال ہوتا ہے

- درج ذیل میووں کے نام لکھیں۔

مونگ پھلی
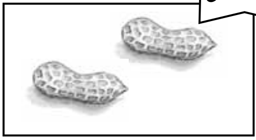

پستہ
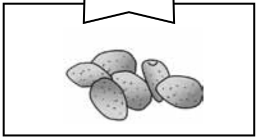

کشمش

اخروٹ
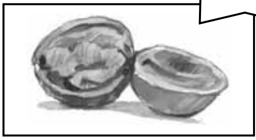

بادام

- طلبا سے اس نظم پر ٹیبلو کروائیے۔
- انگریزی مہینوں کے نام لکھوائیے۔ ٹرین کے ڈبے بنوائیے اور ان پر مہینوں کے نام لکھوائیے۔

جنوری ، فروری ، مارچ ، اپریل ، مئی ، جون ، جولائی ، اگست ، ستمبر ، اکتوبر ، نومبر ، دسمبر

- دیگر پرندوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ جیسے:

ہد ہد چھوٹا سا پرندہ ہے۔ اس کے پنجے اور چونچ بہت مضبوط ہوتی ہے۔ وہ اپنی چونچ سے درخت کے تنے میں سوراخ کرکے اپنا گھونسلا بناتا ہے۔ وہ ان تنوں میں سے اپنی خوراک بھی تلاش کرتا ہے اور اپنی چپکنے والی زبان کی مدد سے کیڑے نکال کر کھاتا ہے۔ اس کے علاوہ اخروٹ، مونگ پھلی اور دیگر پھل بھی کھاتا ہے۔

- اشارات کی مدد سے طلبا سے لکھوائیے۔

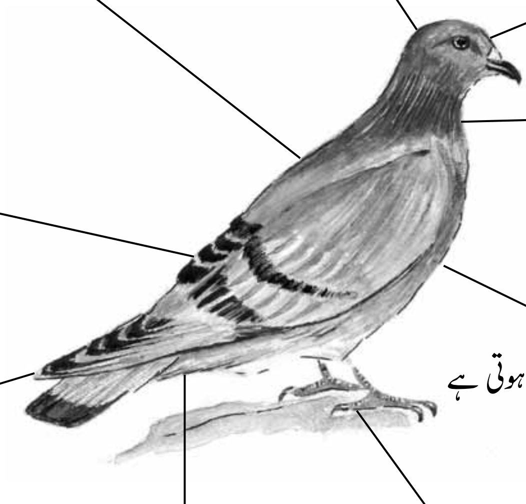

● پرندوں کی زبانی معلومات لکھوائیے، جیسے:

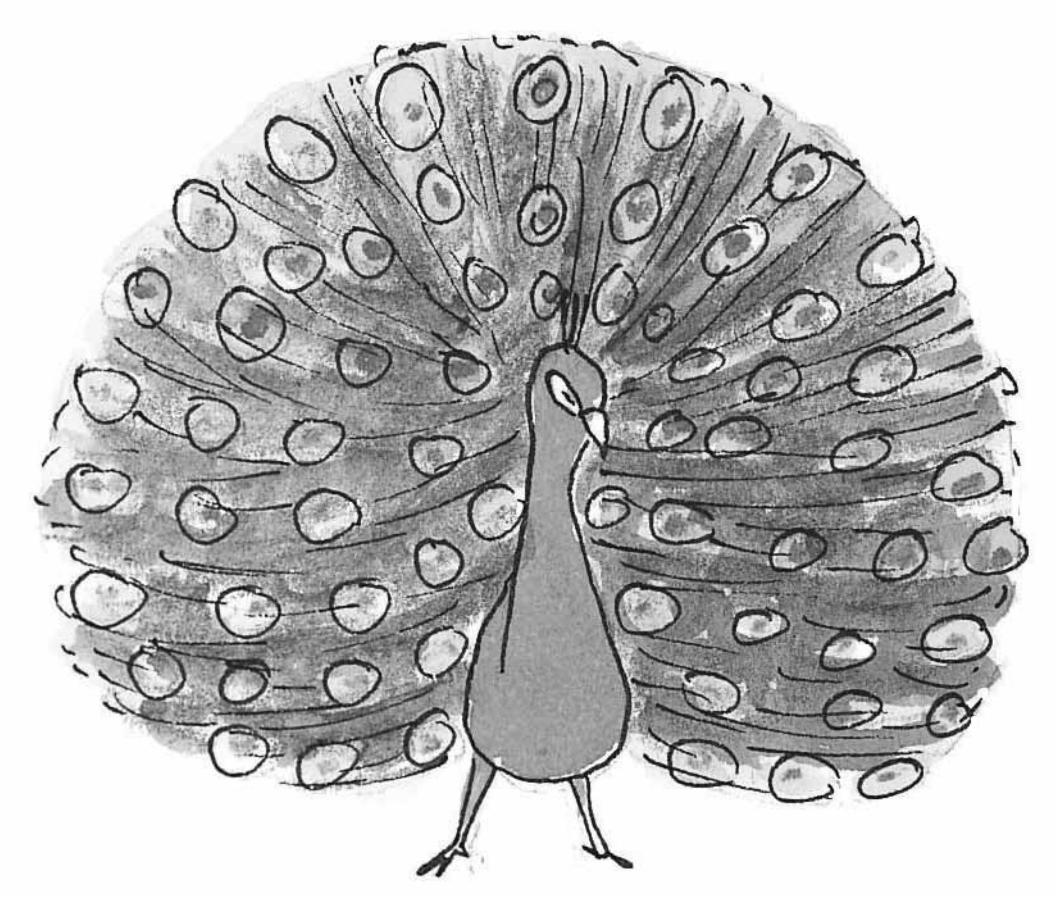

میں مور ہوں۔
میں جنگل میں رہتا ہوں۔
میں ایک بہت خوبصورت پرندہ ہوں۔
میرے پر چمک دار ہوتے ہیں۔
یہ رنگ برنگے ہوتے ہیں۔
میں کیڑے اور مینڈک اور دانے کھاتا ہوں۔
عبداللہ (کلاس II-C)

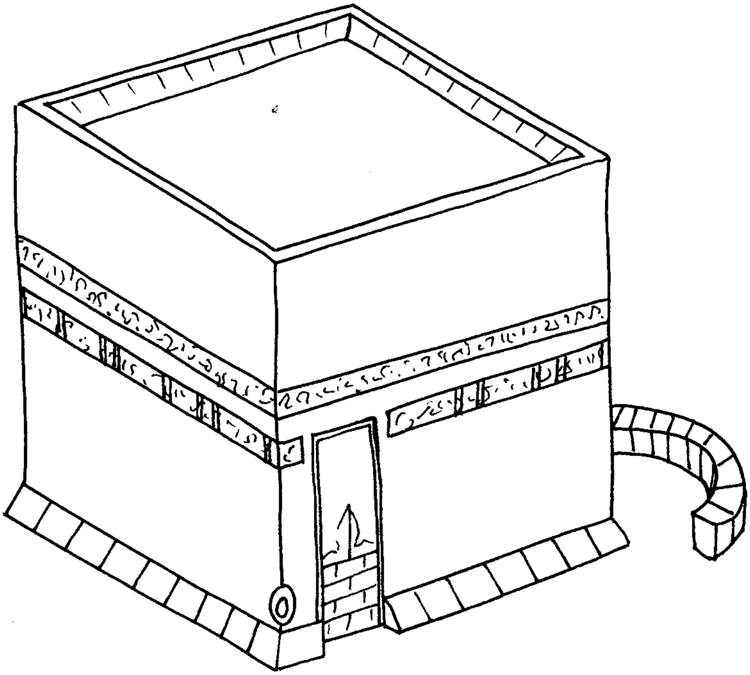

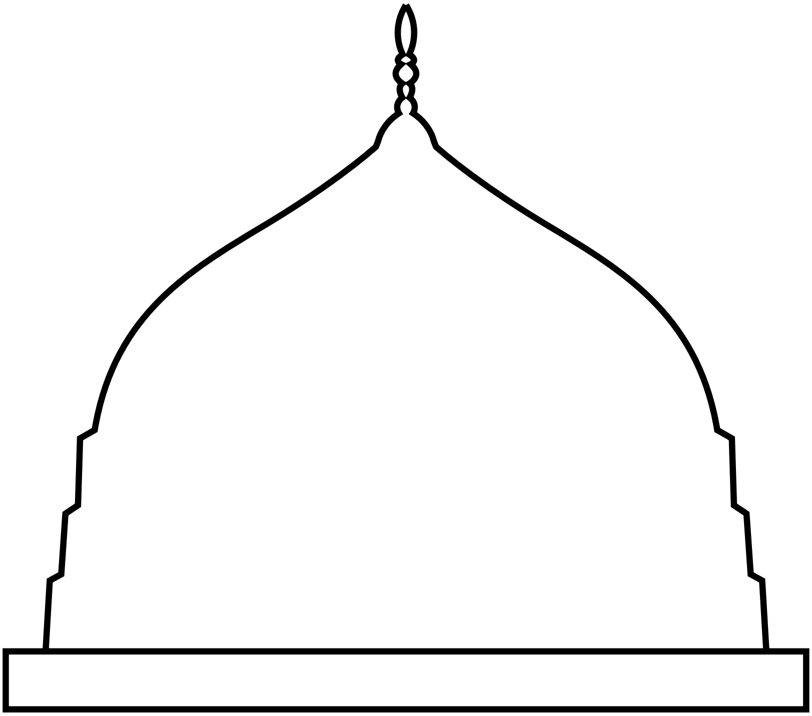

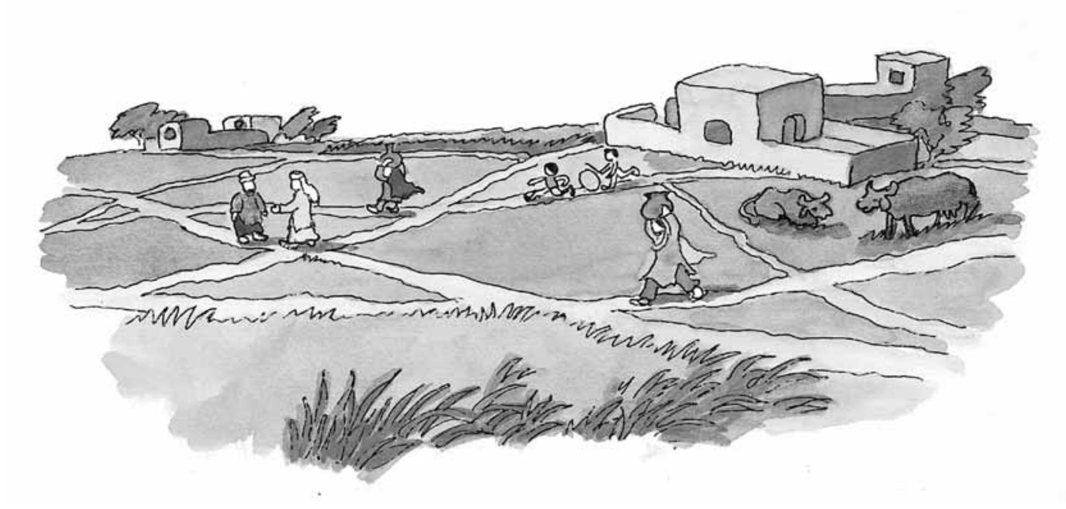

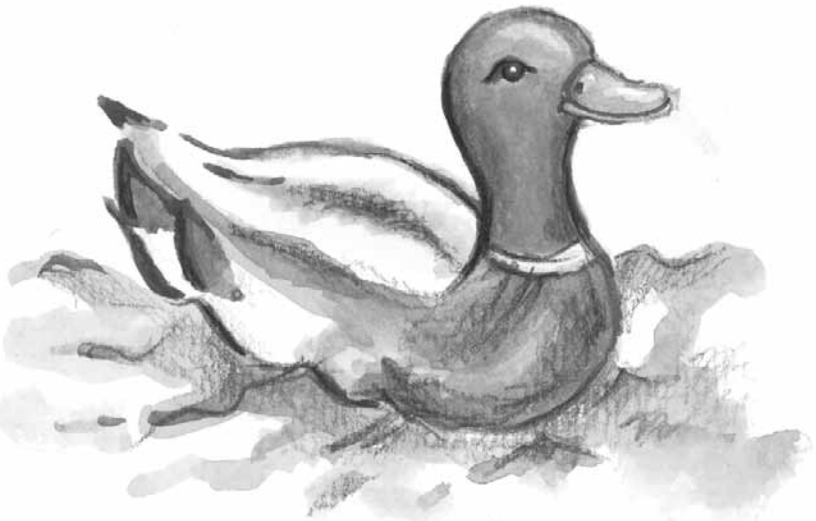

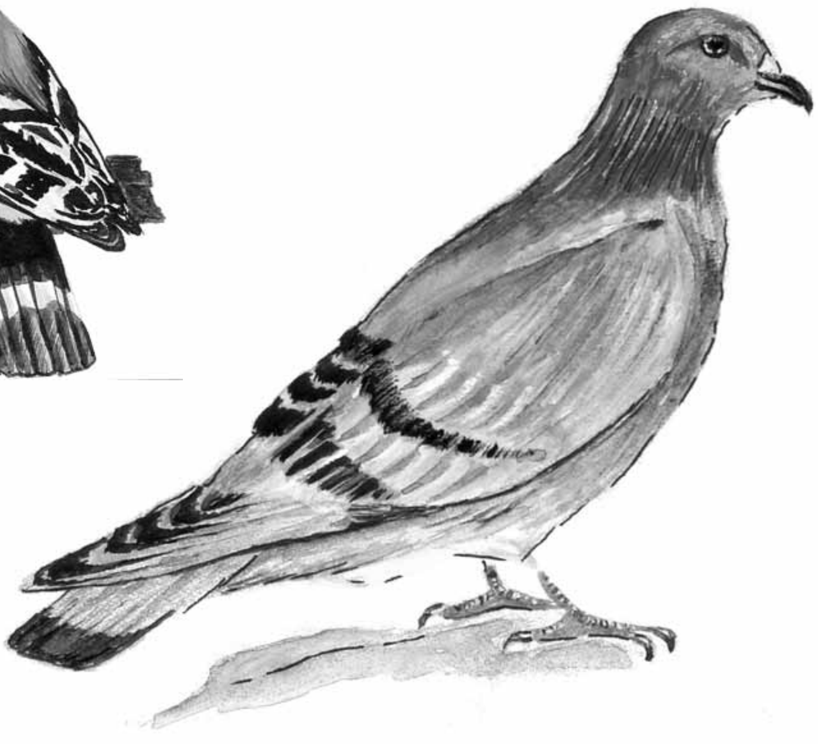

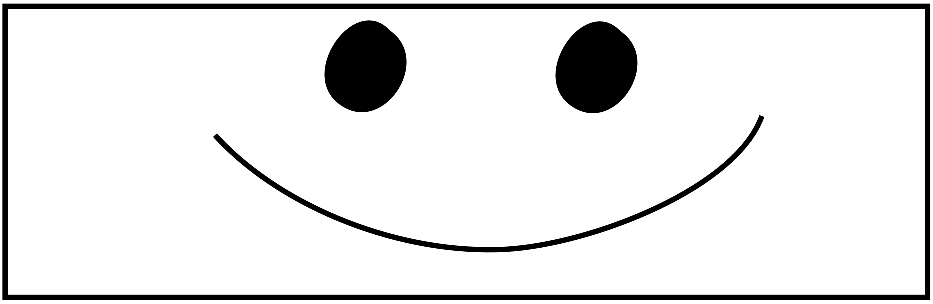

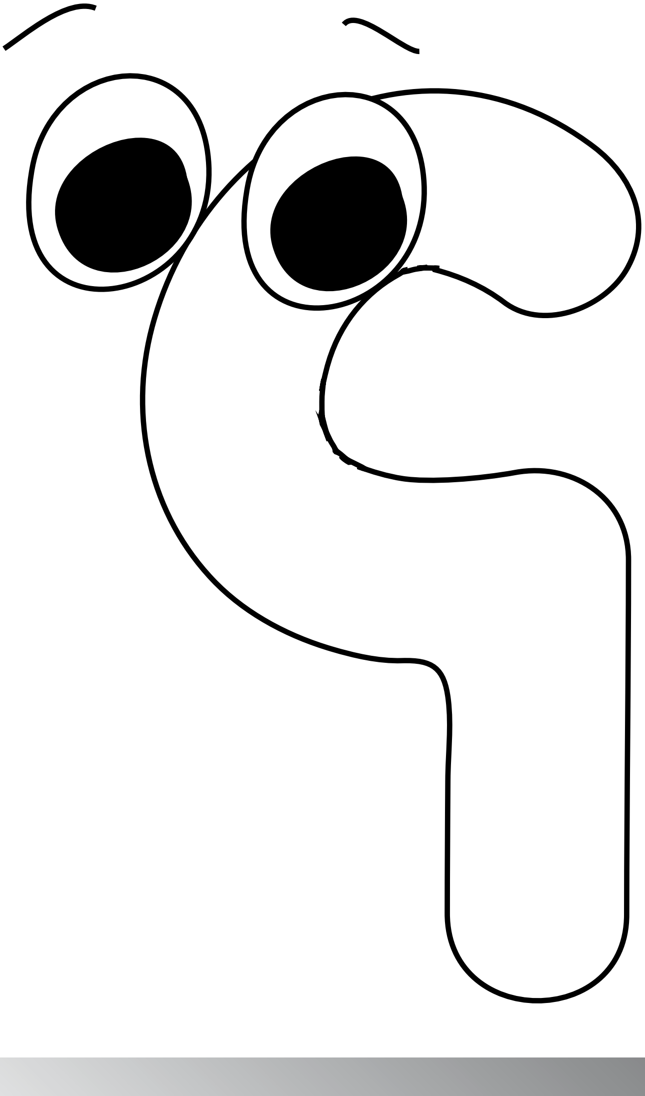

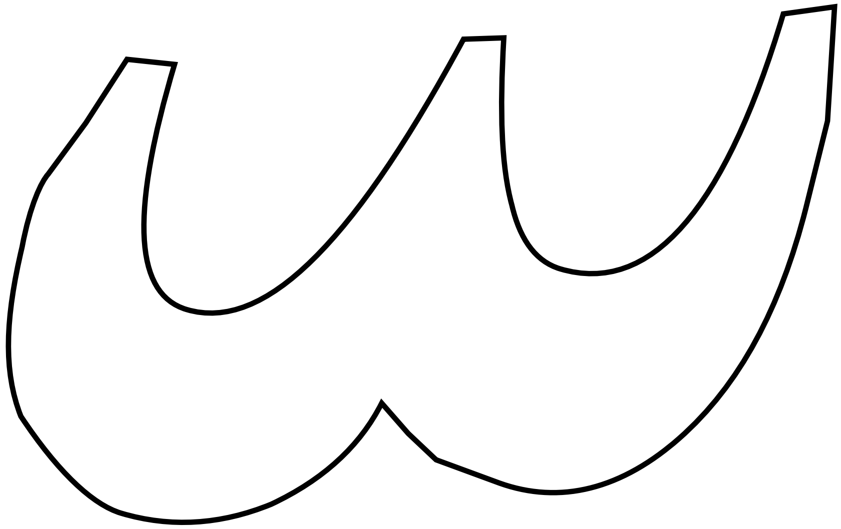

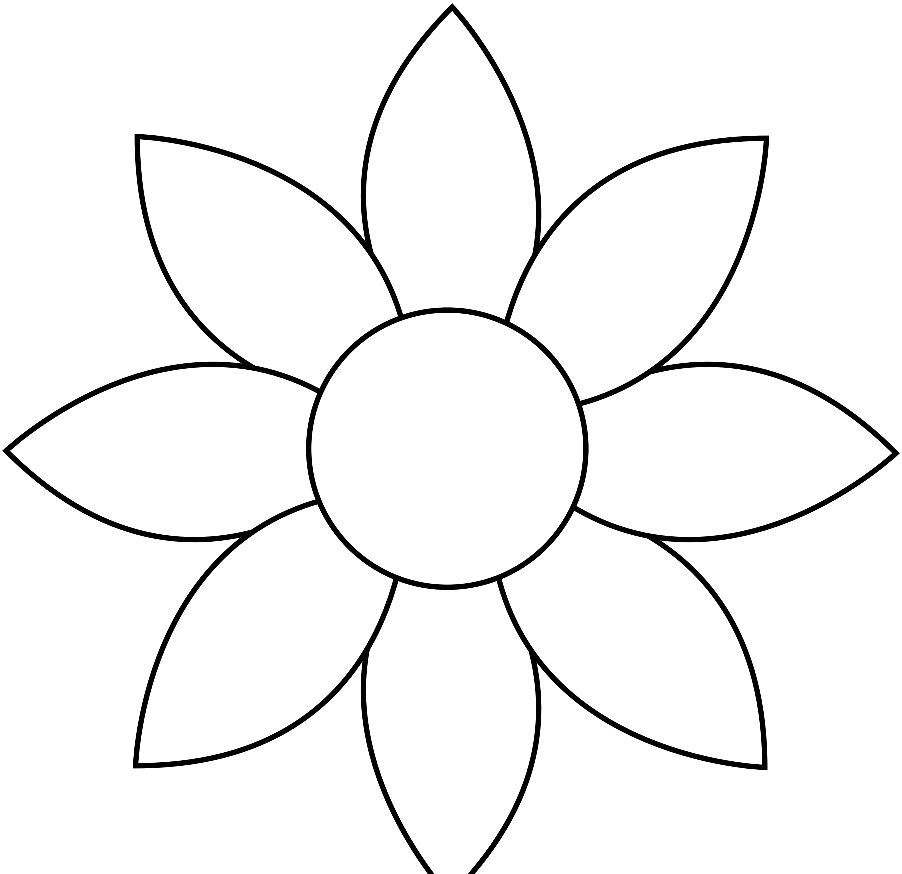

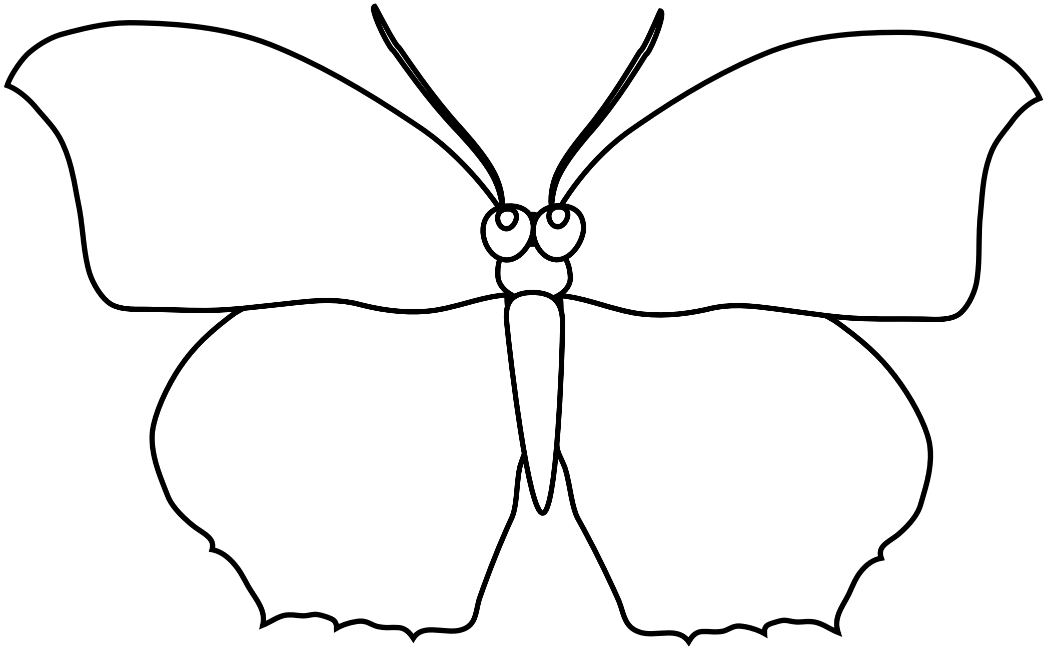

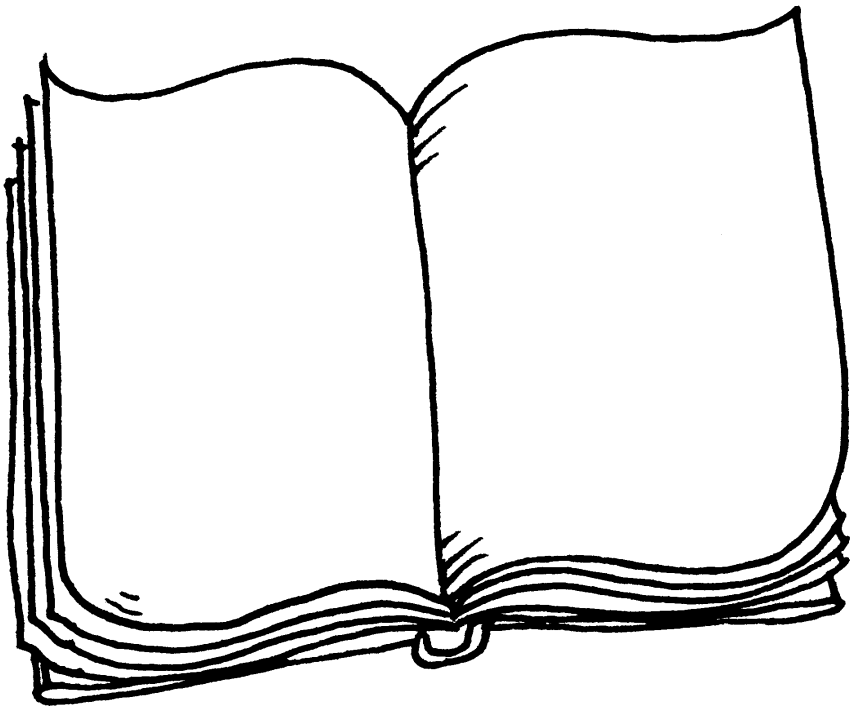

نوٹس

خبردار!

جعلی اور چربہ کتابوں کی فروخت جرم ہے

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی نصابی یا غیر نصابی کتب خریدتے وقت نیا حفاظتی نشان ضرور دیکھیے۔ حفاظتی نشان میں موجود ذیلی خصوصیات اس بات کا ثبوت ہوں گی کہ یہ اصلی کتاب ہے۔

- مزارِ قائد کے گرد ست رنگی دائرے کو مختلف زاویوں سے دیکھا جائے تو اس کا رنگ نارنجی سے ہرے رنگ میں تبدیل ہوگا۔
- حفاظتی نشان کو اگر جِلد (سرورق) سے اُتارا جائے تو یہ بآسانی پھٹ جائے گا۔
- حفاظتی نشان کے دائیں اور بائیں کنارے اس طرح تراشے گئے ہیں کہ کوئی اسے اُتار کر دوبارہ استعمال نہ کرسکے۔
- حفاظتی نشان میں جہاں 'SCRATCH HERE' لکھا ہے اس جگہ کو کسی سکّے سے رگڑنے پر لفظ 'ORIGINAL' نمایاں ہوگا۔
- اس حصّے پر 'OXFORD UNIVERSITY PRESS' کے الفاظ نہایت چھوٹے سائز میں چھپے ہیں جو کسی عدسے کی مدد سے دکھائی دیں گے۔

جعلی کتابوں کی چند علامات یہ ہیں:

- غیر معیاری طباعت
- گھٹیا کاغذ
- چھپائی اور رنگ میں فرق
- ناقص چھپائی
- دھندلی عبارت اور تصاویر
- ناقص جِلد بندی اور کاغذ کی کٹائی
- کتب کی غیر معیاری شکل

اگر حفاظتی نشان موجود نہ ہو، پھٹا ہوا ہو یا تبدیل شدہ ہو، حفاظتی نشان پر موجود رنگ تبدیل نہ ہو رہا ہو، یا پھر لفظ 'ORIGINAL' سکّے سے رگڑنے پر نمایاں نہ ہو تو کتاب ہرگز قبول نہ کریں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اگر آپ کو شبہ ہے کہ آپ کو نقلی اور بغیر حفاظتی نشان کی کتاب فراہم کی گئی ہے تو برائے مہربانی فوراً رابطہ کریں:

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، نمبر 38، سیکٹر 15، کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی۔ 74900، پاکستان

ٹیلیفون: (92-21) 35071580-86 • فیکس: (92-21) 35055071-72

ای میل: central.marketing.pk@oup.com • ویب سائٹ: www.oup.com/pk • آپ ہمیں facebook پر دیکھ سکتے ہیں۔